UNIVERSAL
LIBRARY

OU_224464

UNIVERSAL
LIBRARY

للہ الحمد و المنہ

کہ یہ رسالہ فیض قبال بسعی فطرت مقبول برناء پریس میں اشرف البیان

گھوڑوں کی کیفیت کلی اور انکے امراض و عیوب اور علاجات نوی کا بیان

UNIVERSITY OF MANIA
COLLEGE LIBRARY

زینت الخیل

Checked 1965

بفارسی مشتمل بنخدانی شہسوار عرصۂ خوش بیانی طبیب حاذق

اسپان ممدوح زمن جناب مولوی صدیق حسن صاحب نے تصنیف فرمایا

بصد اہتمام

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپا

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب طب اردو و فارسی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب طب اُردو

تشریح الاسباب - معروف بہ مظہر العلوم معہ نقشہ بروج فلکی مصنفہ حکیم قاضی الٰہی بخش۔

رسالہ زبدۃ المفردات - و نظم بارق مولفہ حکیم سید علی حسین متخلص بہ ملیح۔

زبدۃ الحکمت - فصول اربعہ مین روزمرہ چیزونکے استعمال کا بیان ہے مولفہ سید حکیم قمر علی بیس متھرا۔

مفید الاجسام مع فوائد عجیبہ ہر قسم امراض کے نسخے مولفہ سید فضل علی ٹیٹو ڈاکٹر۔

علاج الغربا - اسکی کوڑیون کی دوا قیمتی کام کرتی ہے مترجمہ حکیم غلام امام۔

قانون عترت - عموم ہر قسم تپ کا علاج و خصوصاً تپ دق و تپ مزمن کا مصنفہ حکیم عترت حسین

تحفۃ الاطبا - اسم بامسمّٰی ہے مولفہ حکیم سید مشرف حسین نیر آبادی

قرابادین شفائی - مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان مرادآبادی۔

مجربات اکبری - ہر مرض کے نسخے آزمودہ مترجمہ حکیم واحد علی موہانی۔

طب نبوی - جسکا ہر نسخہ مریضون کے لیے اکسیر اعظم ہے انتخاب احادیث نبوی سے مولفہ حکیم حافظ اکرام الدین۔

رموز الحکمت - اُن علامتون جن سے ابتداے مرض سے آخر تک بارہ کی معلوم ہوتا ہے اور اُسکے دفع کی تدبیر مولفہ حکیم رجب علی

معالجات احسانی دلائل تشخیص امراض اور اُسکا علاج مولفہ حکیم احسان علی۔

علاج الامراض - طب کی مستند کتاب مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان۔

رسالہ قارورہ شناخت رنگ قوام و رائحہ بول مین عمدہ رسالہ مولفہ حکیم غلام یحییٰ۔

مرکبات احسانی - بطور قرابادین ہر مرض کی تشخیص بہ ترتیب حروف تہجی از حکیم احسان علی۔

انیس الاطبا - تالیف حکیم مولوی محمد صادق علی۔

بہ عون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

تذکرۂ نسائی

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ بہ حسن انطباع مطبوع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہے سزاوار حمد وہ معبود
پانی خنگ فلک نے جس سے نمود

دے کے آرایش اُسکو سرتاپا
ایک جلوہ دکھایا قدرت کا

نیلگون رنگ سے کیا خوشحال
اور ستارون کا اُسپہ ڈالا جال

عقد پروین کا اُسکو طرّہ دیا
ماہ و خورشید زیب جبہ کیا

کیا سنبلی کو کہکشان سے راست
کی عطارد سے کان کی برخاست

صبح اکبر صراحی گردن
یا در سینۂ زہرہ پرفن

راس سے راس اور ذنب کی دُم
قشقہ عقدہ کا اور قطب کا سُم

جسم کے دائرے مقام بروج
ہے قوائم کا چار رکن سے عروج

ہین شعاع خطوط بال کے بال
طاب ہے بدر اور غسل ہلال

اُسکی قدرت کا اک نمونہ ہے
شکر ہین اُسکی خم وہ دُونہ ہے

ہے وہ خلاق نقل ارض و سما
وحدہٗ لاشریک اُسکی ثنا

حکم سے اُسکے روز نفسرہ ماہ ۵۱ قطع کرتا ہے سوئے منزل راہ
قدرت کاملہ نے کون و مکان کُن ۵۲ کی گفتار سے کیا امکان
یفعل ۵۳ اللہ ما یشاء کی داد یحکم ۵۴ ما یرید کی بنیاد
قدرت اُسکے سوا کسی کو نہین ایک ۵۵ ذرہ ہلا سکے جو کہین
خیر و شر ۵۶ اُسکے اختیار مین ہے سعد و نحس اُسکے اقتدار مین ہے
مرکب ۵۷ فکر کو اُٹھائے ہزار منزل کُنہ کا ملے نہ کنار
ہے ۵۸ زبان و بیان کا اسمین قصور اور شبدیز خامہ ہے معذور
بند اسمین ہے فہم کی رفتار ہے نہ چون و چرا کا اس مین گزار
ہان ۵۹ مگر اک رسول پاک قدم جسکے خاطر بنا ہے لوح و قلم
ہون جو اُسپر کھلے تمام اسرار نہین لانی ہے اس مین کچھ تکرار

نعت نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم

ہے محمد رسول ۶۰ اللہ خالق پاک محرم خاص خلوت لولاک ۶۱
رحمۃ العالمین خاص رسول عالم علم ۶۲ حکمت مقبول
صاحب وحی حامل تنزیل ما ابصر ما ۶۳ طغیٰ و ادنے فیل
ہادے مہدے رسول کریم ناصر و منتصر شفیع و رحیم
خاتم المرسلین ہے اُسکا لقب قاب ۶۴ قوسین جسکا ہے منصب
والضحےٰ روے ہے اور قمر طلعت نجم و یاسین ہوئی ہے جسکی صفت
درۃ ۶۵ التاج سرور عالم رہنمائے شریعت محکم ۶۶
شرع نے اُسکی تا بروز قیام رخش ایام پر چڑھائی لگام

---

۵۱ اشارہ ہے ۱۲ مرتبہ ۲ دور ۵۲ اشارہ ہے ۱۲ ۵۳ اور خصوصیت ہے ۱۲ ۵۴ علم قرآن ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶

حق و باطل جتا دیا ہمکو — سیدھا رستہ بتا دیا ہمکو
شرک و بدعت سے کر دیا آگاہ — ملک توحید کی بتا فی راہ
تاج ایمان سے ہمکو دی تمکین — تخت اسلام دین پر دی متین
دین و دنیا کے کام کی باتین — ہمکو بتلائین سیکڑون طحاتین
ہون ہزارون درود اور سلام — بر نبی و بر آل ذو الانعام

چار یار علیہم الرضوان کی مدح

چار تھے یار کن شرع نبی — ایسے پیدا ہوے نہ ہونگے کبھی
اتنی طاقت کہان کہ میری زبان — کر سکے اُن کے مرتبے کو بیان
چار قالب تھے چار پار اگر — جان پر ایک تھی بعین نظر
چار چیزون سے خلق ہے انسان — اس مین شک لا نیکا ہے کیا امکان
پانے ترکیب جب ہوا ایک دل — ایک آیا نظر مین بے غش و غل
پائے جو چیز جمع سے الحاق — کیون نہ واحد کا اُسپہ ہو اطلاق
ایسے ہی چار یار ہین با ہم — ایک سے ایک ہے زیادہ نہ کم
چار ظاہر ہے ایک باطن ہے — چار حادث ہین ایک ممکن ہے
چار ہین عرض اور جوہر ایک — نہ سمجھنا غلط یہی ہے نیک
کچھ سمجھی ہے عقل گر تجھے ایجان — چار دن کا مرتبہ برابر جان
ہین ابوبکر بعد اُن کے عمر — پھر ہین عثمان بعد ازان حیدر
ہے خدا راضی اُن سے اور رسول — کی نماز و نیاز اُن کی قبول

مناجات بحضرت مجیب الدعوات غراسمہٗ

اے خداوند قاضی الحاجات — مخزن جود و رافع الدرجات
اپنے اعمال سے پشیمان ہون — محو ترغیب نفس و شیطان ہون
زاد رکھتا نہین بجز عصیان — حسن عقبےٰ کا کچھ نہین سامان
حُب ہے دنیا کی اپنے دامنگیر — فکر مین عاقبت کے ہے تقصیر
گاہ دیتی ہے راہ جنت یاد — نار و دوزخ سے ہے کبھی ناشاد
دل کو دیتی نہین ہے لحظہ قرار — فکر تازہ ہی کرتی ہے بیزار
بحق کلمۂ کلام قدیم — بحق مصطفےٰ رسول کریم
بحق خاصگان اہل رسول — بحق مرتضاے زوج بتول
بحق حاملان عرش مجید — بحق حافظان نوح حمید
فکر عصیان سے کر مجھے آزاد — دی ہے لاتقنطوا کی تو نے یاد
ہو مرا دل تمام نورانی — دور ہو مجھ سے مکر شیطانی
ہو منور تری تجلی سے — مطمئن ہو تری تسلی سے
معرفت سے تری ہو مالامال — اور حقیقت کا سب کھلے احوال
ورد ہو لب پہ میرے خاطر خواہ — کلمۂ لا الٰہ الا اللہ
نخل ایمان کا ہو تر و تازہ — دار جنت کا وا ہو دروازہ
ساتھ مین ہو نبی کے میرا حشر — زمرۂ صالحان مین ہو دے نشر
ہو گذر پل صراط سے آسان — سایۂ عرش سے ہو راحت جان
سیئات اپنے ہون سو ہون حسنات — یون مبدل ہون نامے کے کلمات

وزن مین ہو تقلیل پایہ خیر — ہو نہ محتاجی شفاعت غیر
ہو شفیع الامم شفیع مرا — دستگیر اُس گھڑی ہو فضل خدا

اِس کتاب کی تالیف کا سبب

آج اے باغبان فصل بہار — بلبل طبع کو نہین ہے قرار
کبھی گلشن مین کرتی ہے پرواز — کبھی نالے سے ہوتی ہے دمساز
اُنس رکھتی ہے غنچہ و گل سے — کام لیتی ہے ساغر و مل سے
دھیان رکھتی ہے گاہ سنبل کا — مسئلہ لب پہ گہ تسلسل کا
چاہ رکھتی ہے وضع دلکش کی — دل سے خواہان ہر مرکب خوش کی
اشہب فکر کی پکڑ کے لگام — گام زن ہوتی ہے بصد اہتمام
کہ بیابد سر سریر حیات — قدرت حق بہ بین و بجر صفات
کیسے قایم کیے زمین و زمان — کیسے روشن کیے یہ کون و مکان
جن و انسان کی خلقت اِسنے کی — اور پوشاک فہم اُسنے دی
گنگ و کر کوئی ہے کوئی گویا — راہ رو ہے کوئی کوئی جویا
کوئی مطلق ہے اور کوئی ناطق — طفل مکتب کوئی کوئی حاذق
ایک سے بڑھ کے ایک بہتر ہے — ایک مسرور ایک خوشتر ہے
آدم افضل ہے سب سے بارگہ پے — خاتم المرسلین اُس مین ہے
خاندانون مین ختم بعد بشر — کی فضیلت خدا نے گھوڑے پے
مرکب اُس سے نہین کوئی افضل — محترز اس سے ہو تو ہو اجہل
حق تعالے نے کی بوضع لطیف — صافات الحیات کی توصیف

رغبت کتاب کی

افضلیت

افضلیت کی ہے کھلی تعبیر — سورہ عادیات کی تفسیر
کیون بزرگی کا ہو نہ سر پہ تاج — تھا سواری مین لیلۃ المعراج
دوست رکھتے تھے احمد عربی — عجمی ہو فرس و یا عربی
جاء عن سید الورا فیہا — خیر معقود فی نواصیہا
فضلہا ثابت علے الحیوان — بحدیث النبی و القرآن
اس روایت کے ہین بہت راوی — پاک گھوڑے کو کہتے ہین حنفی
حرمت اُسکی ہوئی کرامت سے — نہ نجاست سے اور کراہت سے
پاک جھوٹا ہے اور لعاب دہن — ہے پسینا بھی پاک لے پر فن
پڑھنا گھوڑے پہ ہے نماز درست — دین و دنیا کے دونون کام ہین چست
جب تجھے اجر اُس سے ہو مطلوب — رکھنا نیت سے ہو جہاد کی خوب
گنج اعمال کا دفینہ ہے — بحر ایمان کا یہ سفینہ ہے
عزت اقبال اُس سے ملحق ہے — جاہ و حشمت کی اُس سے رونق ہے
روے زیبا ہے وا کرے جو نقاب — شاہد مصر منعہ پہ ڈالے حجاب
تو بھی رکھتا ہے گو کہ دل سے عزیز — پر نہین ہے تجھے کچھ ایسی تمیز
کہ نظر پر چڑھائے عیب و صواب — قدما نے کیا ہے جسکا خطاب
گر تفحص تلاش سے معلوم — سعد کتنے ہین کتنے ہین منحوس
نوع کتنے ہین کتنے ہین الوان — کھیت کتنے ہین کس کا کیا عنوان
اور مرض کتنے ہین دوا کیا ہے — نفع کس مین ہے اور ضرر کیا ہے
جہل شے سے ہے علم شے بہتر — بے ہنر کو ہو کس طرح سے خبر

ہو گیا اس سے جب دلا آگاہ | غیر سے التجا کی کیا پرواہ
عقل کا کام ہے بہت مشکل | ہووے اندک کا ظہین حاصل
گو کہ کرتی تھی طبع استبعاد | اور تھی اس طرف سے استبداد
الغرض مستعد کیا اسکو | زور اس کام مین دیا اسکو
جا بجا سے منگا کے نسخہ چند | دیکھے لیل و نہار اے دلبند
ہندی و فارسی بہ نظم و نثر | روز پیش نظر تھے اے ذی فخر
مولد و نام اہل تالیفات | بیچ مرقوم ہین بہ حسن نکات
دلہوی یوسفی ہے اور رنگین | اہل ایران سے ہے نظام الدین
حاجی عبد الوہاب اور نکل | ہین بخارا و ہند کے اکمل
ہاشمی اصفہانی اور صفی | اسود رپن بھی ایک تھی پوتھی
اور رسالے کئی جو تھے بے نام | کام کی بات لے کے چھوڑے نام
نیک و بد پر ہوا جو کچھ آگاہ | نوع والوان پہ جا کے ڈالی نگاہ
کبھی صورت سے دل کو بہلایا | گاہ گیسو کو انکے سلجھایا
قد و قامت پہ کچھ خیال کیا | شکل زیبا پہ قیل و قال کیا
چشم میگون نے گہ کیا مخمور | گوش و گردن سے گہ ہوا مسرور
پشت کو دیکھکر بنائے زین | پیش و پس کو کیا بہت رنگین
عزم دڑنا ہوا بڑھا آہنگ | اہلق طبع کو کیا یک رنگ
مختلف پاسے بحث و قول روات | اسپر آخر ہوا سخن کو ثبات
متفق ہین جو قول راوی کے | منتخب ایک ایک کو کر دے

دیکھ ہر پہلو کے نشیب و فراز — زردۂ طبع کو کر اُسمین گداز
کر کلام اساتذہ پہ نگاہ — جز و کل قاعدے سے ہو آگاہ
اشہب خامہ کو کیا چالاک — گرم خیزی مین وہ ہوا بیباک
اسپ ادراک پر چڑہائی زین — فصل و ابواب سے ہے دی تزئین
پائین باتین وہ جسقدر کہ فصول — اُسکو چھوڑا وہین با خذا حصول

مقدمۂ کتاب

اِس بیان سے ہے دل کو یہ منظور — تاکہ راز نہفتہ ہو مشہور
دیکھے چشم نظر سے جو یکبار — اُسپہ کھل جائین سب کے سب اسرار
ناخدا ہووے سید سیارہ — چرخ فطرت سے لائے مہ پارہ
گوہر آبدار مطلب ہو — چہرۂ خال سالوتری کا کوکب ہو
ضبط مضمون شرح سینہ ہو — بحر مواج کا سفینہ ہو
در جگ ذہن مین اُسے محفوظ — رکھکے افتاد طبع ہو محفوظ
شش جہت اُسکی ہے کشش ابواب — ہے مفتاح فصل فتح الباب
باب اول مین جنس و کمیت — تول الوان قند کی کیفیت
دوسرا باب ہے ہر عیوب — رنگ اعضا کے عیب سے منسوب
باب سوم پہ گر کرے تو نظر — علت و داد و یہ سے ہووے خبر
باب چارم مین بس لکھی ہے دعا — جو مفصل سند سے حال کھلا
باب پنجم مین داشت کی ترکیب — فائدے کتنے اور نکات عجیب
باب ششم مین جبکہ تو آئے — شہسواری کے فن سے بہرہ پائے

مفت آن لائن

باب اوّل کی فصل پہلی ہے — سال و سن پر فرس کے حاوی ہے

جب ہو تولید گرزہ[۱] کی آیجان — منھ مین ہو دانت کا نہ ایک نشان

بعد یک ماہ آئے دانت نظر — نیچے دو ہو دین اور دو اوپر

دانت جب تک کہ چار رہتے ہین — عرب اُسکو ثنایا[۲] کہتے ہین

ماہ پنجم مین جب کرے دو رم — منھ مین چھ دانت سے نہو دین کم

تازی مین واسطات[۳] رکھتے ہین نام — ماہ ہشتم تلک بخاص و عوام

ماہ ہشتم سے جب وہ در گذرے — دو نے اعداد کر شمار اُنکے

کر لے بارہ[۴] شمار زیر و زبر — یعنے چھ نیچے اور چھ اوپر

اُنھین دانتون سے عمر کی پہچان — سیکھنا چاہیے تجھے اے جان

اک برس تک سفید ہون باہم — ہون وہ چین سے خام و نا محکم

دوسرے سال سے پھر اُسکی چمک — پائے تعمیر یک بیک بیشک

دو برس پورے ہون تو اے دلبند — اہل فارس اُسے کہین ناکند[۵]

جبکہ دو سال سے ہوا ایزاد — گئی منھ سے ثنایا کی بنیاد

کہین اُسکو کہ اب ہوا دو یک[۶] — اسمین ہرگز نہین کسی کو شک

گر کے جب چار دانت ہون ہموار — چار سالہ کہین اُسے اے یار

دانت جب اسطرح سے سب پر پیش — گر کے نکلین نمود ہو دین نیش

پنج سالہ اُسے کہین عاقل — اُسکی پہچان سے نہو غافل

پنج سالہ مین ہون رباعیات — پنج پورے کی یہ بتائی شناخت

دانت کا ہے شمار بست[۲۴] و چہار — نہ زیادہ نہ کم بلا تکرار ٭

---

[۱] گرزہ تکلہ
[۲] ثنایا
[۳] واسطات
[۴] بارہ ماہ
[۵] ناکند
[۶] دو یک

خط ہے دانتون پہ جبتلک کہ سیاہ ہے جوانی کی اُسکے سر پہ کلاہ
نوبرس تک قیام اسکا ہے دس سے بڑھکر سفید ہوتا ہے
اُسکو کہتا ہے ہاشمی بے رنج حد سے گذرا وہ ہوگیا بے پیچ
سترہ سال سے گذر جب جائے سر دندان پہ آکے زردی چھائے
رنگ جب اسطرح بدلتا ہے دیکھکر مشتری مچلتا ہے
یعنی پھر دانت ہون مسی آلود بعد پیری کے ہو شباب نمود
پھر تو مشکل ہے سال کی پہچان کسطرح کوئی لاسکے اُلتا دھیان
مادہ کے سن کی کچھ نہین ہے شناخت ہو خردمند تاکرے پرداخت
ہے مگر اک شناخت کا یہ طور نر ہو یا مادہ دونون پر کر غور
سن مین جس جس طرح سے آوے زوال گرد آنکھون کے ہو دین دونے بال
استخوان آئے ناصیہ کا نکل بال اور پوست مین ہو اُنکے خلل
خنگ و نقرہ لے آئے تن پہ مگس ہووے مشکی کا تن سفیدی رس
سی و دو سال عمر کی تعداد متفق ہوکے لکھتے ہین اُستاد

دوسری فصل جنس اور کمیت کے بیان مین

نیک بہتر ہے مغمر بی گھوڑا جسنے اعدا کا جاکے منھ توڑا
جنس تازی کی سب سے بہتر ہے کہ اصیل و نجیب و خوشتر ہے
عربی نر دین ترکی مادہ کو اُسکا بچہ جو ہو مجنس ہو
ہو خراسان - عراق - پاکہ - یمن ترک و تاتار یا ختن - کہ عدن
چین و - ماچین ہو کہ توران ہو کابلی - کاشمیر - ایران ہو

ہون اسی سرزمین کے خوشتر — بہیمرا نحل ہے ہند مین بہتر
کاتھیاوار دوسرا اے جان — اور جنگل کو تیسرا پہچان
بھوتیا رنگ پور گھوڑا گھاٹ — چھوٹی کھونٹی سے ہے وہانکا ٹھاٹ
رکھنا فرکا جسے نہ ہو منظور — بار سے اُسکے ہووے وہ مجبور
یہ اصالت فرس کی ہے ایجان — یاد کر رکھہ اگر تو ہے انسان
کوئی حرکت کرے نہ وہ ناگاہ — کرنہ لے جبتلک تجھے آگاہ
یعنی وابے نہ کانون کو جبتک — دانت کاٹے نہ مارے وہ بیشک
ہے جسکا کہنو تیون پہ خیال — پہونچے اُسکو گزند کچھ نہ زوال

فصل تیسری رنگت اصلی وغیرہ کے بیان مین

نقل یہ ہے سند پے تفریق — رنگ اصلی ہین چار بالتحقیق
نقرہ و خنگ و مشکی و سبز خا — اور زردہ ہے خوشنما چوتھا
نقرہ خالص بہت ہے صاف و خنگ — چارون سُم تک سفید ہو یکرنگ
در مکنون ہے خنگ نقرہ تمام — لولوے آبدار سے اندام
اُسکو مشکی کہین جو کالا ہو — کالی کوئل سے بھی دوبالا ہو
سرخہ ہے ایک رنگ محمودہ — جسطرح زعفران نابودہ
زر خالص سے ملتا ہے زردہ — جیسے جلتا ہے شعلہ مشعل کا
اور رنگت ہے جسقدر اے یار — فرع اِن چار کی ہے بے تکرار
اُسکو منگل سمند پہلواری — کاٹھوا چال صندلی کمیتی
شرغہ چینی سُرنگ اور سنجاب — گرا چودہر اگرگ مہتاب

بورد[۱۸] اجرئی[۱۹] اور سنوائی[۲۰] — مرگا[۲۱] توپر[۲۲] ہروجی[۲۳] اے جانی
نیلہ[۲۴] ارکوک[۲۵] بگت[۲۶] اور ٹیاک[۲۷] — دھیر[۲۸] قلا[۲۹] منہرا[۳۰] اے بیباک
کھیرہ[۳۱] اور سبزہ[۳۲] اور شام[۳۳] کرن — فاختائی[۳۴] اچنبھا[۳۵] اور ارجن[۳۶]
سوتک[۳۷] اور لکھی[۳۸] اور پنچکلیان[۳۹] — پریل[۴۰] و باچک[۴۱] ابلق[۴۲] اے ذیشان
سوہا[۴۳] بادامی[۴۴] اور کمیت[۴۵] اک رنگ — تورہے[۴۶] اور بلوری[۴۷] اور خنگ[۴۸]
گرگ[۴۹] مرگا[۵۰] بھمری[۵۱] اور جل[۵۲] — بیگمان رنگ ہین یہ سب اے دل
رنگ ابلق مین ہوگئے الوان — جیسے کمیت مین کئی الوان
ہووے ابلق حنائی اور پیلا — لال اجلا ہو اور ہو نیلا
رنگ کمیت بھی ہے اے بھائی — تیلیا کوئی کوئی لاکھوری
خنگ کا رنگ ہو نہ گر مفہوم — ہے لغت مین وہ اسطرح مرقوم
اصل معنے ہین اسکے اسپ سفید — نقرہ خنگ اور سبزہ بحر امید
بور خنگ اور سرخ خنگ اے یار — اس سوا کچھ نہین نکر تکرار
میری تقریر اب نہین امکان — طرز رنگت کی کر سکے جو بیان
یا کہ تصویر سے ہو اسکی شناخت — یا کہ ماہر ہو وہ کرے پہ دخت
لیکن اک قاعدہ ملا مجھکو — کہ سنا تا ہون سر بسر تجھکو
ہو کسی رنگ کا فرس اے جان — پہلے لے بال و دم کا اسکے نشان
دیکھ مت جسم اسکا اے پرفن — پر فقط بال و دم کا اسکی چلن

غیر مفہوم رنگ کو کہدے
رنگ دم بال کا بس اسپر لے

رنگت اسپان

نمبر ۱ خنگ سلفرہ کی تقلید

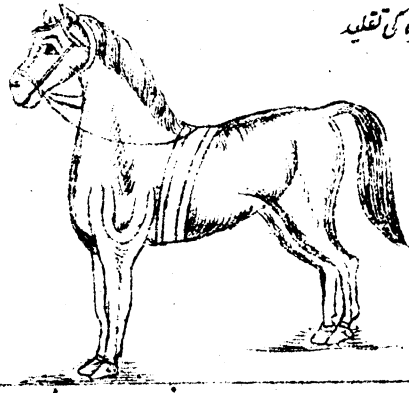

یہ رنگ اصلی ہے

عربی کی شان

نمبر ۲ مشکی کی تقلید

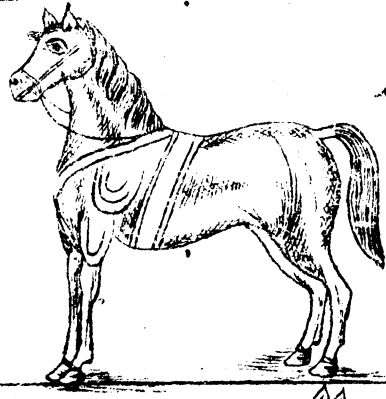

یہ رنگ اصلی ہے

عربی کی شان

نمبر ۳ سرخہ کی تقلید

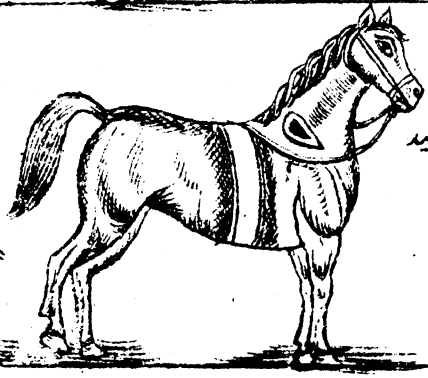

یہ رنگ اصلی ہے

عربی کی شان

نمبر

کتابوں سے
اگر سے رنگ
بھی معلوم
ہونا سکتا ہے
عوام الناس
میں گھوڑے کے
بجفہ ہوا اور
پال اور خواہ

نوعیت اول

نمبر ۴ زردہ کی تقلید

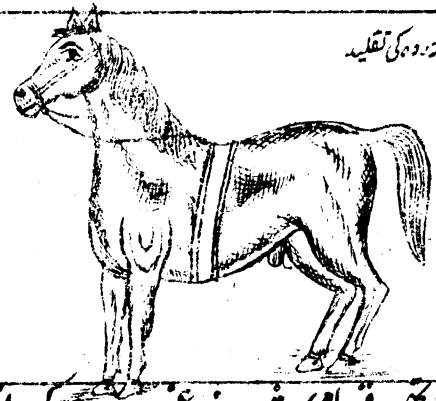

عربی شان

فصل چوتھی اقسام شرعہ وغیرہ کی تعریف مین

قسم ایوان مین ہے وہ بہتر قسم
جسکا ثابت حدیث سے ہے اسم

ایک اقرح[۵۱] ہے دوسرا ادھم[۵۲]
ایک محجل[۵۳] ہے ایک ہے ارثم[۵۴]

بعد اُسکے کمیت کا ذکر ہے
ہے حدیث رسول سے مسطور

بوقتادہ[۵۵] سے یون ہوا مروی
ترمذی نے حدیث اُسکی لکھی

اور سوا اُسکے یہ ہوا معلوم
شقر[۵۶] کہتے ہین جسکو اہل علوم

سر سے لے تا قدم وہ ہے احمر
نام اسکا عرب مین ہے اشقر

ترمذی کی حدیث مین آیا
یمن اُسکو نبی نے فرمایا

ابن عباس سے روایت ہے
یاد رکھنا تجھے کفایت ہے

اب کتابون سے جو ہوا معلوم
اُسکی تفصیل کا یہ ہے مفہوم

رنگ سب سے کمیت[۵۷] بہتر ہے
اصل خرما کی رنگ خوشتر ہے

ہو سپیدی کا جسپہ کچھ نہ نشان
بجز اوصاف ہے وہی اے جان

ہو مبارک مظفر و منصور
روز آرزم ہو منہ وہ معذور

گرمی سردی مین یہ توانا ہے
کرنا محنت اسے بھانا ہے

یال دوم کے ہون سرخ جسکے بال
اُسکو کہیے سرنگ بے تمثال

تیلیا لاکھی کششی ہمہ تن
ہو کمیت و سرنگ اے پُرفن

یال دُوم کے ہون بال اُسکے سیاہ
اور ہون سُرخ اُسکے اے ذیجاہ

غیر دک رنگ ہے عجب مربوط
ہے سیاہ و سفید سے مخلوط

اُسکی تشبیہ لاجوردی دین
فتح کی فال نیک اثر سے لین

قُلاّ اشقر سمند کی بنیاد
رنگ زردہ سے لکھتے ہین اُستاد

ایک سیلی سیاہ جسکے ہو
سر سے دُم تک برابر اے خوشخو

تن ہو بادامی کششی خرما
رنگ سیلا ہو یال اور دُم کا

قُلاّ کرتے ہین نام زد اُسکو
گو تو ائم ہی حال اسود ہو

ہون جو تن پہ بھی اُسکے خال سیاہ
خال ہمرنگ شیراے ذیجاہ

نام رکھتے ہین اُسکا اہل خرد
قُلاّ کہیر بگھوری بے کد

جسم بادامی یال و دُم کے بال
ہُون فقط کالے اے خجستہ خصال

اور زانو بھی دست و پا کے سیاہ
نام اُسکا سمند اے ذیجاہ

ہے ستودہ صفات اسپ سمند
نیک تن نیک فال خوش پیوند

چارون سُم اور چشم و خصیہ و جسم
جسکا ابیض ہو نقرہ اُسکا ہو اُسم

اور جو کالی ہو سیلی کالا کان
اے قانون کا تب اُسپہ نشان

اور جو آجاے اُسکے تن پر خال
ہو وین معزز خطوط یا ہون جال

خط بڑا ہو وے یا کہ چھوٹا ہو
لاغر اندام یا کہ موٹا ہو

نقرہ قانون

۴

ہے وہ آبرش کے نام سے موسوم — سعد و منصور ہین و نا مذموم
ہو فقط کان مین جو کالا پن — کہیے اُسکو کہ ہے یہ شام کرن
کیا کہون تجھسے کیا ہے پچکلیان — جسکی خوبی کا کچھہ نہین پایان
ماتھا اک اور چار دست و پا — جس فرس کا تجھے ملے اجلا
کہ اُسی کو کہ ہے یہ پچکلیان — لاف اسمین نہین نہ کچھ ہے گمان
دست و پا ہر دو گوش و پیشانی — سینہ و دُم برابر اے جانی
آٹھ گانٹھہ اس طرح جو ہوے سفید — ہو نہ اُس سے ملول و نا اُمید
کیونکہ لکھتا نہین کوئی معیوب — سعد و منصور اور ہے محبوب
چتیان دیکھے گر ہنر پرور — کسی گھوڑے کے خصیہ آلت پر
ہین اگر وہ سفید تو سمجھا — یعنے بیخوف کہدے ہے اچھا
پوز و زردہ جو ہووے پچکلیان — دونون آنکھین بھی ہون جغرا یکجان
اُسکو لکھتا نہین کوئی معیوب — بلکہ نسکی مین کرتے ہین منسوب
خنگ و نقرہ کو بھی لکھا ہے نہین — ایک جانب ہو کان گر رنگین
اِسکی پہونچی ہے مچکہ صحت خوب — ہے مبارک قدم و خوش اسلوب
ہو برنگ خروش گر مرکب — آنکھ اُسکی نہووے پر بیدرد
یعنی ہووین جو آنکھین مثل غزال — پھر کسیطرح کا نہین ہے وبال
اور جو رنگت ہے اس سوا اے یار — ہے وہ سب مین بین بے تکرار

فصل پانچوین خوبی اعضا اور حد بلندی اور نا کے بیان مین

وہ فرس ہے نبرد کے لائق — جس سے محظوظ دل ہوا ے رفیق

زینت پچکلیان ننام کرن آرتین

زینت اسپ

دونون آنکھین سیاہ بے تمثال
موٹھے اور ننھے دونون ہون ہاتھ باریک
طاق محراب زیر زلف ایمان
سرو گردن کشیدہ چون طاوس
بیچ گردن سفید سر چھوٹا
خوشنما منہ مین دانت سب ہموار
منہ کشادہ ہو اور ٹھوڑی دا
بیچ ہوران کی غلیظ و درشت
ہو مدور بطرز گندہ سم
پانون سوکھے ہون راست ہر رگ دے
ٹخنے لانبے نہ وین دست و پا
دونون کے بیچ ہووے کشاد
کان دونون ستادہ اے دلبر
نیزہ دم علم قدم بقدم
چھوٹا خصیہ ہو اور پھیلا پیٹ
بال دم تن کے ہون برابر بال
بال دم ہو دراز اور گنجان

متحرک مثال چشم غزال
کان چھوٹے ہون اور سلے نزدیک
پشت پیشانی اور دراز زبان
رشک افزا خرام ناز عروس
سینہ چوڑا ہو اور کفل موٹا
منسلک مثل لولوے شہوار
دونون بازو غلیظ تن زیبا
ہووے کوکاہ اور خمیدہ پشت
خرد و باریک ہووے عقدہ دم
سخت و ہموار مثل چوب مے
ہون گٹھیلے سجیلے اے دانا
چارون سم ہون سیاہ اے استاد
متحرک بوصل ہمسد یگر +
خرد و ستادہ گاچی محکم
رہے گو گھٹ مین اپنے منہ کو سیٹ
نرم و رخشندہ اے خجستہ خصال
سر بسر نرم و چرب اور رخشان

حد بلندی قد اور ناپنے کا طریق

پورے پورے ہون ناپ مین اعضا | اسکی تفصیل کرتا ہون انشا

کان چھہ گا مچی ہون چار انگشت
بست و ہفت آئے ناپنے مین پشت

اتنی انگل مین آئے سرو قد
پائے سینہ کی سنولہ انگل حد

طول سینہ کا ہووے ستائیس
ہووے گردن دراز تا چالیس

راوی اُسکا نکل ہے اے ہشیار
ہاشمی نے لکھا سو ہے یہ شمار

ہو بلندی مین قد کے سنو انگشت
ناپ سے ریسمان کی ہو یہ درست

اور درازی ہو دُم سے لے تا سر
یکصد و شصت اسے ہنر پرور

خذ غلیظت ہو اور شکم کا دور
پورا انگل مین ایک سو بے عور

اب یہ ترکیب ناپ کی ہے یار
دور مین پیٹ کے لگا اک تار

اور سرے دونون ناف سے ملوا
ناپ لے اسطرح تو ہو پورا

قد کے پیمود کی یہ ہے ترکیب
ریسمان ایک دے بدست ترتیب

دوش مرکب سے سم تلک لے جا
پھر اُسے ناپ لے کہ ہو پورا

اور درازی کو ناپ یون بے غش
لے کے اک ریسمان بگوشہ چشم

دوسرا جا ملا دے تا بن دُم
کرے پیمود اور نہ ہو خود گم

کسی گھوڑے کی ناپ کی بنیاد
کچھ زیادہ نہین ہے کر یہ کھ یاد

دوسرے باب کا ہے یان سے بیان
نیک و بد رنگ جس سے ہووے عیان

ہین یہ بد مین تو سن سے انکا نام
ہین زبان زد ہر اک کے بدانذام

ہین سراپا یہ عیب سے منسوب
اپنی رنگت سے سر بسر معیوب

یہ نصیحت مری سُن اے ہمدم
رکھہ نہ مرکب تو ایسے پاس اکدم

فاختہ دودہ تور نیلہ کبود
جسکے ہووے سفید اک قشقا

چل و سنجاب قشقہ غروش
دست و پا مین نہو جواب اسکا

شیر گیدڑ کی بھیڑیے کی شبیہ
پر جو ہووے عریض وہ قشقا

موش کے رنگ سے جو ہو منسوب
ظاہرا گو کہ بدنما ہے وہ

ہو جو رنگت سیاہ مثل غزال
ہے صفی سے یہ نقل اے ہمدم

جسکے ہووے سفید ناک قشقا
ماتھے سے ناک تک مگر تنہا

دست و پا مین نہو جواب اسکا
ہے وہی بس شکیل تیغ بلا

پر جو ہووے عریض وہ قشقا
یعنے ماتھے کے بیچ تک چوڑا

ظاہرا گو کہ بدنما ہے وہ
جز و معنی مین پر بلا ہے وہ

ہے صفی سے یہ نقل اے ہمدم
اس بیان مین نہین ہے بیش و کم

جسکے ہووے سفید ناک قشقا
ماتھے سے ناک تک مگر تنہا

دست و پا مین نہو جواب اسکا
ہے وہی بس شکیل تیغ بلا

پر جو ہووے عریض وہ قشقا
یعنے ماتھے کے بیچ تک چوڑا

ظاہرا گو کہ بدنما ہے وہ
جز و معنی مین پر بلا ہے وہ

ہے صفی سے یہ نقل اے ہمدم
اس بیان مین نہین ہے بیش و کم

شکیل و ماہ رو کی صفت

ستارہ پیشانی کی صفت

جب کہ مقدار ناخن سے ولبر — بال اُجلے ہون ناصیہ کے اگر
سر انگشت سے وہ ہو مخفی — اسکو لکھتے ہین سب کے سب عیبی
بس وہی ہے ستارہ پیشانی — اسکو کہتے ہین دشمن جانی
دست و پا کی سفیدی اور نشان — اُسکا ناسخ جو ہو وے کیا امکان
یہ غلط ہے جو ہو جواب اُسکا — بد بلا ہے مگر خطاب اُسکا

نمبر ۶ ستارہ پیشانی کی تقلید

پٹل کی صفت

اجلی پیشانی جسکی ہو اے یار — گل نیلوفری کے ہو مقدار
چتر و مہتاب سا ہو یا کردار — ہو نہ رنجیدہ اُس سے تو زنہار
پٹل اُسکا ہے نام اے زیشان — خود ستا ہے نہین ہے آئین گمان

نمبر ۷ پٹل کی تقلید

عقرب کی صفت

ہووے پُل ستارہ یا قشقا — صاف لیکن نہو متن اُسکا
یعنے جیسے ہو چاندین جھائین — ہون سفیدی مین بال کچھ رنگین
پیچ در پیچ یا دور ہو — سلسلہ سان ہو یا کہ بے سر ہو
ہے وہ عقرب نہین کچھ اسمین دلیل — شوم و بدبخت ہے بلا تاویل
لے نہ اُسکو کہ مارتا ہے نیش — بس چلے اُس سے کچھ بچائے پیش
نیش عقرب نہ از پے کین است — مقتضائے طبیعتش این است
دیکھ تصویر تاکہ ہووے عیان — شکل عقرب کی اِس جگہ ایجان

نمبر ۸ عقرب کی تقلید

مطلق الیدین — مطلق الیسار — مطلق الرجلین

دست و پا ہون یسار کے جو سفید — یا فقط دونون ہاتھ ہون بے قید
پانون دونون اور ایک بایان ہاتھ — ہون فرس کے سفید گر اک ساتھ
کہتے ہین دیکھکر یہ یابندہ — خوش رہیگا ہے جب تلک زندہ
پانون کے موزے ہون سفید اگر — اسمین ہرگز نہین ہے خوف و خطر
پر یہ کرتے ہین سب مین شرط ضرور — کہ سپیدی کا غرہ مین ہو ظہور

مطلق الیدین
مطلق الیسار
مطلق الرجلین

نمبر ۹ مطلق الیدین گھوڑے کی شبیہ کی نقلیہ

جس گھوڑے کے فقط دونوں اگلے پاؤں سفید ہوں اسکو مطلق الیدین کہتے ہیں ۱۲

نمبر ۱۰ مطلق الیسار گھوڑے کی شبیہ کی نقلیہ

جس گھوڑے کا بایاں اگلا اور پچھلا پاؤں سفید ہو اسکو مطلق الیسار کہتے ہیں اور مصوب نہیں جانتے

نمبر ۱۱ مطلق الرجلین گھوڑے کی نقلیہ اور مطلق الرجلین اسکو کہتے ہیں جسکے دونوں پاؤں سفید ہوں یا پاؤں کا رنگ جسم کے خلاف ہو

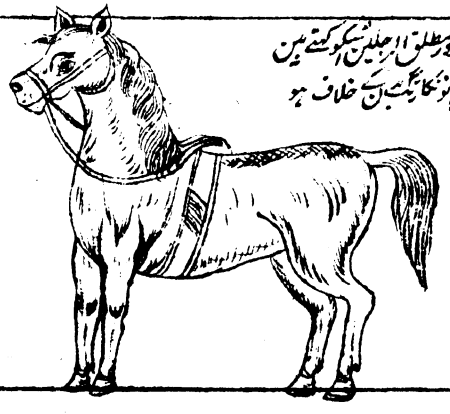

بغیر تفصیل

مطلق الیمین

جانب راست دست و پا پہیم
اُسکو مطلق یمین کہتے ہین ٭

ہون سفیدی کے آب سے پُر نم
لوگ بیخوف اُس سے رہتے ہین

مطلق الیمین گھوڑے کی شبیہ کی تقلید

نمبر ۱۲

داہنے ہاتھ اور پاؤن کا سپید ہونا مطلق الیمین کا نشان ہے

گل دست

لوگ گلدست کہتے ہین اُسکو
اُس سے رکھتے نہین ہین کچھ وسواس

ہاتھ بایان سفید جسکا ہو
دل مین لاتے نہین کچھ اُس سے ہراس

گلدست وہی گھوڑا ہے جسکا بایان ہاتھ سپید ہو اُسکو اگرچہ معیوب نہین جانتے مگر اپنے نزدیک بدوضع و بدملوک ہے۔

نمبر ۱۴

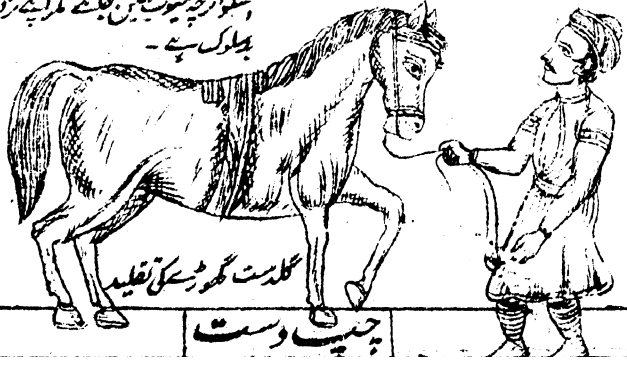

گلدست گھوڑے کی تقلید

چپ دست

زینت محفل

ہو جو برعکس اسکے اے عاقل
دہنا ہو ہاتھ گر سفید اے دل

احتراز اُس سے تجھکو بہتر ہے
دل سے کرنا حذر نکو تر ہے

تا بہ زانو کہ شانہ تک جائے
وہ سفیدی شمار مین آئے

خالی پیشانی اور نہ ہو قشقہ
ہے یہ سید خطا حساب دونون کا

پدم کی صفت

ہون سفیدی مین پانون کی گر خال
یا کہ ہاتھون مین ہووے یہ جنجال

نام اُسکا پدم ہے اے سرور
بدنصیب جانتے اسے اکثر

ہر مغل اور تمام ایرانی
جانتے ہین وہ دشمن جانی

نمبر ۱۵ - ہاتھ اور پیرون کی سفیدی
جس رنگین بال ہونا پدم کی تقلید ہے

ارجل کی صفت

پانؤن جسکا ہو اک سفیدی فام
اور نہو دوسرے مین اُسکا نام

رنگ ہووے سفید یا کوئی رنگ
پر بدن کے نہ رنگ کا ہو ڈھنگ

یعنے ہو رنگ یا خلاف تن
کہتے ارجل ہین اُسکو اہل فن

ہندی جمدوت اُسکو کہتے ہین
مدت العمر اُس سے ڈرتے ہین

نمبر ۱۶ - ایک پیر کا سفید ہونا ارجل کی شناخت پر اور داہنے کی سپیدی بیحساب ہے

پھول کے عیب کا بیان

مشکی زردہ کمیت یا قلا
یا کہ ہووے سرنگ اے دانا

چار جامہ کے تنگ کے باہر
ہو سفیدی کا داغ گر ظاہر

ایک پٹھے پہ ہو کہ دونون پر
پانؤن یا ران جسمین اے دلبر

پھولار کہتے ہین نام اُس گل کا
کرتے ہین ناپسند سر تا پا

پر ہے نیپالیون مین بیشک دیب
ظاہر و استوار اسکا عیب

ارجل اور پھولار کی صفت ایک اثر

ارجل کا بیان

جسکو دیکھ کسی کی ہاتھ اور

زینت ارجل

پانؤن مین سپیدی کا جواب نہین

اور داہنے کی نقطہ سپیدی کا

عنبار

نہین

"

"

نمبر ۱۷ - پھول ہوے گھوڑے کی شبیہ کی نقلیہ

سیہ خال کی صفت

خنگ و نقرہ پہ ہووے گل جو سیاہ
لطفِ گلزار اس سے آوے نگاہ

بوز پر ہو سفید یا ہو زرد
زردہ پر یا ہون گل برنگ ورد

ہوتی محمود ہے یہ شکل بہار
کرتے عزت ہین اسکی اہل وقار

اور اسکے سوا جو رنگت ہے
خال مشکین سے اسکو نسبت ہے

ظاہر اسباب بھی ہے بد اسلوب
اور کہتے ہین سب اسے معیوب

یہی لکھتا ہے قاعدہ استاد
ساری رنگت کی ہے یہی استاد

شبیہ ۸ سیہ خالدار گھوڑے کی تقلید

شکال کی صفت

اور جو میں نے کیا یہ سب تحقیق
کی محدث سے جانچ کر تدقیق

یعنے کی عیب کی جو میں نے تلاش
عیب پایا شکال ہی کا فاش

جانتے تھے رسول جسکو کہ یہ
اسکو در کھے نہ کوئی عیب سفید

دست و پا مختلف ہوں جسکے سفید
کہ اسیکو شکال نامید

یعنے دہنا ہو ہاتھ بایاں پاؤں
یا کہ بایاں ہو ہاتھ دہنا پاؤں

اسکا راوی ہے شیخ ابوداؤد
ابوہریرہؓ سے کی حدیث سنود

ارجل اور بدر کا سب بھی اکٹھا
عیب شرعی میں ہے لکھا دیکھا

تھی نہ کوئی حدیث واں مسطور
نہیں کہنا کہ راست ہے یا زور

رنگ کے جسقدر ملے عنوان
کہ سنایا وہ سب تجھے اے جان

کرکے تقریر سنتے تجھے آگاہ
آگے تصویر سے دکھاؤں راہ

دیکھ تصویر اور مذکر اسکو
شکل انشا یہ دونون کرباہم
آگے اشکال کے ہین یانسے مقام

فائدہ تجھکو تا کہ بورا ہو
تا سمجھ مین نہووے ہیچ دم
پورے گیارہ ہین کچھ اسمین کلام

منبر ۱۹ - اشکال گھوڑے کی شبیہ کی تقلید

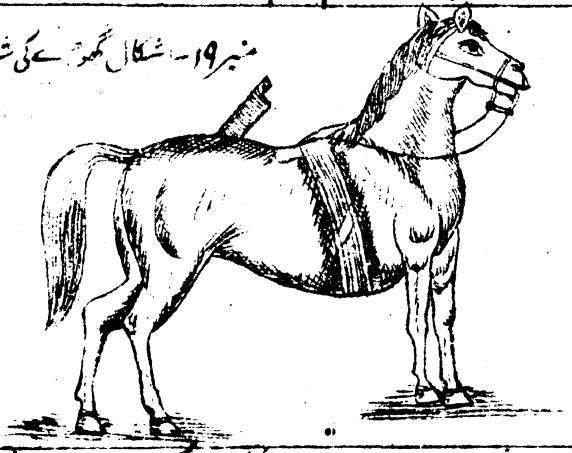

دوسری فصل جلدی عیوب خلقی کے بیان مین

رنگ مین آنکھ کے سی ہین رنگ
کنجی ایک اک سلیمانی
خوک بوزینہ اور کبوتر سے
کس و ناسعد لکھتے ہین اُستاد

اکثر یہ دکھاتے ہین یہ رنگ
نیلے پیلے سے اک زرافشانی
ہون مشابہ جو آنکھ کے پردے
ملکے سب کہتے ہین اُسے ناشاد

جعفر کا بیان

آدمی چشم ہے اگر مرکب
نام اُسکا ہے جعفر اے خوشخو

اُسکو کہتا ہین کوئی بیعیب
عیب کہتا ہین کوئی اُسکو

طاقی کے بیان مین

طاق ہوتا ہے آنکھ سے جو بور — اس سے بہتر ہے یہ کہ ہووے کور
فی المثل اک طرف کا دیدہ سیاہ — اور سپیدی کی دوسری ہین راہ
ایک جانب سے جیسے آہو چشم — آدمی چشم دوسرا بے چشم
طاق کہتے ہین اسکو اے ہمدم — جس جگہ پر رہے کرے وہ بستم
پردہ آنکھون سے اب اٹھا ایجان — دیکھ تصویر تا کہ ہووے عیان

نمبر ۲۰ - طاقی کی علامت یہی ہے
کہ دونون آنکھین ایک طرح کی نہون

شاخ دار کی صفت

جسکے ہو شاخ وہ بڑا ہے کمال — زیر کاکل ہو یا کہ زیر ایال
فرق پر ہووے یا کہ زیر دوش — ہووے سینہ پہ یا کہ زیر گوش
جیسے انسان کے ہاتھ مین کر غور — ہووے انگشت ششمین کا طور
یا دو تعویذ گو سفند اے یار — مثل آویزہ ہون گلے کے ہار
اس طرح سے وہ شاخ ہووے عیان — جو کہ عاقل ہین بھاگتے ہین دور — دیر آباد کو کرے ویران
الامان اس سے مانگتے ہین حضور

نمبر ۲۱ - گردن پر شاخ کا نکلنا شاخ دار کی توضیح — دوسری ضبع کی شاخ کا نشان

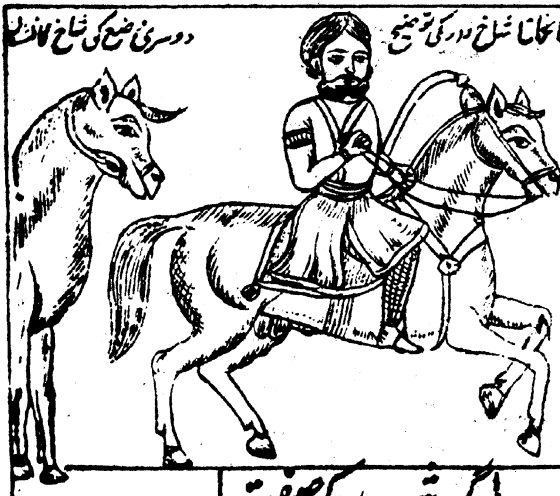

گوش دار کی صفت

کان کی جڑ میں کان ہو اک اور — کر فراست سے اپنی اسپر غور
وہ بھی معیوب ہے سمجھ کے چل — ورنہ پائیگا اس سے تو ہل چل

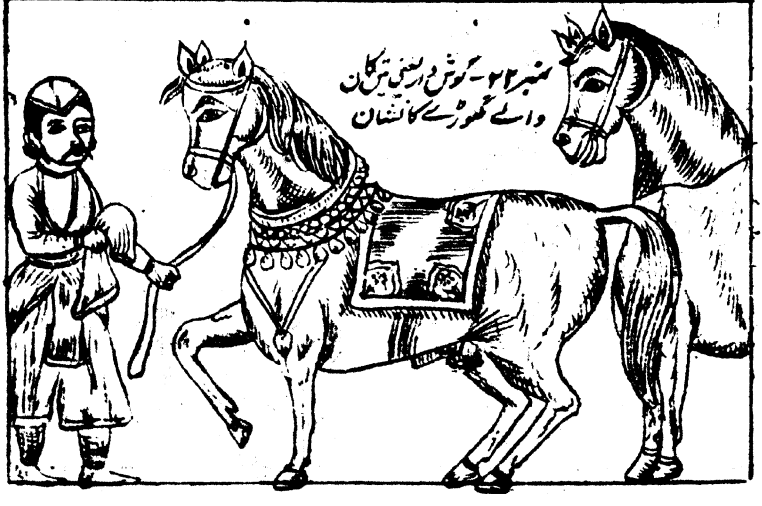

نمبر ۲۲ - گوش دار یعنی تین کان والے گھوڑے کا نشان

تھنی کی صفت

جھوجھ کے مُنھ پہ ہو قضیب کے تل
جفت پستان مرتفع اے دل

ہو برابر جو تخم فرما کے
ہونگہ مین وہ پیر و پرناکے

ہے تھنی اُسکا نام اے اکبر
تیر ہے یا تبر ہے یا خنجر

نمبر ۲۳ ۔ قضیب کے غلاف کے مُنھ سے
دو پستان کا لٹکنا تھنی کا نشان ہے

منی کی صفت

اور فقط ہو جو اُس جگہ پہ نشان
مرتفع ہو نہ مستطیل اے جان

ہے منی اُسمین کچھ نہین ہے شک
خوف کرتے نہین مگر زیرک

نمبر ۲۴ ۔ قضیب کے غلاف کے مُنھ پر فقط دو نشان
پستان کا ہونا منی کی توضیح ہے ۱۲

زینت اخیل

ایک انڈیہ کی صفت

چاہیے خصیہ ہووے لمبردوا — رہے اپنے عقد پہ پاکے قرار
ہوون سواد و کے جمع یا واحد — ہوئین اُسکی بُرائی کے شاہد
بزنر کی طرح جو ہو خصیہ — کیجیو اُسپہ بھی نہ ترکیہ

نمبر ۲۵ - ایک انڈیہ کا نشان اور ایک انڈیہ گھوڑا معیوب ہے

آختہ وار کی صفت

ہے وہ بدمین ہو نہ جسکے نشان — آختہ وار کا ہو اُسپہ گمان
بدو تولید سے ہو جب یہ طور — اُس سے پہونچے ہزار ظلم و جور
ہووے اصل ایک انڈیہ کا یہ طور — رکھے آہستہ ہین ہین ستور
دوخت کا ہو اثر نہ کچھ اُسپر — یعنے ہووے خریطہ صاف اکثر

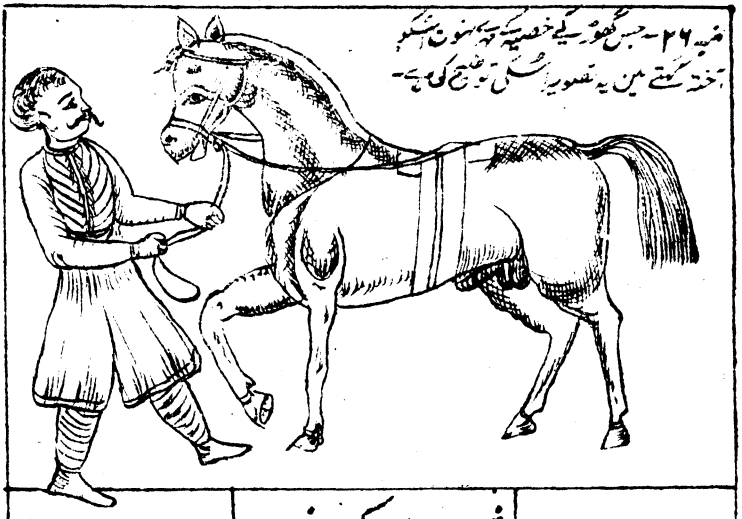

نمبر ۲۶ - جس گھوڑے کی خصیہ کے تہ سون اسکو
آخته کہتے ہین یہ تصویر اسکی توضیح کی ہے -

شتر دندان کی صفت

اونٹ کے سے ہون دانت جسکے بڑے — بدنمائی مین بدنما سے لڑے
دانت گر ہون عدد سے بیش و کم — یا کہ زیر و زبر ملین پیہم
یا کہ مفقود ہو ئین اے خوش فام — دانتون کا منھ مین ہونہ اسکے نام
ہوئے تا ہوین یا محاذی لب — عیب نکلتے ہین اسکو سب کے سب

نمبر ۲۷ - دو تصوین ہین شتر دندان کی ،
تقلید معیوب

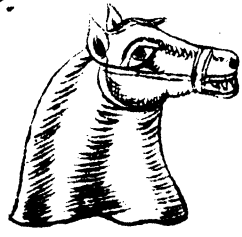

نمبر ۲۸ - بے دانت والے گھوڑے کی تقلید اور اسکو
پسند کرنیوالے ہیں

گنج دانت کی صفت

فیل و خنزیر کے ہے گر ہون دانت	عیب کی اسکے ہیں لکھون کیا بات
شور ہے اسکی ہر منائی کا	زور ہے عیب کی دوبائی کا

نمبر ۲۹ - گنج دانت کی تقلید
معیوب

سگ زبان کی صفت

سگ زبان ہے وہ بوزنا ہنجار	کہ زبان ہشتہ جسکی ہو فتار
وہ فرس جسکی ہو زبان ایسی	ہاشمی اسکو کہتا ہے عیبی

زیب تخیل

سگ زبان ہو فرس کہ مار زبان	ایک حالت ہے دونوں کی ایجان

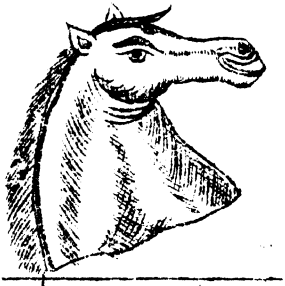

نمبر ۳۰ سگ زبان کا نشان اکثر
سواری میں زبان باہر کال کر چلتا ہے

سیاہ تالو سیاہ زبان کی صفت

تالو جسکا ہو یا زبان کالی	رہے منہ پر نہ اُسکے کچھ لالی
ایک مشکی سوا ہیں جتنے رنگ	اُسکی شوخی سے ہو رہے ہیں تنگ

سیاہ زبان کی تقلید سگ معیوب جانتے ہیں

نمبر ۳۱ - سیاہ تالو کی تقلید معیوب ہے

گاؤ کوہان کی صفت

مندؤ جسکا ہو رفیع الشان	اُس سے پیدا ہو صورت کوہان
گاؤ کوہان اُسکو کہ اے جان	رکھ نہ پاس اُسکو اپنے تا امکان

نویسندہ اکمل

نمبر ۳۲ - گاؤ کوہان گھوڑے کی تقلید

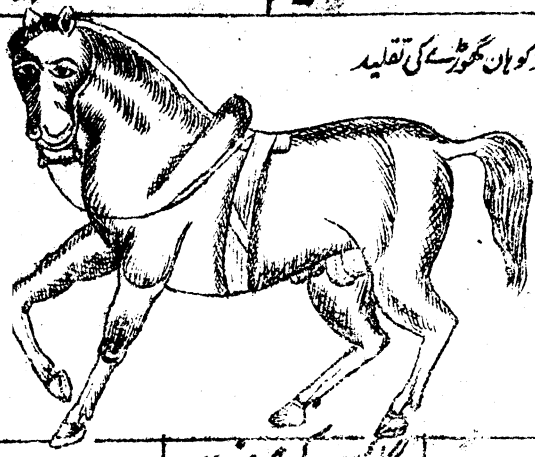

گاؤسمہ کی صفت

درمیان سے چھوٹا ہو جسکا قد	دور رسم شق سے ہو گیا ہو گم
گاؤ کے سے جو ہائے وہ تشبیہ	ہے وہی گاؤسم بلا توجیہ
انکو مذموم لکھتے ہیں اُستاد	جانتے ہیں اسے بہت ناشاد

نمبر ۳۳ گاؤسمہ کی تقلید

اخگریہ کی صفت

جسکے تن سے نمود ہو اخگر — چھوڑے چنگاری جسطرح پتھر
وقت تیمار ہو شرر بازی — یعنے ہو زیر خرخرہ جاری
اگلے دھڑسے کہ پچھلے سے ہو نمود — ہے وہ مذموم شوم نامحمود
کر سنایا یہ سب تجھے ایجان — تاکہ ہو جائے تجھپہ حال عیان
بھر توضیح اب کیا تحریر — کرکے تصویر اسکی با تدبیر

نمبر ۳۴ - اخگریہ گھوڑے کی تقلید

تیسری فصل عیوب مرضی کے بیان مین

وہ مون گھٹنے مین پانون کے اے یار — اسپ تازی کے ہوتا ہے آزار
دور گین ہوتی ہین نہ اتنی گداز — ہون سبب ہے بلند اور فراز
پھول جاتی ہین دونون اندر سے — مرتفع ہوتی ہین وہ اوپر سے
موتڑا اسکو کہتے ہین عاقل — اسکو لیتے نہین مگر غافل
جس فرس کے ہو موتڑہ پیدا — وہ ہمیشہ رہے شکستہ پا

نمبر ۳۵ پچھلے دھڑ کی تصویر مورتہ کے دیکھنے کے لئے لکھی گئی اور مورتہ و صورت قریب قریب صرف ایکطرفی کا فرق ہے

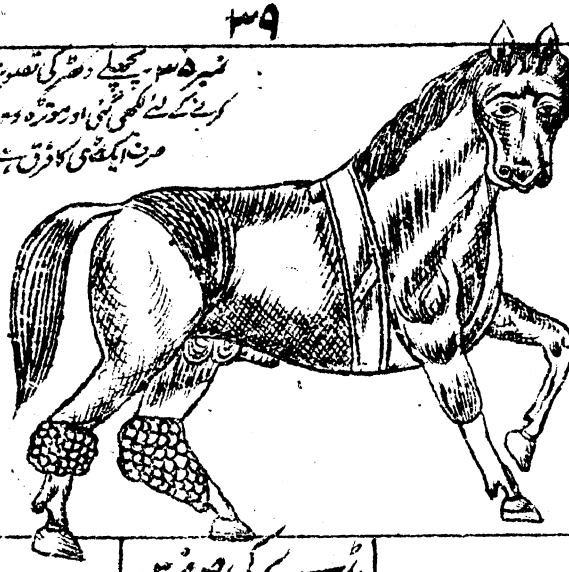

ہڈے کی صفت

مشتمل اُسکے جوڑ مین اک اور
دو طریقے سے اُسکی سختی ہو
ہڈہ کہتے ہین اُسکو اے ذیجاہ
جس جگہ سے کہ زانو مڑتا ہے
نام اُسکا ہے گو بہت مشہور

ایک ہڈی نکلتی ہے پر دور
یا کہ چپٹی ہو یا نوکیلی ہو
کلک پاس سے ہو خراب و تباہ
شک نہین وہ بہت ہی اُسکا ہے
پر نہو یک بیک کسی کو عور

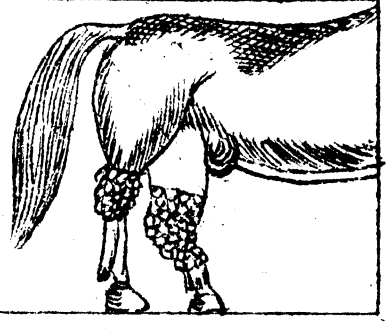

پچھلے دھڑ کی تصویر واسطے شناخت ہڈی کے بنائی گئی ہے پچھلے پاؤن کے گھٹنون مین ہوتا ہے اور ایک جانب ایک ہڈی نوکیلی خواہ چپٹی نکل آتی ہے جلدی اچھی نہین ہوتی ہے۔

بیرہڈی کی صفت

پاشنہ کی ہو استخوان سے نمود
مستطیل ایک استخوان معقود

بیرہڈی ہے وہ نہ کر تو عیب
اچھی ہوتی ہے جلد مشک و ریب

پر نصاری کی قوم اسے ہشیار
ہوتی ہے اس مرض سے بس بیزار

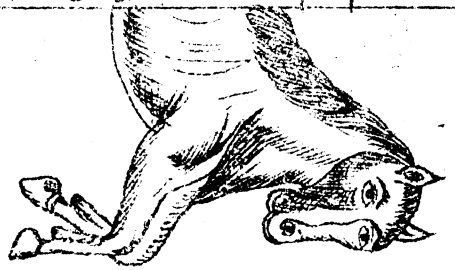

پشتک کی صفت

سم پہ ہے بال کا جہاں سے بال
کہتے ہیں اہل ہند بعون بے قال

حلقہ سان گوشت وا نکلا ہووے فراز
گر وہ میں گاجی کے ہووے گداز

پچھلے پائون میں ہو اگر وہ کڑا
کہتے پشتک اسے نہیں بیجا

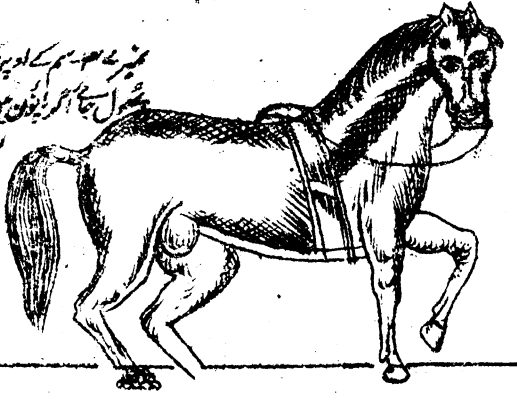

چکاول کی صفت

دونون ہاتھون مین ہو اگر یہ نشان
یعنی پشک کے من قبیل اے جان

اسکا مشہور ہے چکاول نام
کہ نہ سینے کرا اسکے تو پیغام

ہووے پشک وہ یا چکاول ہو
ہڈہ یا سر تڑہ کہ ہو اسکو

جس فرس کے ہون یہ مرض پیدا
وہ ہمیشہ رہے شکستہ پا

نمبر ۳۸ چکاول ایک مقام کا نشان

نمبر ۳۸ چکاول کا نشان

کانا کی صفت

ہان مگر کہتے ہین جسے کانا
اُسکا دل مین نہ اپنے غم کھانا

ہووے اُسکا مقام اے بیبر
پہن این گانچی کے خواہ اوپر

مثل خرمہرہ اُس جگہ ہو نرد
ہووین لیکن علاج سے نابود

نمبر ۳۹ کانا گھوڑے کی نقل

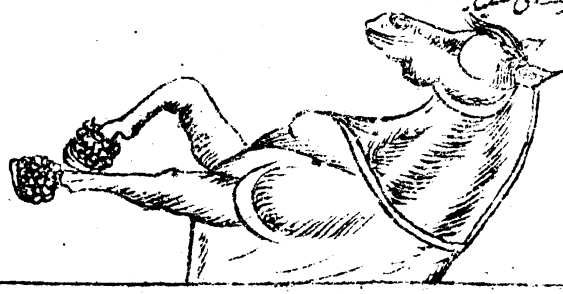

کف گیر کی صفت

گوشت پٹھی کا بڑھ نکلتا ہے
سم سے باہر نکل کے چلتا ہے

ہے مرض یہ بھی ایک بے پیرا
جسکا لیتے ہین نام کف گیرا

کر کے لنگڑا اُسے بٹھاتے تھان
ہے یہی ٹھیک ٹھیک تو سچ جان

نمبر ۴۰ - یہ دونون تصویرین پھولی ہوئی کف گیر اور مرض دریافت کرنے کے واسطے ہے

بیضہ کی صفت

ہووے معمول ہین پانون کے پیدا
پلٹن واپس ہووے زیر و یا بالا

مثل بیضہ ہو گوشت وان کا فراز
خرد ہے یا کلان وہ ہے ناساز

چلتے پھرتے مین گو نہ نقصان ہو
لیک نقصان کا یہ سامان ہو

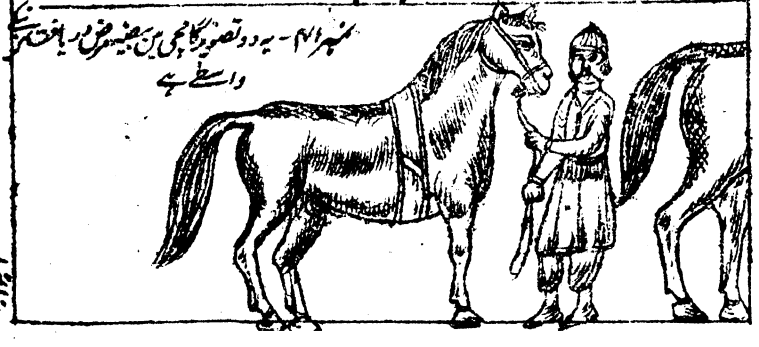

نمبر ۴۱ - یہ دو تصویر گا مجی ہین بیضہ مرض دریافت کرنے کے واسطے ہے

زانوہ کی صفت

زانوہ ہے مرض بلا انگیز — مثل پشتک سمجھ اُسے خونریز
بند زانو مین ہے مقام اُسکا — اُس سے ہووے فرس شکستہ پا
راہ چلنے مین ہو فرس کو حجاب — دونون فارس فرس ہون ساتھ خراب

نمبر ۴۲ - دونون پان مین زانو مرض کا نشان زانو ہونے سے گھوڑا لنگڑا جاتا ہے - ۱۲

کچرے کی صفت

کچرہ بھی اک مرض ہے ناکارہ — کچھ نہین جسکے واسطے چارہ
ایک پا مین ہو دونون پا تو نہین — وہ مزمنے مین جگہ رہتا
پانون کے پاشنہ کے ہو اوپر — گاچمی کے شکم مین اسے دلبر

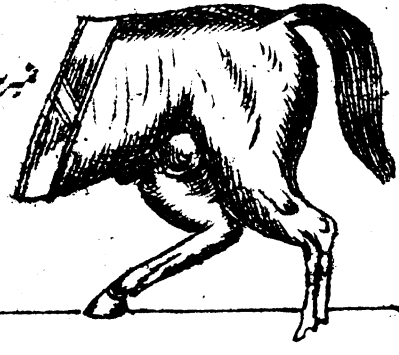

نمبر ۴۳ گاچمی کے پیٹ مین کچری کا نشان

فیل پا کی صفت

فیلپا ہے بہت بڑا آزار
جس سے ڈرتا ہے دیکھکر بیطار

طاہر آماس ہے قلم پا کا
کام آتی ہے وان دوا نہ دعا

نمبر ۴۴۴ - فیل پا کی تقلید

کج چرم کی صفت

دے سے افزون ہے جسکی جلد دبیز
چون تن فیل و نطع ریزہ ریز

پر سوآنا زسے کرے تدبیر
کیا عجب ہے جو ہو علاج پذیر

نمبر ۴۴۵ - کج چرم والے گھوڑے کی شبیہ ۱۲

شقاق کی صفت

جسمین ہو وین شقاق کے آثار
اُسکو کرے نہین فرس مین شمار

جسکا سم جا بجا سے شق شق ہو
رنگ اُسے دیکھکر نہ کیون فق ہو

دست و پا کا نہین ہے اُسمین نشان
اُسکو لیتا نہین کوئی نادان

شق زیادہ ہو یا کہ ہو کمتر
ہے مرض یہ شقاق کا ابتر

آگے چل دیکھ اے مجسمہ خصال
کہ تصاویر سے کھلے سب حال

سب طرح کے نکات کر معلوم
فائدہ سے نہ اُسکے ہو محروم

شکل ۴۶ - شقاق کے آثار

چوتھی فصل اُس عیب کے بیان مین کہ جس سے صورت بگڑ جاتی ہے

اوپچے ماتھے کا ہووے جو گھوڑا	وے خریدار کو وہ کچھ لوٹا
بدنما کینہ ور نہو دل صاف	آخر آخر نکالے لاف و گاف
گو کہ پیشانی قبح نہیں معیوب	پر شرارت کے ساتھ ہے معیوب

نمبر (۴۷)

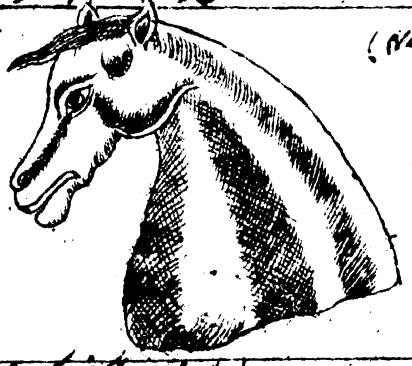

یہ صورت پریشان گوش کے اور صفت اس کی یہ ہے کہ گوش دراز

پریشان گوش کی صفت

لمبے لمبے ہون جس فرس کے کان	ڈھیلے ڈھیلے گرے گرے ایکان
اُسکو کہیے کہ ہے پریشان گوش	بدنمائی ہے بارسے ہمدوش

نمبر (۴۸) یہ چہرہ پریشان گوش کا ہے صرف کانون کی وضع دریافت کرنے کو اسقدر رکھا گیا ہے

تختہ گردن کی صفت

تختہ گردن ہے اُس فرس کا نام
سیدھی گردن ہو جسکی اے خود کام

سر فگندہ چلے رہے بیباک
زیر پا دیکھتا خس و خاشاک

سر سے تا سندہ و برابر ہو
طول گردن کا راست دیکسر ہو

تختہ گردن ہو بیشتر منھ زور
لاکھ ہو یا ہزار یا کہ کرور

تا نگھن اور ترکی ہوتے ہیں منھ زور
ہے اصالت میں اُنکی کرے غور

نمبر (۴۹) یہ شبیہ تختہ گردن گھوڑے کی ہے اور تختہ گردن گھوڑا باوجود لگام دینے اور باندھ کر رکھنے بھی
گردن نہیں کرتا اور اکثر منھ زور ہوتا ہے ۱۲

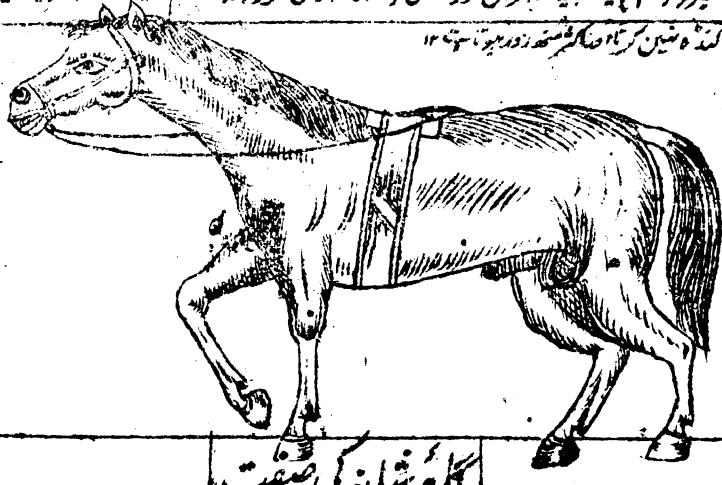

گاؤشانہ کی صفت

جب دگرگوں ہو شانہ کا انداز
چھوڑ کر حد کو وہ کرے پرواز

مرتفع اور بلند جب ہووے
آجو دکو فرس کی دہ کھووے

کیا کرے کوئی اُسکی چہ تدبیر
گاؤشانہ ہوا وہ بے تقصیر

نمبر (۵۰) گاؤشانہ کی تقلید

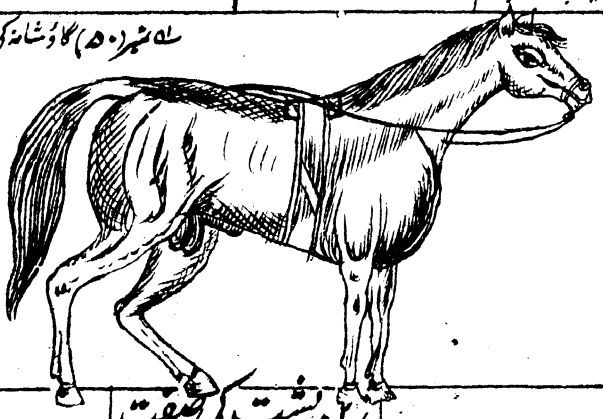

زین پشت کی صفت

ایسے ہی زین پشت تا مالوف — کچھی کرتے ہین جسکو سب معروف
پلہ کش بھی نہین نہ طاقت دار — چار پایہ ہے اک بغیر شمار

نمبر (۵۱) کچھی کی تقلید اور کچھی کو زین پشت بھی کہتے ہین ۱۲

آہو شکم

پیٹھ سے پیٹ جسکا ہو لپٹا — ہے وہ آہو شکم نہین کھٹکا
ہے صفت اُسکی یہ کہ ہو کم خور — ہو جو کم خور کیون نہو کم زور
لیوے شوقین پر نہ سودا گر — ہو جو اُسکی فروخت مین مضطر

نمبر (۱۵)

نمبر ۵۱

جس گھوڑے کا شانہ خل رہا ہے وہ پشت زین مذکور ہے اور یہ عیب خلقی ہوتا ہے

زینت اکبل

نمبر (۵۲) آہو شکم کی تقلید

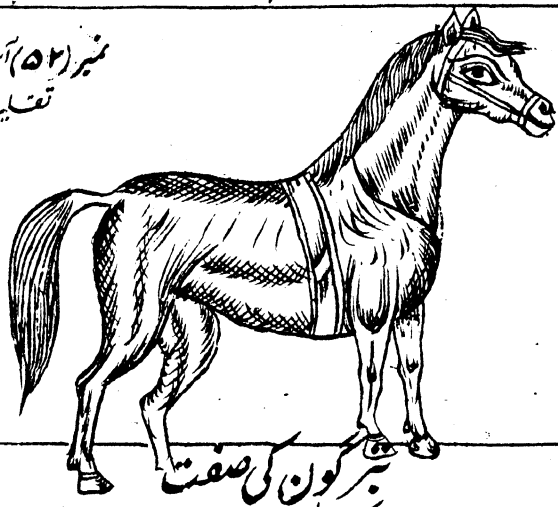

تبرگون کی صفت

ہے تبرگون وہی فرس بیشک	جسکا پٹھہ ہو سرنگون دم تک
وصل دم ہو اُتر کے پٹھے سے	جیسے ہوتا ہے خر کے پٹھے سے
فربہی کا ہو نام اُس سے دُور	جتنا اُسکو کھلائے سب ہو زور

نمبر (۵۳) تبرگون گھوڑے کی تقلید

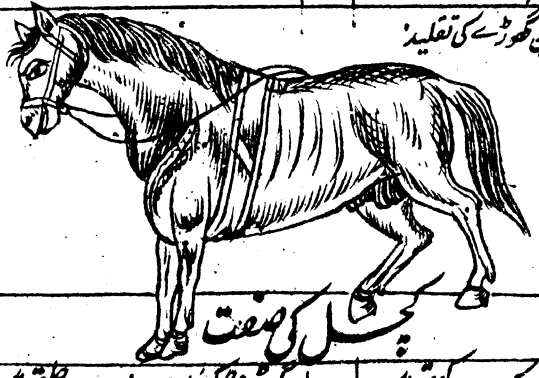

جھکا ہوا پٹھہ اسکو تبرگون کہتے ہیں

کچل کی صفت

ہے کچل اُس فرس کو کہتے ہیں	گھٹنے ٹکرا جو راہ چلتے ہیں
یہی ہوتا ہے پچھلے پانو نکا رنگ	زخم اُٹھانے سے ہو نہ کہنہ لنگ

صفت کچل

ہے سپاہی کے کام کا لیکن | پانون رکھتا ہے اپنے وہ گن گن

نمبر ۱۲ یہ تصویر پچھلے پٹھہ کی ہے

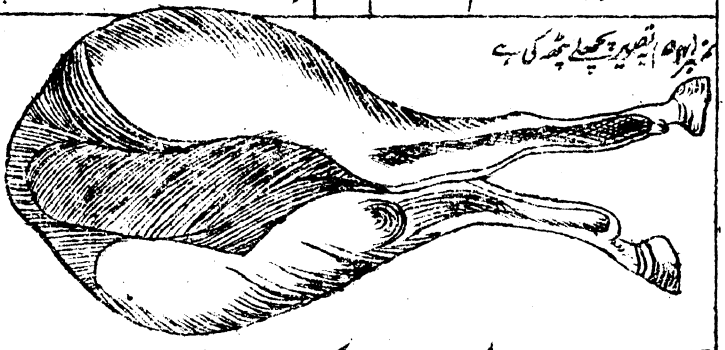

کشادہ رو کی صفت

وہ جسے کہتے ہین کشادہ رو | پا کشادہ کرین دم تک دو
متفرق ہون یا براہ روی | ناپسند اسکو کرتے ہین ہندی
اور مغل کہتے ہین اسے بہتر | کہتے ہرگز نہین بدائے دلیر

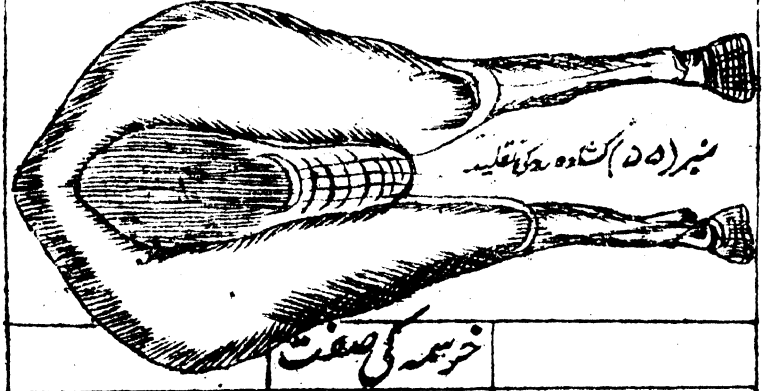

نمبر (۵۵) کشادہ رو کی تقلید

خرسمہ کی صفت

ہے وہ بیچارہ خرسمہ ناشاد | خم کی رکھتا ہو شم مین جو بنیاد

زینت المجالس

جوف اندر سے سخت ناہموار
ٹھوکرین کھاکے راہ چلتا ہے

مثل خرمہرہ بیچ بیچ جبار
تار ایذا مین اور جسلتا ہے

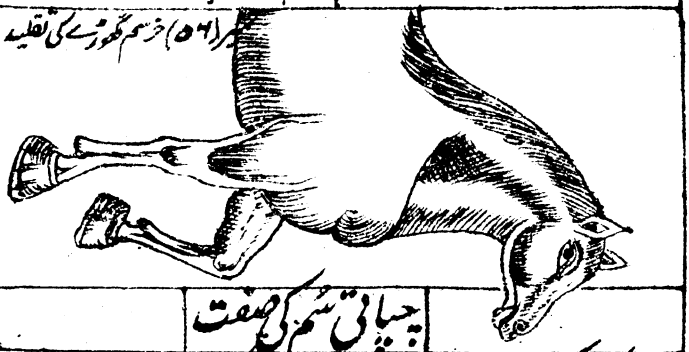

شیر (۵۶) خرسم گھوڑے کی تقلید

چپاتی سُم کی صفت

اُسکو کہتے ہین سب چپاتی سُم
چپٹے چپٹے ہون جیسے پیڑے دھنیا

سُنکے جس سے ہو عقل تیری گم
یا بڑے باش کے ہون جیسے ٹالے

بیٹھے دعوت ہمیشہ کھاتے ہین
راہ چلنے مین دُم دباتے ہین

شیر (۵۷) چپاتی سم کی تقلید

مرغ پا کی صفت

نیزہ کو پا فرس سے کہتے ہیں ہم
تیر سے سیدھے ہوتے ہین اے ہمدم

بد نالی مین ہے کلام اُسکا
اسلیے مرغ پا ہے نام اُسکا

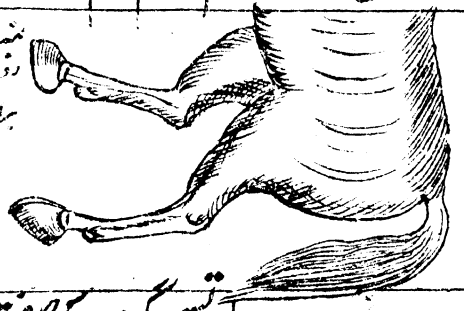

نمبر (۵۸) مرغ پا کی تقلید بچھلے
دونون پاؤن راست ہوتے ہین
برائے نام خم ہوتا ہے ۱۲

تسمہ گردن کی صفت

تسمہ گردن ہے وہ فرس اے یار
موڑے گردن بگردش پرکار

باگ لینے مین کھائے گردن بل
جھک پڑے جسطرح سے کوئی کل

اُسپہ قابو نہو وے فارس کا
چاہے جس جس طرف پھرے بھاگا

آگے تصویر سے کھلیگا حال
کر نہ تو اس جگہ پہ قیل و قال

تسمہ گردن گھوڑا سوار کے اختیار مین نہین رہتا ہے

نمبر (۵۹) ایسا شبیہ
تسمہ گردن کی ہے ۱۲

زینت ایل

پانچوین فصل پنج عیب شرعی کے بیان مین

عیب شرعی جو پانچ ہین مشہور — اُنکی تفصیل یون ہوئی مسطور
نص و آیات کی نہین ہے بات — پر یہ اُستادنے نکالی گھات
کیونکہ ہین یہ عیوب ازبس سخت — ایسے مرکب نہ ہوے مگر کمبخت
یاد رکھنے کی بات ہے اے یار — سُن نصیحت کو میری بے تکرار
گھوڑا جب مول لے تو بس اُسدم — کرلے بائع سے شرط مستحکم
یعنی ہے پانچ عیب سے گر صاف — دونگا قیمت بغیر لاف و گزاف
اور جو معیوب ہو تو بے شبہ — ہوگا واپس تجھے پس از ہفتہ
اسنے عرصہ مین تو اے بیخبر — تا نہ آوے کسی طرح کی آنچ
ہین وہ کیا کیا عیوب اے اُستاد — صاف بتلادے تاکہ رکھون یاد
ایک کمری ہے دوسرا کھجرا — ایک ہے کھنڈ لنگ اک شب کور
بلا پنجمین ہے دندان گیہ — جس سے بچنے کی کچھ نہین تدبیر
پہلے کمری کی سُن شناخت کا طور — تھان پر جب آئے تب اُسے کر غور
بیٹھ کر گر اُٹھے تکلف سے — یا سل کر اُٹھے تعنف سے
اُسکو معلوم کر کہ ہے کمری — اُسکا لینا ہے محض بے خبری
یا ڈپٹ کر تو اسکو اے دلبر — کرکے کوڑا چڑھا دے اونچے پر
بیخلش جست سے اگر چڑھ جائے — آگا پیچھا نہ اپنے جی مین لائے
پھر اُسے شوق سے تو جا لے لے — قیمت اُسکی ہو جسقدر دے دے
اور کم خور کا نشان ہے یہ — لاغر اندام بے گمان ہے یہ

سوختہ لب چھوٹی چھوٹی ہو — گذرے نہ مارے رات دن اُسکو
ہو نہ فربہ کبھی کملانے سے — چین دل کو نہو جلانے سے
جب تلک کہنہ لنگ کچھ منزل — نہ چلے ہو شناخت بس مشکل
تھان سے جب کھلے نہ اتنا ہو — پر جو منزل چلے تو لنگڑا ہو
ہے یہ شب کور کی شناخت کا طور — سیکھنا چاہیے اُسے بے غور
چاندنی رات مین منگا کملی — اور اندھیری مین چادر اکلی
سامنے اُسکے پھینک سرعت سے — جھجکے یا بھاگے اُسکی عبرت سے
اُسکو تو ہے وہ نہین شبکور — اُسکو بینائی کا بڑا ہے زور
کاٹ لیتا ہے جو کہ بے تقصیر — اُسی گھوڑے کو کہیے دندان گیر
عیب ذاتی ہے یہ رہے دائم — آختہ بھی ہو گر رہے قائم
اُسکے ہونے سے صاف ہو معلوم — کاٹ کھانے سے اُسکے ہو مفہوم
بان تصاویر کا نہین ہے کام — کسطرح کر سکے کوئی انجام
آزمانے کی بات ہے اے یار — آزمانے اُسے نہو بیزار

چھٹوین فصل مقامات اصلی اور سعد و نحس بھونریون کے بیان مین

بھونری ہے آٹھ وضع قسم بہم — دیکھنا چاہیے تجھے یہ علم
اکثر یہ ہے مثل گردش آب — گردش آب را بر و دریاب
دوسرا طور ہے کلی کا سا — تیسرا جیسے گل کھلے منہ کا
وضع چارم شدہ ز کثرت مو — رشک افزائے نافۂ آہو
شکل پنجم ہے جسطرح گوبر — کر نہ چون و چرا نہو مضطر

سیب سا ہووے شتشین کا طور | ہمچو نعلین خشتی بے عور
آٹھ تین کی مثال جیسے گائے | چاٹے بچے کو جبکہ شوق مین آئے
پہن پھر ہو زبان سے کے تن پر خط | ہو لعاب دہن سے وہ مختلط
پہن ہموار اور گرد فراز | ہو مطوّل چو پائے سر و ناز

بھونری کے مقامات اصلی کا بیان

دس جگہ سے شمار ہین اصلی | وان پہ ہوتی ضرور ہے بھونری
دو ہین سینہ پر اور دو سر پر | دو یا طراف ناف اسے سرور
دو تہیگہ پر اور ٹیکہ پر | لب زبرین پہ ایک ہے دلبر
دس جگہ سے اگر ہو کم بیار | عیب کہتے ہین اسکو اہل شمار

سعد و نحس بھونری کا بیان

کی جو ہین نے تلاش اور تحقیق | رہبری خسرو سے با تدقیق
ہے یہ توضیح نیک و بد یک یک | قول راوی سے منتخب بیشک
آشکارا کیا ہے نام و مقام | تا نہ باقی رہے سمجھ مین کلام
وہ جو ٹیکہ کی ایک ہے بھونری | نام اگنی ہے اسکا ہی اصلی
ایک یا دو جو اس سے زائد ہو | بہتر تو سیکھین سمجھے تو اسکو
اہل ایران تمام اور مغل | اسکو کہتے ہین خوشہ بے ہمچل
اہل پنجاب کہتے ہین دو گر | اسکو کہتا نہین کوئی بہتر
بعضے کہتے ہین مختصر اسکا نام | بد بلا کہتے ہین وہ نافرجام
اور وہ زمین کچھ نہین ہے بعید | رکھ نہ سیکھن سے تو کبھی امید

زیر کاکل جو پیچ واقع ہو — کوئی کہتا نہین ہے بد اُسکو
یعنی ہو جس جگہہ سے موکا نمو — ہو وے مو پیچ وان پہ اسے مہرو
ایک ہو یا کہ تین ہون یا دو — نسط بینی نام اُسکا ہو
سیکھن اُسکو نہ کہیے نہ دوگر — یمن لکھتے ہین اُسکو اہل ہنر
وسو درین مین یہ ملی تصریح — بہر فہمید مین نے کی توضیح

نسخہ چاہی

نمبر ۲ — اس تصویر مین دس مقام اصلی بھونریون کے معلوم ہوتے ہین (اگلی ماتھے کی اصلی بھونری لب نیچین کی بھونری سینہ کی دونون اصلی بھونری)

نسخہ ظفر

نمبر (۶۱)

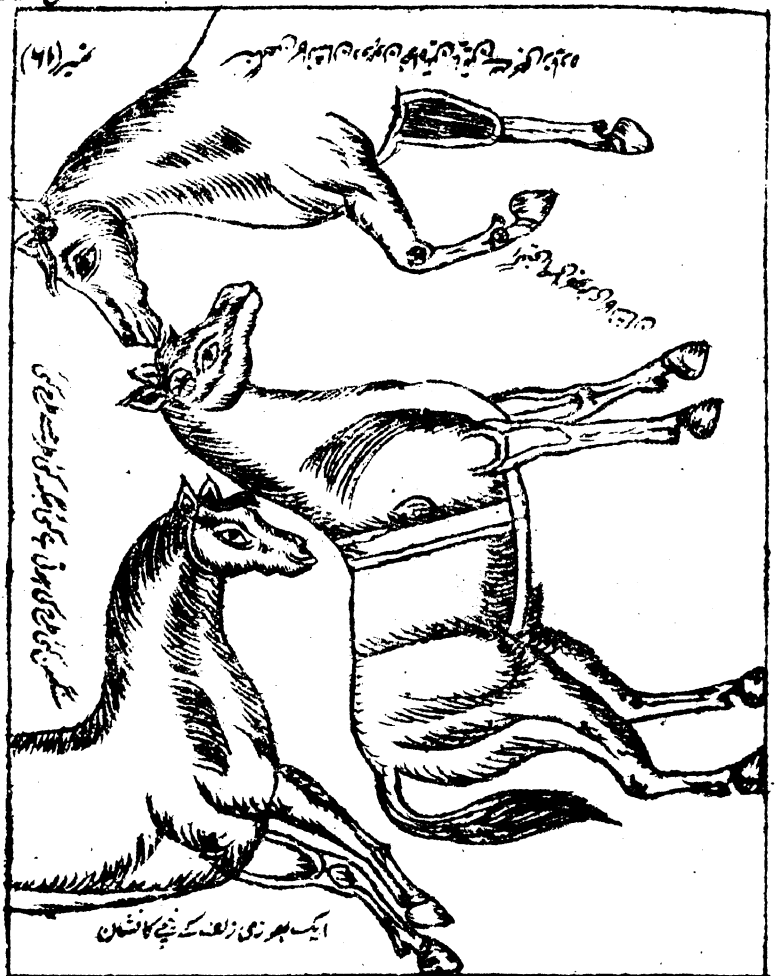

ایک بھرنی زلف کے نیچے کا نشان

آنسو ڈھال کا بیان

گوشۂ چشم کے یمین و یسار
ہو جو سر و بچ اسے سراپا نور

زیر و بالا سے گوش بے تکرار
منحس و ناسعد کرتے ہیں مشہور

نسخہ جات کامل

نمبر (۶۲) آلنسوڈھال اربل سنگھن
تیتون بھونری ایک جگہ ہیں۔

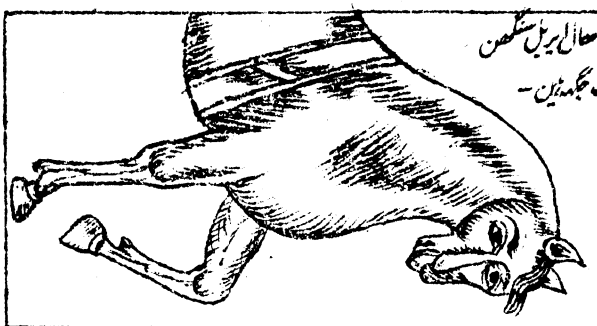

اربل کا بیان

جرمین کا نون سے یا شقیقہ پر — دونون جانب نرخ کے یا برسر
سو کی بھونری سوا سبھونکا نام — دیکھا اربل لکھا گیا ارقام
جفت ہوویں تو کچھ نہیں ہے زوال — اور اگر طاق ہو تو لائے وبال
ہے یہ سب بھونریونکا ایک ہی حکم — کر نہ چون وچرا ہو صلعم بکم

نمبر (۶۳) اربل بھونری کا نشان

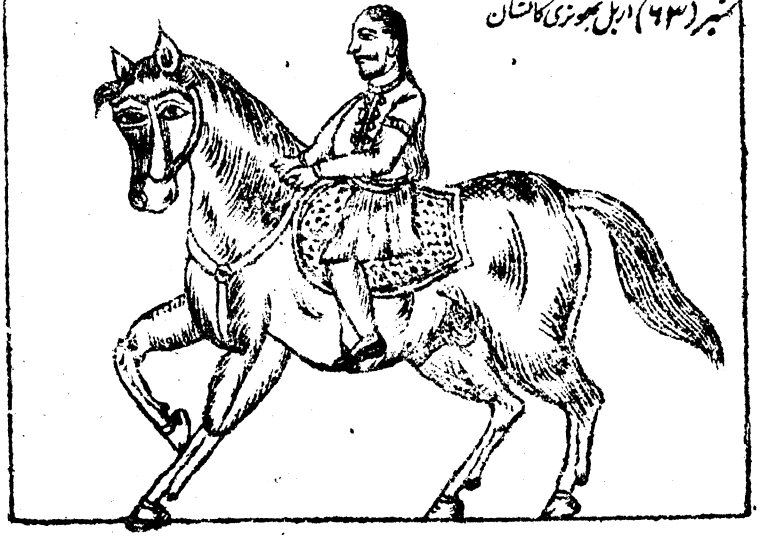

زینت اربل

چاند سورج کا بیان

بھونریان سر کی اے حجستہ نظر | دونون اصلی ہین کرنہ خوف وخطر
کیا کرون اُسکا نام ہیان مرقوم | چاند و سورج سوا نہین معلوم

نمبر (۶۴) چاند سورج سر کی دو بھونری کا نشان ۱۲

گندہ بغل کا بیان

ساق زانو ہو یا بغل آلت | یا کہ دم پر ہو سب مین ہے شہادت
اک قزلباش اور مغل کے سوا | سب سے گندہ بغل مساوی لکھا

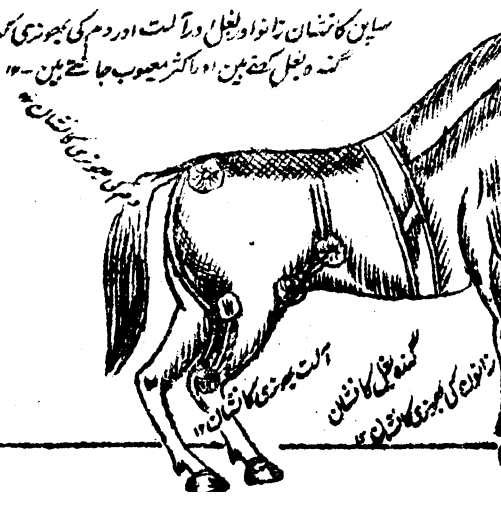

نمبر (۶۵)

زینت تحریر

ماروت کا بیان

پیچھے زانو پہ یا کہ خصیہ پر — زیر و بالا سے بیچ یا اوپر
ایک شانہ پہ یا کہ دونون پر — رُخ پہ یا زیر لب اے اہل ہنر
جانتے ہین اُسے سراسر بد — مفت لیتے نہین اُسے بے کد

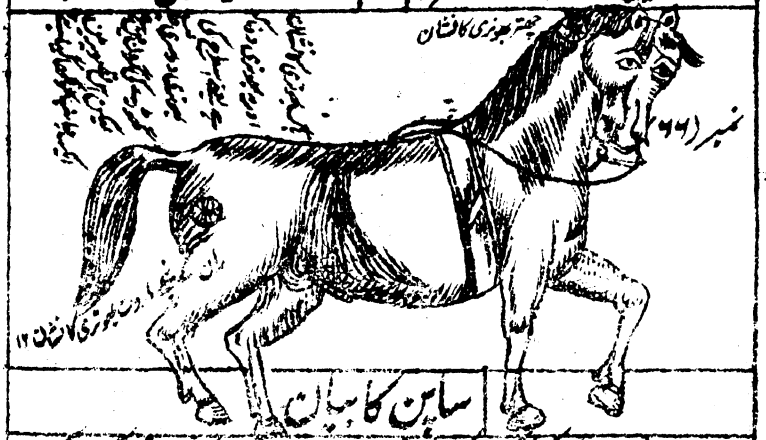

ساپن کا بیان

دوش پر جڑ مین بال کے گر ایک — ہو جو ہو بیچ کہہ تو اسکو نیک
خالج اور یرزہ بیچ اور ساپن — تینون مین ایک بیچ بد باطن
ایک جانب مین خال اک مین جفت — اسکو لیتا نہین ہے کوئی مفت
اہل ہند اور ترک اور عرب — نہین جاتے ہین پاس اسکے سب
دونون جانب دو گر برابر ہو — پھر بری کا نہ حرف اسپر ہو
پر یہ ہے اصطلاح دلالان — سوے فارس ہو جو نشان کا نشان
ہے ابھی اسمین مجھ کو شک باقی — اور ابلق مین ہو اگر طاقی
گو کیا ایک نے صفت یہ رقم — پر جو اکثر نہین نہین محکم

لیکن اے ذی خرد عظیم الشان
باگ مین بھی سمجھ تو یہ عنوان

دونون جانب مین جفت صالح ہو
اور اگر لیاق ہو تو طالع ہو

کھونٹی گاڑ کی توضیح

یعنے بعضے فرس کے پر کتر
یعنے بعضے فرس کے پر کتر

جبکہ تو بائے نیچے نقطہ اُسکا
اُسکو معیوب کہ نہ اے دانا

نام اسکا لکھا ہے کھونٹی گاڑ
کہا نا اُس سے نہین ہے کوئی بچاؤ

اور جب پانون کے تلے پر ہو
ہو وے باہر سے یا کہ اندر ہو

ہے وہ نزدیک بعضے کے معیوب
یعنے لکھتے ہین اُسکو نیک اسلوب

کھونٹی اکھاڑ کی توضیح

اور اگر ہو وہ بیچ بالا مین
یعنے اوپر ہو اُسکا نقطہ بیچ مین

ہے وہ کھونٹی اکھاڑ بیشک وہ
شوم کہتے ہین اُسکو باصد عیب

کھج بل کا بیان

ہو جو بازو پہ بیچ گھوڑے کے
مین تبلا کے نام کھج بل کے

اے یہ تعبیر اُسکی نوت کی
جانفشانی تو چاہیے بھائی

چھتر بنگ کا بیان

اور چھتر بنگ ہے وہ جسکا نام
اپنے نیچے وہ زین کے آرام

پشت مرکب سے زین کی ہے مراد
اُسکو لکھتے ہین سب کے سب اُستاد

ڈنگ احاڑ کا بیان

ساغری پر جو بیچ ہوتا ہے
ڈنگ وہ نام اُس سب وہ کھوتا ہے

ڈنک اُجاڑ اُسکا ہے مقرر نام | کرتے نفرت ہیں اُس سے خاص و عام

ہردا دل کا بیان

نام جسم پیچ کا ہے ہردا دل | چیخ شوخی کا ہے وہ دل بادل
عین سینہ پہ ہووے یا ہٹ کر | یعنی ہاتھوں کے بیچ کے اندر
بد بلا ہے اُسے نہ لے عاقل | ہو نہ شومی سے اُسکے وہ غافل

گوم کا بیان

پیچ ہوتا ہے اک محاذی ناف | درمیان شکر نہ در اطراف
گوم کے نام سے وہ ہے موسوم | کوئی کہتا ہے لنجس کوئی شوم
مرہٹا جات سُنکے اسکا نام | بھاگ جاتے ہیں دور کر کے سلام

گنگا پاٹ کا بیان

نیک ہوتا ہے پیچ گنگا پاٹ | کر نہ تو دل کو اپنے اُس سے اُچاٹ
پر یہ ہے قید اُسکے ساتھ لگی | ہو نہ وہ پیچ تنگ سے خفی
جب وہ آجائے تنگ کے اندر | مخبر زاں سے ہو بہت سادر
لے نہ اُسکو کہ ہے بہت معیوب | اسکا بہتر نہیں کوئی اسلوب

چونکہ اس مقام پر عیوب گھوڑوں کے مختصر مختصر بیان ہوئے ہیں اور تصویر میں عیوب مختلف کر بتایا ہے لہذا اس مقام کے متعلق کل تصویروں کو صفحہ (۶۳) میں ملاحظہ فرمانا چاہیے —

نفیس نخیل

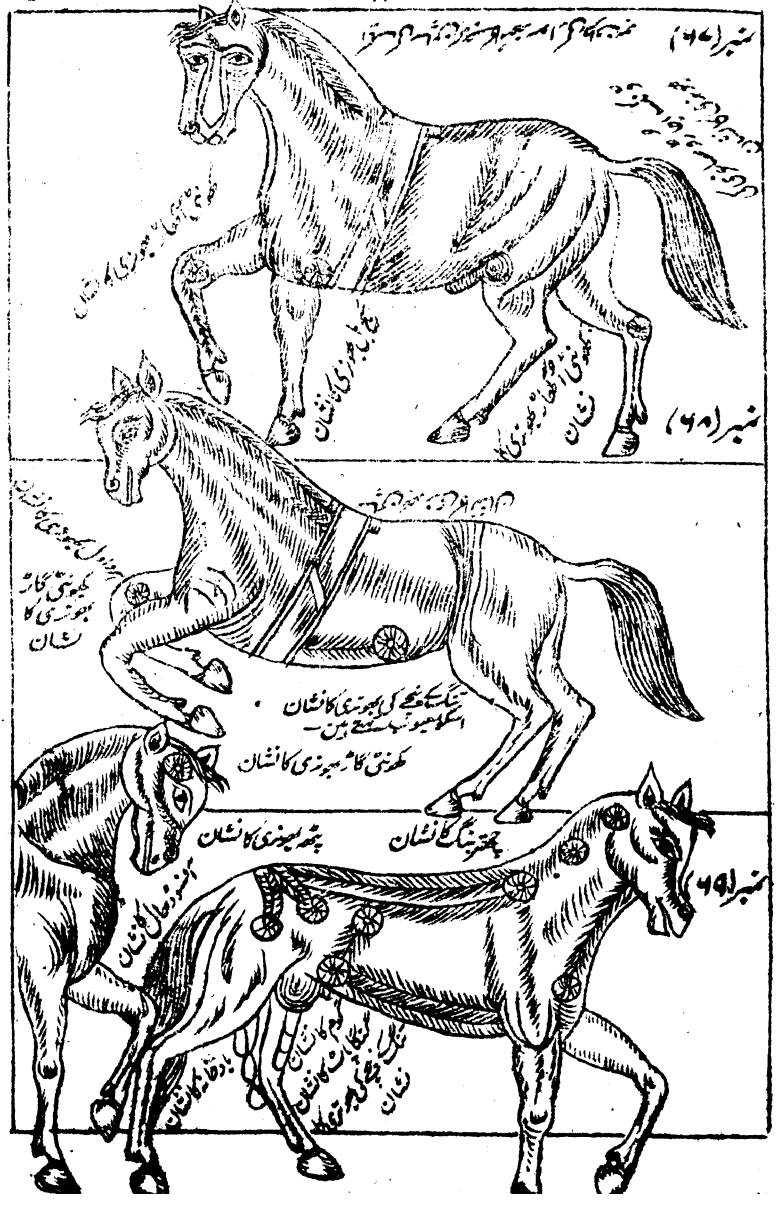
نمبر (۶۷)
نمبر (۶۸)
نمبر (۶۹)
پچھتر ٹنگ کا نشان
پٹھہ بھونری کا نشان
ٹنگ کا پٹھہ بھونری کا نشان
کھونتی کا پٹھہ بھونری کا نشان

کنٹھ مین کا بیان

بند حلقوم بھی ہے ایک مقام — جس سے ملتا ہے سو طرح آرام
کوئی کہتا ہے اُسکو کنٹھا مین — کوئی لکھتا ہے اُسکو چنتا مین
کہتے ہیان زرہین اُسکو مغل — جانتے ہین اُسے بہت اکمل
ہو ایک یا کہ ہون دو چار — حکم واحد ہے سب کے سب کا یار
اہل ہند اور ترک اور عجم — ہین سعادت پہ اُسکے بہرتے دم
الغرض کہتے ہین اُسے بہتر — متفق ہو کے نعمت و کمتر

دمین کا بیان

بھونری ہو دوسری جو لقمہ پیا — پہلی بھونری سے ہٹ کے تھمبنا
ایک ہاشت پر ہو واکم ویش — ہے وہ سو پیچ مین اے خود کیش
ویش و کم ہونے سے سمجھ نہ ضرر — رہے مرکز مین وہ گلے کے اگر
منفرد ہو وے اپنے موقع پر — یا کہ رہو سب طرح بہتر
ساتھ اُسکے ہون کاش اور عیوب — پر یہ غالب ہے اور وہ مغلوب
ہے سعادت مین اپنی یہ ہمتا — کرنا راشہ تو دُر یکتا
اپنی تاثیر مین یہ غالب ہے — نعمت کی ہمیشہ طالب ہے
ہے یہ مالک ہمیشہ خرم و شاد — شادی اور خرمی سے ہو آباد
اور خافی سے کر چکا آگاہ — ختم بان سے ہوئی اب اُسکی راہ
کر نہ کچھ گفت گو نہ قیل و قال — آگے تصویر سے کھلیگا حال
کر کے نعمت جو اسکا شامل ہو — کیون نہ اس فن مین پھر وہ کامل ہو

سومی باب کی ہے فصل بہار — ہے مزاج دوا کا جسمیں شمار
جب فرس پروری کا ہے آہنگ — سیکھ بیطار کا بھی چندے ڈھنگ
علت و داد و یہ سے ہو آگاہ — رکھ فرس کو امان سے اے ذیجاہ
تیزی ذہن اسمیں ہے درکار — زدبان چاہیئے کہ ہو پرکار
ذہن ہووے رسا طبیعت تیز — توسن فکر کو کرے مہمیز
موسم و فصل کی رہے توصیع — تحت و ما فوق کی بھی ہو تودیع
ترکی تازی پہ ہو نظر بازی — کیسا تزکی ہے اور کیا تازی
سمجھے ہر ملک کے مزاج کا رنگ — شیشہ کیسا ہے کسطرح کا سنگ
ادویہ کتنی کسکی کیا مقدار — کتنی کھاکر ہوں کون عہدہ برآ
ضبط مضمون کی ہے یہی تدبیر — یاد رکھنے کی ہے یہی تقریر
الغرض دیتا ہوں تجھے بتلا — کر مفصل تمام سرتاپا
باد و بلغم سے کون ہے خالی — کوئی دموی ہے کوئی صفراوی

باد کی صفت

باد کرتی ہے آکے خشک اعضا
دانہ خواہش سے وہ نہیں کھاتا
تلخی و شور سے کرے رغبت
جس جگہ پر ہے کرے آفت
آشکارا ہو تن پہ رگ کا جال
ہو طبیعت کو اُسکی اضمحلال

بلغم کی صفت

اور جو بلغم سے ہووے اُسکو قرار
بال اعضا کے ہوویں نرم و چرب
تیز و چالاک ہووے کم خوار
کرے مادہ پہ میل بے تکرار

صفرا کی صفت

ہووے جسکا مزاج صفرا وی
آتشین تیزی ہو اور توانائی
کھائے خواہش سے اپنی بے زحمت
ہاضمہ پر ہو اُسکے سور حمت
موبمو صاف و شوخ مثل برق
جلے کرے دم میں غرب سے تا شرق

بیاضی کی صفت

ہو کے اخلاط مجھکو سب معلوم
چاہیے ہو شناخت بھی مفہوم
کیا تکلف ہے یہ کہ بے شبہ
ہو مرض کی شناخت در پردہ
یعنی پلکوں کو اُنگلیوں سے اُلٹ
لے بتانے کی رنگ کے آہٹ
جسمین پائے گلابی تو رنگت
کہدے اُسکو صحیح دے زحمت
جسمین غالب فقط سپیدی ہو
ہو برودت سے بس خلل اُسکو
اور جو ہو زرد رنگ اے دلبر
سردی زائد ہوئی ہے بادی پر
جبکہ ہو سُرخ رنگ وے وقت
اُسکو گرمی کی تو بتا علت

رنیشہ ہائے نخل

رتبہ گذرے جو حدت سُرخی کا | اسمین چھینٹا بھی ہو سیاہی کا
وقت وہ ہو دعاے خیر کا یار | زندگی ہو دوبارہ آخر کار
کر چکا اس طریق سے آگاہ | طرز ثانی کی دیکھیان سے راہ
چاہیے دل بھی اسمین ہو راضی | تھی وہ قاضی یا نظر بازی

قارورہ شناسی کا طریق

بول کے دیکھنے سے ہو معلوم | قند ریسی ہو اور علل مفہوم
جبکہ اُجلا کرے فرس پیشاب | ہو دے سردی سے اسکو پیچ و تاب
ساتھ زردی کے ہو جو گاڑھا پن | آیین بادی کا ہو ضرور چلن
اور سُرخی جب اُسمین مائل ہو | وہ حرارت سے کیون نہ گھائل ہو
جب ہوا اس طرح سے تو آگاہ | اور طبیعت کی تو نے پائی راہ
کر کے دریافت اُسکا حال مزاج | کرے تجویز تو پھر اسکا علاج

دوسری فصل آنکھ کی بیماری اور اُسکی دوا کے بیان مین

لگے آنکھون مین گر کہین سٹکا | یا کہ پہونچے کسی طرح جھٹکا
جاری آنکھون سے اسکی ہو پانی | ارغوانی ہو دیدہ اے جانی
ایک باسن مین تر پھلا بھگوا | اُس سے آنکھون کو صبح دم دھلوا
یا بنا اس طرح علاج اُسکا | کہ منگا بہلے تو کف دریا
پکے چانول کی پھیچ لیکر | پیس پتھر پہ اُسکو دل دیکر
شہد بھی اسمین ہو بقدر ضرور | اُسکا انجن لگا کہ ہو مسرور
اسطرح پر کرے جو اک ہفتہ | ہووے مسرور یوند دل تفتہ

پھولی کا علاج

اگر ہو پھولی کا کچھ خلل معلوم — اُسکی کرے تو یہ دوا مفہوم
لے کے پیشاب آدمی فی الفور — اُسکی آنکھون مین تو چھڑک بے غور
یا کہ تھوڑا سا لے نمک سانبھر — باسی پانی سے صاف کر مین کلی کر
مضمضہ کر کے اُسکے دیدہ پر — کار دانی سے ڈال اے دلبر
یا نمک سنگ مین ملا کر شہد — محو کرے اُسے بکید و حید
جب مرکب وہ ہو چکے اے یار — بخن آنکھون مین دے بلا تکرار
یا کہ سیندور تھوڑا سا لگوائے — اُس دن چینی و ساوی ملواوے
سرمہ سا اُسکو پیس اے ہشیار — دے ان آنکھون مین جنمین ہے آزار
یا کہ شورہ سہ چند گیروے — پرسے تو آنکھون مین لگایا کر
یا کہ سرمہ کر ایک پرانی اینٹ — پھولی پر بار بار اُسکو گھسیٹ
جب ہو سرمہ تو اک نلی مین بھر — کر کے آمیز پہلے پسوا لے
یا منگا کھوپڑی تو آدم کی — پھونک دے دو بدو ہو آنکھون مین
تین دن متصل لگا اُسپر — سرمہ سا پیس لے بخوش حالی
اگر ہو تر نہ وے یہ تدبیر — تاکہ پھولی کا دور ہووے ضرر
چونا گھونگھی کا پھٹکری لے زرد — جسکی اوپر سے ہو چکی تذکیر
تینون ہموزن کر کے سرمہ سا — چوڑی شیشے کی پیس ہو بیدہ
بادہ گیہون کا نمک سانبھر — پرسے لے لے کے چند بار لگا
کانچ کی چوڑی کوٹ اے دلبر

تینون ہموزن سرمہ ساکر خوب | باندھ کر رکھو لے اُسکے چند اسلوب
جب ضرورت ہو گھس کے پانی مین | بھر دے آنکھون مین کاروانی سے
مُرغ کی بیٹ یا کبوتر کی | تازی تازی لگا تو ہون اچھی
ناخن فیل مین بھی ہے تاثیر | اور لگانے کی ہے یہی تدبیر
یعنے کر اسکو سرمہ سا باریک | پھر لگا اُسکو تا کرے تحریک

ناخنہ کے علاج کا بیان

بیضہ مُرغ کا منگا کر پوست | خاک اُسے تو جلا کے کر اے دوست
اور ہموزن اُسکے گندھک لے | توتیا بھی مساوی اسمین دے
بول مین آدمی کے کر کے حل | گولیان باندھ بہر رفع خلل
پھر اُسے بول مین صلا یا کر | دفعہ دفعہ اُسے لگایا کر
ہے مجرب یہ نسخہ بسکہ تمام | ناخنہ کا رہے نہ اُس سے نام
بال یا آدمی کے سر کے جلا | سنگ بصری لے اوکف دریا
وزن مین تینون ایک اک درہم | شیرۂ گھی کوار مین کر نم
سرمہ سا پیس کر اُسے باریک | اک دو ہفتہ لگا کہ اُترے ٹھیک
پردہ آنکھون پر ایک آتا ہے | وہ بھی اور ناخنہ بھی جاتا ہے
ہے مجرب یہ ایک اور نسخا | جس سے باقی رہے نہ پھر کھٹکا
کان کا کھونٹ اور شہد ملا | انجن آنکھون مین ایک ہفتہ لگا

موسنجہ کا اور لک لک کا بیان

دونون مین ایک موسنجہ اور لک لک | لیک مشہور موسنجہ ہے بیشک

کاٹنے کے سوا نہیں جاتا | اس میں ہتیار بھی ہے گھبراتا
گرچہ اندیشہ لاکھ لاکھ کیا | ایک نسخہ سے دوسرا نہ ملا
یعنی کوزے میں کرکے مینڈک بند | ڈالے اسکو تنور میں مشمند
لے کے خاک اسکی اور کچھ روغن | مثل مرہم بنالے اے پرفن
تر لگائے تو اسکو صبح و شام | کل لک لک کا وہ نہ رکھے نام
ہے یہ لک لک عجب مرض عجیب | ہووے آنکھوں میں یا بہ خصیہ لب
سوت ساتار ابتدا میں ہو | بڑھے اتنا کہ آنکھ جائے ڈھکو
ہاں مگر کاٹ کر کوئی استاد | اسکو چاہے تو کردے بے بنیاد

شب کوری کا علاج

ہو جو شب کور تو دوا یہ کر | ریشمی کپڑا پانی میں تر کر
آٹھ بار اسطرح سے خشک و تر | بعد پانی میں تو شراب میں کر
اسکی بتی بنا چراغ جلا | پاؤ بھر تیل اس میں بھر اچھا
اور تانبے کا ایک لے باسن | اسکے اوپر سے ڈھانپ اے پرفن
جبکہ روغن چراغ میں جل جائے | اسکی کجلی چھوڑا لے جتنی پائے
اسی کاجل میں تھوڑا شہد ملائے | چند روز آنکھ میں اسی کو لگائے
یا لگا آنکھ میں بصد امید | گھس کے سرکہ میں موصلی سفید
یا کسونجی میں برگ کا شیرہ | مثل انجن لگا تو اک ہفتہ

یہ یقین ہے کہ مرکب شب کور
پائے بینائی میں پھر اپنے زور

تیسری فصل سر کی بیماری اور اُسکے علاج کے بیان مین

درد سر مین فرس کے بیش و کم
باد صفرا سے ہووے یا بلغم

درد سے سر کے ہو بہت بیتاب
رہے تن پر نہ اُسکے باقی آب

کھانے پینے مین ہو نہ کچھ رغبت
مضمحل ہو رہے بصد زحمت

جاری آنکھون سے آب منھ سے لعاب
لیتے لیتے وہ دم کے ہو بیتاب

جس فرس پر ہو اسطرح کا وبال
اُسکی جلدی دوا کرے خوشحال

بیتر اسونٹھ مرچ اور پیپل
کر کے ہموزن ایک ایک کچل

تھوڑی لیکر شراب انمین میان
اور گجر دم کھلا کہ پائے امان

یا کئی دن اُسے شراب پلا
تاکہ ہو درد کی وہ اُسکی دوا

یا منگا کر کے قدرے نوسادر
زعفران چار حصے ملوا کر

کوٹ ہاون مین اور سُکو چھان
شکر انمین ملا دے ذی شان

کر لے معجون اُسکی تو تیار
ایک ہفتہ کھلا دے بے تکرار

چوتھی فصل منھ کے امراض اور اُسکی دوا کے بیان مین

منھ کے آزار کا عجب ہے رنگ
یعنے شیشے کے ہے مقابل سنگ

ہووے بدبو کے ساتھ کف جاری
منھ کی رنگت تمام ہو کالی

دانے دانے سے منھ مین ہو یہ تمام
چابی جائے نہ اُسکے منھ سے لگام

اسطرح سے جو ہو فرس منغیر
لینا تالو کی فصد ہے بہتیر

سونٹھ پیپل مساوی بہر دوا
کر کے جو کوب دونون یہ اجزا

چار آثار آب مین کر جوش
جب رہے آدھ سیر اُسے دی ہوش

اُنچ سے بس اُتار ٹھنڈا کر | اور فرس کو پلا دے تو یکسر

لب کا مکا علاج

ایک لب کام ہے مرض پُر ہول | بد ہے آزار اور بُرا یہ قول
ہو برابر کنار باغی کے | ملکے نیچے کے دانت کی جڑ سے
پیشتر سے کرا تسمین پہلے شگاف | کر کے ریزش وہ تاکہ ہووے صاف
پیس کر اس مین پھر نمک ہلدی | بھر دے ہاتھون سے اپنے تو جلدی
آدرک اور پان مرچ کالی لے | سب مساوی یہ تین دن تک دے
پرنہاری کے پیشتر وہ کھائے | نفع سے اُسکے تاکہ بہرہ پائے

کام کا علاج

ہے فقط کام جو کہ اک آزار | ہو فرس اُس سے مضطر و ناچار
کوئی کہتا ہے تالوا اُسکو | تالوا کام دونون ایک ہی ہو
دانت کی جڑ سے نکلے تالو تک | ہووے آماس پر خطر بیشک
داغ دے دے کے سوخت کرا اُسکے | اُسپہ ہلدی نمک ملا اے خوشحو
جب لب و کام کی دوا ہے بنا | اُسی ترکیب سے فرس کو کھلا

انجھر کا علاج

منھ مین ہو جاری خار انجھر سے | زیر و بالا دہن کے اندر سے
کھانے پینے مین ہو فرس مضطر | کام آوے دوا نہ کوئی ہنر
لے کھجری اُسکی خوب چیل زبان | کچھ رہے خار کا نہ اُسمین نشان
پھر بنا کر دوا یہ اُسپہ مل | تاکہ اچھا ہو جلد اے اکمل

کالی زیری سے آنبہ ہلدی مرچ | پیس ایسا رہے نہ باقی کرچ
وزن سب کے مساوی بے تکرار | روز تعداد ملنے کی دس بار

باچھہ پکنے کا علاج

باچھہ پکے کبھی جو گھوڑے کی | اُسپہ کپڑے کی رکھدے اک گدی
پر رہے آب سے وہ دائم تر | ہوئے پائے نہ پار چہ ابتر
مرہم اک اُسپہ یا بنا کے لگا | آگے ہے فائدے مین جیسے لکھا

فالج کا علاج

ہووے گھوڑے کا گر کبھی مُنھ کج | غیر فالج نہو یہ اُس کی وھج
تیل تل کا منگا کے اے پرفن | خوب مل اُس سے تو سر و گردن
پھر منگا کر ارنڈ کا پتّا | اسکو سرگین گاؤ مین پسوا
ہو چکے جب کہ تیل کی تذہین | اُسکی بُندی سے کر اُسے تسخین
پاؤ بھر تل کا تیل خالص لے | ناک مین اُسکی ناس اُسکی دے
عرض گردن مین دے مکرر داغ | تاکہ اُسکا ہو داغ چشم و چراغ
فاصلہ ہووے کان سے بڑھکر | داغ کے خط کا بارہ انگل پر

مسّہ کا علاج

مُنھ پہ گھوڑے کے ہو جو کوئی مسا | سُن لے مجھسے تو یہ علاج اُسکا
بتّی کاغذ کی اک بنا گنده | یعنی موٹی ہو وہ نہ بہ مُردہ
اُسکی دُھونی سے تو جلا اُسکو | دُھونی گھڑیون تلک پلا پے سو
یا کر کپشک کا منگا پیخال | کر کے تر آب مین لگا فی الحال

نسخہ ہائے

تخم انجبیر کا ہو یا شیرہ | روز تازہ لگا نہ ہو خیرہ
یا کہ گوگرد خوردنی سنگوا | چوتھی اب زعفران آمین ملا
پیس سرکہ مین دونون کو باہم | دفعہ دفعہ لگا کہ ہو محکم
گر نہووے علاج سے وہ دور | قطع کر ڈال اسکو اے معذور

برص کا علاج

ہو جو گھوڑے کے مُنہ پہ داغ اجلا | نام مشہور ہے برص اُسکا
ایک اُسکی دوا مجرب ہے | قول اُستاد کا غلط کب ہے
ٹکڑے ٹکڑے کرا یک بیگن کو | ملدے پانی مین تاکہ حلوا ہو
ایک باسن مین تو الگ رکھدے | تھوڑا تھوڑا سا پانی اُسکا لے
روز دس بار یا کہ گیارہ بار | داغ پر تو لگا کے رہ ہشیار

بستہ دہن کا علاج

دانت بیٹھال لے اگر گھوڑا | منعقد منھ کا اُسکے ہو توڑا
جاری اُسکے دہن سے ہووے لعاب | دانت پر دانت رکھ سکے ہو بیتاب
تیل سے تل کے اُسکے سر کو تمام | کرکے تر دہن پھر تو کر یہ کام
کر منگا تھوڑا لگائے کا گوبر | بید انجبیر کا بھی پیسا تر
پیس دونون کو اور کرے گرم | اُسکی تسخین کر کہ ہووے نرم

خاموشہ کا علاج

بڑھ کے مُنھ سے اور چبا اُنگشت | نرم موج استخوان ہے ماہی پشت
پردہ پوست مین ہے اُسکی جا | خامشہ نام مشتہر اُسکا

جب تلک اُس جگہہ رہے قائم — کھانے پینے مین کرب ہو دائم
کرکے نشتر سے پہلے وان پہ گھاؤ — کھینچ لے استخوان بصد اوصاف
قطع کر استخوان بلطف و ہنر — ملدے ہلدی نمک فقط اُسپر
پائے تا اس دوا سے وہ آرام — اور اُٹھائے نہ اُس سے تو آلام

پانچوین فصل کان سے گردن تک کے امراض اور اُنکی دوا کا بیان

ہوتا ہے اک اماس میان دو گوش — اُسکو کہتے ہین کچھوری اسے دنی ہین
داغ کرتا اُسے بہت نافع — خُبث شنگرف بھی اُسکی ہے داغ
ہو بخط چلیپا اُسکا داغ — پھول سا اک بنا کے کرلے فراغ

گلسوہ کا علاج

کان کی جڑ سے تا بگردن و حلق — پہنے آماس کی فرس گر دلق
گلسوہ ہے اور اُسکی سینک بھلی — سنگ خارا کی خشت گہنہ کی
یا کرے داغ جب کہ ہو آغاز — دفع ہو جائے تا بصد اعزاز
داغ جیسے ہو ہند سے کا پانچ — دُو و دُو چار اور دو چھ چانچ
پھل منگا کر کے روز حنظل کا — سات دن بھون کر اُسے کھلوا
ایک پھل روز صبحدم دینا — جو کے آٹے مین لے کے مل لینا
اور منگوا کے پاؤ بھر ادرک — نیم آثار مرچ اسے زیرک
برگ تنبول سو عدد لے کر — پاؤ آثار اُس مین کالیہ

کوٹ اور چھان کر اُسے رکھ لے
شام کے وقت ایک سفتہ دے

خشکہ کا علاج

دونون جانب گلے کے گولی وہ — جب تو دیکھے فرس کے اسے خوشخو
اُسکو پہچان لے کہ خشکہ ہے — اس مرض سے غرض وہ خستہ ہے
ہے یہ تاثیر اُسکی اے ممتاز — ہو زمستان مین بند بول و براز
اور جو گرمی مین ہو تو دانہ وکاہ — چھوڑے گھوڑا کرے نہ اُسپہ نگاہ
تجکو کرنا ضرور رہے یہ علاج — کیا ضرورت کہ تو رہے محتاج
برگ تنبول پیپل اور ادرک — مرچ کالی ہے اور سیندھا نمک
پاؤ بھر سب مساوی کر تیار — ملکے ہیلین مین دے فرس کو نہار
پوری اُسکو کھلا تو اک ہفتہ — تاکہ ہو تندرست دل تفتہ
پینبہ دانہ منگا کے اُسکو سینک — کرکے تسخین اُسکی اُسکو پھینک
بول آدم مین پیس تھوڑا سا — کر اُسے شیر گرم آتش لا +
لیپ کر باندھ اُسکو خشکہ پر — تین دن مین رہے نہ کچھ وہ ضرر

خوبک کا علاج

بند حلقوم موضع خوبک — کھتے اُستاد ہین اُسے بیشک
آبلہ ایک ہو گلے مین نمود — خلط سے زہر باد کے معقود
کر نہ تاخیر سینک مین زنہار — خشت کہنہ سے سینک اے ہشیار
پھل منگا کر تو اُسکو حنظل کا — بھون کر رو صبح اُسکو کھلا
جو کا آٹا ملا کے تھوڑا سا — ایک ہفتہ نلک ذرا نہ گھٹا
شام کو آدھ سیر جو سیاہ — پان ادرک بھی اُسکے کر ہمراہ

دی جو ترکیب گلسوہ مین بتا
ویسے ہی اسمین بھی بنا کے کھلا

حُب شنگرف بھی ہے اسکو مفید
رنج تھوڑا ہو یا کہ ہووے شدید

بے اثر ہو دوا جو آخر کار
اور ترقی پذیر ہو آزار

یا کہ مسدود ہووے مُنھ کا جوف
دیکھنے سے ہو جسکے دل مین خوف

لے کے سرگین گاؤ اور سانبھر
بول مین آدمی کے تو حل کر

گرم کر صبح و شام کر کے ضماد
تا کہ پائے وہ بختگی کی نہاد

باندھے کپڑا بھی اک لگا کے دوا
تا نہو لیپ اُس جگہہ سے جُدا

بختگی پا کے جب وہ ہووے گداز
مُنھ بھی ہو زخم کا شگفتہ فراز

زیرہ اُجلا ہو ہلدی اک اک دام
تین دن اسمین گندم اے خود کام

اور نمک پنجدام اُس مین دے
پیسکر اسکو مائدہ کر لے

زخم کے مُنھ مین بھر سفوف اُسکا
باندھ اوپر سے اُسکے اک کپڑا

کر کے دو تین دن یہ اُسپہ عمل
پیسکر نیب بھر تو اے اکمل

تین دن بھر دے زخم مین خالی
اور یہ مرہم بنا بخوشحالی

تل کا لے تیل ڈیڑھ پاؤ اے یار
اور بھلا نوہ چھٹانک اے ہشیار

تیل مین کر کے سوختہ پھیلا
دور کر ثقل تیل سے اُسکا

مرچ اور توتیا لے اک اک دام
کر کے باریک اُسکو کر یہ کام

صابن اسمین ملا کے وہ درہم
سارے اجزا کو تیل مین کر ضم

اور اُسی تیل کو لگایا کر
کر کسی بات کا نہ دل مین خطر

زینت المجالس

باب ہفتم کولاس کا علاج

ایک مرض باطنی ہے اور کولاس ۔ دم مین یا بال مین ہو بے وسواس
جڑ سے گر جائین اُس جگہ کے بال ۔ خون فاسد سے اُسکا ہووے وبال
ہون غدود اُس مین سر بسر پنہان ۔ درد کا اُسکے کرتو یہ درمان
یعنے منگوا مدار کے پتے ۔ بیس عدد زرد زرد اور پکے
لے کے ہر تال اور سم الفار ۔ دونون ہموزن اسے خجستہ شعار
دو پہر تک کھرل مین پیس اُسکو ۔ پانی دے دے کے خوب تا حل ہو
انھین پتون پہ کر پھر اُسکو طلا ۔ دھوپ مین رکھدے اسکو اور سکھلا
تیل لے کر کے سیر بھر تل کا ۔ انھین پتون کو پہلے اسمین جلا
پھر کڑاہی کو آگ پر سے اُتار ۔ تو تیا آنبہ ہلدی اور اشنجار
تینون ہموزن تیل مین کر شامل ۔ ایک لکڑی سے نیم کی کر حل
اور ایک پاس اُسمین کر حل خوب ۔ پھر اُتھار کھ اُسے کسی اسلوب
ہے وہ کولاس باطنی جس جا ۔ پہلے کنڈے سے اُسکو تو کھجلا
ایسا کھجلا کہ خون آئے نکل ۔ اور ہووے دوا کا اسمہ عمل
کر طلا پتون پہ مدار کا تیل ۔ جاے خارش یہ باندھ اُسکے جمیل
تین دن ہون تو کھول پھر اُسکو ۔ پانی لے لے کے خوب اُسکو دھو
پھر لگا یا کر اُسپہ مرہم قیر ۔ دفع کرنے کی ہے یہی تدبیر

مرہم قیر کا ہے نسخہ لکھا
باب پنجم مین اسے خجستہ لقا

نفیس اکیڈمی

سنہ ۱۹ شمس العلماء ذکاء اللہ بہادر کی تصنیف لطیف ۱۲

پچھترویں فصل کنار اور سرفہ اور سینہ بند وغیرہ امراض اور اسکی دوا کا بیان

کھانے شیرینی اور ثقیل غذا — کھاتا دائم رہے جو سرد ہوا
ہضم ہونے مین ہو غذا کے فساد — ہو نہ تیمار کی کبھی کچھ یاد
دائم اک جا بندھے کرے زخم — ہووے ایسے فرس کو کیون نہ زکام
باد و بلغم سے ہووے یہ علت — کرے پیدا کنار کی زحمت
عطسہ ہو بار بار اور پانی — ناک سے جاری آب ہو جانی
کھانسے پیئے پہ ہووے کم رغبت — اور کھلا پھولنے سے ہو دقت
ہے دوا اسکی ایک اے اکمل — لے لے ہموزن اُسکے سونٹھ اور پیپل
برگ سیمل سمھالو کا لے توڑ — کوٹ کر پھر عرق تو اُسکا نچوڑ
کرے پتون کو اک جگہ باہم — سونٹھ پیپل کو کوٹ کر مدغم
دے کے مجموع اسطرح ترکیب — پیس لے کر کے خشک بے تعجیب
ہو چکے ناس جبکہ یون تیار — تھوڑی اس مین سے لے بے تکرار
بانس کی اک نلی مین اسکو بھر — پھونک دے اُسکی ناک کے اندر
یا منگا ایک ٹاٹ کا ٹکڑا — یا کرے نیلے رنگ کا کپڑا
یا کرہ کاغذ کا میرے تجربہ کار — سوختہ اک لپیٹ کر طیار
ناک مین اسکی دے جلا دھونی — تا منووے مرض کی افزونی
پیس کر کائپھل کو تو باریک — ناس دے اُسکی تا کرے تحریک
یا کہ برده پیسے دو بھر لے — طبخ یک بار دودھ مین کرلے
اور سپند ھانک لے پیسا بھر — اُسمین دے زعفران دو ملا بھر

پیس اِن سبکو رکھے اپنے پاس — چار دن اُسکو اُسکی دیدے ناس
اِس طرح ناس دے جو صبح و شام — رہے باقی نہ اُسکا پھر وہ زکام
اور مجرب ہے ایک نسخہ اور — کر کے تیار اُسکو دے بے غور
چار تولہ منگالے روغن زرد — گرم کر آگ پر اُسے بیدرد
شہد ہموزن اُسکے اے ہشیار — کا پھل کا سفوف ماشے چار
کر کے مخلوط یک بیک پیہم — پوری مقدار ہو نہ بیش و کم
اُسکے نتھنون مین تو پلا بے فصل — اپنے دل مین سمجھ نہ اُسکو ہزل

سُرفہ کا علاج

بادسے ہووے سُرفہ کی آغاز — ہو فرس و مھانس و مھالس کے ناچار
اور علامت مین دونون ہین یکسان — یعنی سُرفہ زکام اے ذیشان
منجمد ہووے جسقدر بلغم — بہے نتھنون سے ہو رقیق اُسدم
اُسکی مطلوب جب ہو تجکو دوا — شہد خالص لے آدھ سیر منگا
اُسکے ہموزن دودھ بکری کا — نو درم سونٹھ بیر امنگوا
تینون مخلوط کرکے باترکیب — اور فرس کو پلا پئے تہذیب
تا بتاؤن مجرب ایک دوا — جسسے پاوے مرض کی ہووے قبا
دھانسنے کے لیے یہ ہے اکسیر — بھنگ چھ ماشے لے کے بے تاخیر
رکھدے ادرک مین اُسکو کرکے جوف — بھلبھلالے نہ کر کچھ اس مین خوف
بعد دانے کے کوٹ کر وہ دوا — تین دن متصل اُسے کھلوا
یا منگا سیر بھر تو اجوائن — اپنے پیشاب مین بھگو کئی دن

پر اُسے ملکے صاف کر لینا | کوٹ کر تین دن اُسے دینا
اور کھلانے کی اُسکی ہے مقدار | پیسیے دو پہر بلا تکرار
بعد دانے کے روز وقت شام | تین دن تک برابر اسے خوشکام
یا کہ لیکر چھٹانک تازی چھال | شبجنہ کے درخت کی خوشحال
کر کے باریک خوب اے خوشخو | صبحدم تین دن کھلا اُسکو
اور زمستان مین آگ کا پتّا | پر عدد مین دو نیم توڑ منگا
اور کھلاوے نہار گھوڑے کو | دھانس کے واسطے ہے نافع وہ
بعد پانی کے یا ملائی منگا | دے جو اک تین دن فرس کو کھلا
دھانس کے واسطے ہے وہ نافع | کہتے اُسکو ہین دھانس کے دافع

ضیق النفس کا علاج

خاط صفرا سے ہووے ضیق النفس | لال آنکھین ہون اور گرم تن ہو فرس
سانس لے وہ بزور و دشواری | ہو پسینا بھی دمبدم جاری
رکھے افسردگی کا دل پہ ملال | رہے تن پر نمود رگ کا جال
ایک علاج اُسکا نیک یاد آیا | اور سند سے اُسے لکھا پایا
آٹھ تولے منگالے تو ہرّا | اُسکے ہموزن آنولہ بھی منگا
پاؤ بھر تول کر شکر دیدے | اُسکے ہموزن اور چانول لے
کر کے مخلوط تینون یہ اجزا | پختگی دے کے تو بنا حلوا
ہو چکے اسطرح وہ جب تیار | اُسکو تو شوق سے کھلا اے یار

شیر دمی کا علاج

شیر دم ہو اگر کوئی مرکب — دفع کرے اُسکے یہ ہے ڈھب
لے کے دو سیر تو پیاز کچل — اور کتیرا منگا کے اسمین مل
ہو چہارم پیاز کا لیکن — پیس باریک جتنا ہو ممکن
پھر اسی مین اُسے مرکب کر — اور کھلاوے فرس کو اے دلبر
پانی دینے کے بعد اُسکو کھلا — آٹھ دن تک بنا کے روز نیا
گرمی کرنے سے مت ہرگز — گر خدا چاہے مشکل آسان ہو
بھوسی تو دھان کی لے تولہ دو — صبحدم بول مین بھگو اُسکو
جب گذر جائے چار پاس سیر — اور ہو جائے اسطرح وہ تر
بعد دانے کے ایک ہفتہ تک — روز دینا بنا کے یون بیشک
لینا محنت ہے حق مین اُسکے زہر — اور ڈپٹنا زیادہ ہے اُسے قہر

دوسرے طریق کا بیان

اور جو کرتا ہو دمبدم وہ دم — صبحدم اُس دوا کو دے ہمدم
سونف دھنیا لے اور تخم خبّا — باڑنگ آنولہ کتیرا منگا
آدھ پاؤ ہر دوا کو لے یکسان — کوٹ کر رکھ لے اک جگہ ایجان
جو کے آٹے مین مل کھلا اُسکو — صبحدم آدھ پاؤ اے خوشخو

فواق یعنی ہچکی کا علاج

ہے مرض سخت جسکو ہو ہچکی — ہووے بد ہضمی سے یا بادی
بادکی خلط سے جو پیدا ہو — سو میسائی سے دفع کر اُسکو

لہ نسخہ شیر دم مشہورہ قلمی ۔ بعضا ایک سا پیدا ہوتا ہے ۔ بعضا ایک فلوس صبا ۔ ۔ ۔

ہے مجرب جو تین دن یہ پیہم
ایک جبت نہار دے ہمدم

ہضم بد ہے اگر یہ ہووے فساد
اس دوا سے کرا سکو جلد شاد

یعنی کھانگی پیپل اور دیوار
لیک پیپل ہو نو درم اسے یار

اور وہ دو جند ہووے درہم
سیر بھر تل کا تیل لے ہمدم

کر کے مخلوط ایک ایک اجزا
بھر کے اک نال میں فرس کو پلا

یا کہ طاؤس کے منگا لے پر
نو درم تول کر کے خاکستر

پاؤ بھر شہد خاک نو درہم
سان کر دونوں جز و کر پیہم

تین دن تک اسی طرح سے بنا
ہچکی ہو جس فرس کو اسکو کھلا

سینہ بند کا علاج

جب کہ شانہ سے ہو فرس سنگین
سینہ بند اسکو کہتے ہیں بے لین

ہضم بد سے ہو گاہ گاہ فساد
گاہ بادی سے اسکا ہو ایجاد

یا میالہ کھلا کوئی نے الفور
دے سواری کا اسکے اوپر جور

گشت پائے نہ اور ہو تیار
ایسی خدمت سے کیوں نہ ہو بیمار

ڈالے مچلا کے اپنے وہ اقدام
کھلے قدموں وہ کر سکے نہ خرام

رکھے ٹیکر پہ تو انگوٹھے کو
قصد کے ساتھ ریل نیچے کو

جنبش اپنی جگہ سے گر نہ کرے
بند سینہ سے وہ مقرر ہے

اسکے کھلنے کی ہے یہی تدبیر
گو فرس ہو جوان یا ہو پیر

کو پلیں لے ارنڈ کی منگوا
اور کھاری نمک کچھ اسمین ملا

کر کے تخمینہ پاؤ بھر دو نون
جا کھلا اسکو کوٹ کر دونوں کو

سرد پانی نہ دے اُسے زنہار — جوش دیکر نہ کرے تا تیار
دینا پانی مین نا گوارہ ضرور — جوش خالی سے ہو نہ رفع فتور
تین دن ہو جو اِس طرح پر عمل — جائے سنگینی اُسکی اور خلل
یا کہ پشکل شتر کی منگوالے — آٹا کچھ موٹھ کا بھی ملوادے
گوندھ پانی کے ساتھ باعزّت — اُسکو کھلوا کہ دور ہو علت
بیخ سے یا مدار کی لے چھال — بھلبھلا لے پھر اسکو اے خوشحال
ہو ٹکے بھر کے وزن مین نہ خلل — اور ہموزن اُسکے لے کوکل
کوٹ وہ نون پاؤ بھر گڑ لے — کر مرکب فرس کو کھلوادے
یا ٹکے بھر فقط منگا ہلدی + — اور ہموزن اُسکے لے سجّی
اور افیون بھی پیسہ بھر لے تول — آب خالص مین پہلے اُسکو گھول
اُسی پانی مین سان کچھ آٹا — لینا ہلدی تو دیکھکر آنبا
لینا گوکل بھی چار پیسہ بھر — اور آٹے کی ایک ٹکیہ کر
رکھدے ٹکیہ مین کوٹ کر اجزا — اور بھوبھل مین جاکے اُسکو دبا
پختگی پاکے ہو چکے جب ٹھیک — پیس اُسکو نکال کر باریک
گولیان اُسکی باندھ کر کے نم — پر عدد مین نہو وین حبّہ سے کم
گولی شام و سحر کھلایا کر — جبتلک دور ہو نہ اسکا ضرور
یا کہ منگوا کے آدھ پاؤ اسبند — ہلدی آمیختہ ہو اور ہو سگند
ہووے اجوائن اور گوکل ہو — سب مساوی) لے آدھ پاؤ اُسکو
مال کنگنی لے اور لہسن لے — پاؤ بھر دونو کو مساوی لے

زنیت اخیل

پھٹکری اور سہاگہ اور سجی — ہے مساوی چھٹانک تول اسکا
پھٹکری اور سہاگہ کر بریان — کوٹ کر چھان باقی جز اے جان
سیر بھر گڑ مین اسکو تو ملوا — کر کے یون ٹھیک گولیون کو بنا
ہو نہ ایزاد گولی سو لہ سے — صبح اور شام اسکو اک اک دے
پانی دینا تو کر کے آہن تاب — پر نہ اتنا کہ لائے تیزی آب
آب و دانہ کی اُسکے رکھنا قید — نہ تو موجود ہو نہ ہو نومید
تجربہ کا یہ نسخہ ہے اے یار — ہو نہ غمگین اس سے تو زنہار
توتیا یا منگا کے توے بھر — پاؤ بھر اُس مین دے کے زنگی مٹر
پیس سرکہ مین دونون جز بار یک — اُسکی چالیس گولیان کر ٹھیک
شام کو ایک اک سحر کو دے — اُسکو اچھا اسی طرح کر لے

جوگیرا باد گیر آب گیر اسینہ گیر کے علاج کا بیان

وقت نا وقت پائے جو پانی — ہو نہ دانے کی کچھ نگہبانی
مضمر پرہو نہ کچھ لحاظ اُسکے — خام و پختہ غذا اُسے دے دے
ایسی علت سے ہو وے جوگیرا — ہے مرض صعب و سخت بے پیرا
سینہ گیر آب گیر اور جوگیر — اِن بھون کی ہے ایک ہی تدبیر
گھوڑا پانی مین ڈال کر تیرا — دل مین رکھ کر امید فضل خدا
اندک اندک علف دے اُسکو مدام — جب تلک اچھا نہ ہو وہ اے خود کام
بیج دندان مین اُسکے فشر دے — ضخیم خنزیر تھوڑی منگوا لے
ایک باسن مین اُسکے پر پگھلا — پاؤن سے اُسکے سر تلک ملوا

پیشہ سور کا گر ملے تجکو — گھول پانی مین اور پلا اُسکو
اُسکی تاثیر کا نہین پایان — دینا آرام اُسکو ہے شایان
اور مجرب ہے ایک اور دوا — آنبہ ہلدی لے سات بھر منگوا
پیسہ دو بھر منگا سُہاگہ خام — آئے ہموزن اُسکے گوگل کام
پھٹکری کا ہو وزن پیسہ بھر — دے دے تو اُسکو اسمین بریان کر
اسمین اسبند بھی ملا دینا — پیسہ بھر تول کر اُسے لینا
چار بھر اور اسمین صابن ہو — تین گولی بنا لے پیس اُسکو
ایک گولی نہار اُسکو دے — آب دو دانہ کو رکھ خیال اُسکے
ہو جو جاڑون مین پیاس سے بیتاب — اُسکو دے شیر گرم یکدم آب
فصل گرما مین پائے نے تقریر — حسب معمول آب نے تاخیر

ساتوین فصل بیل اور بدنام و خنام اور گمنام کے علاج مین

ہین یہ امراض سب بچہتد اقسام — کوئی لکھتا ہے بیل کوئی خنام
کوئی بدنام اور کوئی گمنام — بھر تشریح کرتے ہین ارقام
الغرض مین نے سبکی کی تصریح — تا نہو دے سمجھ مین کچھ تفضیح
ہو معیلہ کمی کی جب کثرت — ہوئے پیدا ایش اُس سے یہ زحمت
دانہ دانہ نمود تن پر ہون — گاہ آگے ہون گاہ پیچھے ہون
دست و سینہ سے ہو گرہ پیدا — گاہ سر پر گہے بہ دو پا
آگے تو ہون ز کام بلغم سے — تلخہ حدت سے جاکہ ہون پیچھے
اُسکی دو قسم لکھتے ہین استاد — ایک نر ایک اوہ کر رکھ یاد

پہلے آگے مین نرگرے تسلیط
پچھلے آدھے کے مادہ سے تفریط

سر کے آماس کا یہی ہے کھیل
کوئی کچھوی کہے ہے کوئی بیل

سر سے سینہ تلک کبھی سوجے
پانون شانے تلک کبھی پھولے

پانون پر گہ کفل پہ لاوے یار
آنولہ یا غلولہ کے مقدار

ہو تحجر کے ساتھ وہ پیدا
ہو حرارت فرس کو سر تا پا

منفجر ہو اور کرے ریزش
خلط فاسد کی اُس مین ہو یورش

کرے آغاز مین اگر تدبیر
تو یقین ہے دوا کرے تاثیر

کر کے اُس مین شگاف نشتر سے
کھینچ آلایش اُسکی اوپر سے

دُودھ سینھوڑ کا بھروے منگوا کر
یا کہ شیرہ مدار کا لا کر

جبکہ بھر جائے جوف مین وہ تمام
بعد اُسکے سمجھ کے کر یہ کام

تیل کڑوا منگا کے نیم آثار
جوش دے لے تنور مین کیبار

نیم آثار توتیا بھی ملے
ساتھ روغن کے تو سحق کر دے

اور طلا کر دے ریش کے اوپر
پائے صحت وہ اور ہو بہتر

ایک نشتر گر گٹ اب بہم پہونچا
مچھلی بھی نشو عدد مگر چھلوا

دونون سکھلا کے کر سفوف اسکا
ہووے باریک جبکہ سُوف اسکا

چھان کر اسکو ایک پتو مین
پاؤ بھر مل چنے کے نشتو مین

ایک چلہ کھلا دے تو اُسکو
گشت بھی لا کلام دینا ہو

اور بھی اک دوا مجرب ہے
کہنا استاد کا غلط کب ہے

ہو نہ دل مین تو اپنے کچھ بیزار
چھال سہجن کی پاؤ بھر اے یار

بیل انگیل

اُسکی آدھی لے اور مرچین لال — کوٹ کر دونون چھان لے خوشحال
اور ملا کر اُسے ہلیلہ مین — کر کے طیار رکھ طویلے مین
دونون وقت اسطرح بنایا کر — ساتھ دانے کے تو کھلایا کر
بہر تعداد ہے یہی مقبول — جب تلک اچھا نہ رہے معمول
مادہ و نر کا گو ہے ایک علاج — داغ پر ایلچہ کا ہے بھراج
داغ کھانے سے پھر نہ زائد ہو — مملکہ اُسپہ کچھ نہ عائد ہو
ہے مجرب یہ ایک اور دوا — باہر اندر سے پائے تا کہ شفا
ایک آثار چوب چینی لے — نصف آثار اُس مین گندھک دے
پاؤ آثار اس مین دے سیماب — اور سُرمہ بھی آدھ پاؤ شتاب
پہلے گندھک کو آگ پر کر گرم — سُرمہ پارہ ملا نہ کر کچھ شرم
چوب چینی بھی کوٹ کر رکھ ٹھیک — آگ سے پھر اُتار کر باریک
کر کے باریک سب کو پارچہ بیز — شہد خالص منگا کے کر آمیز

پہلی قسم گرمک اور اسکے علاج کا بیان

شہد کا وزن کچھ نہین ہے دلا — جس مین گولی بندھے ملا اتنا
وزن گولی کا ڈیڑھ تولہ بھر — اِک کھلا شام کو اور ایک سحر
اور بھی اُسکی قسم ہے اے یار — ہے علامت سبب کا اُسکے شمار
اسپ فربہ کو گر کرے رنجور — یعنی گرمی مین اُسکو بے دستور
خوب دوڑائے یا چلے منزل — آئے خون جوش مین ہو تفتہ دل
دانہ دانہ ہون سر سے تا گردن — پائے اُسکے الم سے رنج و محن

ہے علامت ہین اُسکی مدہوشی | اضطراب دلی و بد ہوشی
سو کھنا منھ کا اور عرق لانا | کانپنا ہر گھڑی نہ نیند آنا
ہین علامات گو کہ اُسکے سقیم | لیک لکھتا ہے یہ علاج حکیم
چیر کر نشتر سے ایک دو دانہ | اسمین ہون پوست کے سے جو دانہ
اسی دانہ کو دیکھ باصد غور | رنگ پستہ جو ہو تو ہے بے طور
اسکو کہتا نہین ہے کوئی سعید | ہو نہ اُسکو علاج کوئی مفید
اور سوا سبز کے جو رنگت ہو | اُسکی کرنا دوا مصرت ہو
کر خوشی سے پھر اُسکی یار دوا | فصل بدنام مین جو مین نے لکھا
یا تر نفل منگا کے اے دانا | پیس باریک اُسکو اور اُٹھا
چیر کر دانے اسمین تھوڑی بھر | کچھ پلا اُسکو گھول کر بے ڈر
رکھے یون چند روز تو معمول | تا یہ تدبیر سے وہ ہون مغزول

دوسری قسم کرمک اور اُسکی دوا کا بیان

قسم دوم بھی ایک ہے دانا | ہووے گرمی کے خلط سے پیدا
ظاہر اسلوب اسکا بہتر ہے | کرنا اسکا علاج خوشتر ہے
چھوٹے چھوٹے ہون دانہ تن پہ تمام | لاغر اندام ہو بصد آلام
ٹوٹ کر خود بخود ہو خون جاری | ٹوٹے اکثر بزور و دشواری
منھ کو اُسکے اگر کوئی چیرے | اُسکے اندر سے سوت سا نکلے
فصد سینہ کی اُسکو ہووے مفید | شست و شو سے بھی ہو وہ گاہ سعید
یعنی کھرنی کا تو منگا پتا | اور تلسی کے برگ بھی منگوا

بدنیت مخیل

جوش پانی مین دے کے کر کے سرد
اُسی پانی سے دُھو کہ جائے درد

اور منگا کر پھر آنولہ ہرّا
اُس مین چاول بھی ہو مگر کچّا

ہُون مساوی یہ ساری آدھ آدھ سیر
کوٹ کر چھان لے نہ کر کچھ دیر

کر لے یکجا یہ سب کی سات خوراک
تیل لے آدھ سیر اے بیباک

ایک حصّہ دوا کا اُس مین مِلا
لیکے نامِ خدا فرس کو کھلا

ایک ہفتہ اُسے کھلا دینا
تیل ہر روز تول کر لینا

تر پھلا مرچ شہد تینون مِلا
تول ہر ایک سیر بھر نہ سوا

پھل بکائن کا اور نیم کی چھال
خشک آدھ آدھ سیر اُسمین ڈال

کر کے مخلوط شہد مین اُستاد
گولیان باندھ لے عدد ہشتاد

صبحدم ایک ایک اور اک شام
گولی جب تک رہے یہی کر کام

اور جو کرنا طلا کا ہو منظور
کردہ خارش مین جسکا ہے مسطور

اٹھوین فصل ہاتھ اور پاؤن اور اُسکے متعلقات کے امراض کے بیان مین

پاؤن کے گر تلے مین ہو آماس
یا کہ زانون مین ہووے کچھ وسواس

لے نمک سنگ چار پیسہ بھر
ربع اُسکے ملا مصبّر تر

کر کے مخلوط جملہ یک پیسم
لیپ کر باندھ دے اُسے محکم

یا کہ تالو کی فصد لے فی الحال
تاکہ ہو جائے اُسکا دور زوال

پھٹا پھٹی کے علاج

ہاتھ کی بھی نلی مین اک پٹھا
جسکے چڑھنے سے ہو بہت ایذا

نام ہندی مین پیتے ہین سب لوگ
متصل اُس جگہ جو اک رگ ہے

ہو زمین سخت یا کہ ناہموار ۔ اُسکے چلنے سے رگ بھرے اسکے یار
مستعد ہو کے یہ دوا تو کر ۔ دور پاسے وہ ہووے جب مضطر
بھر کے پانی سے ایک لا ہانڈی ۔ مٹھی بھر اسمین دے نمک کھاری
گن کے دس اسمین ڈھاک کے پتے ۔ ڈال ہانڈی کو آگ پر رکھدے
نصف باقی رہے جب آب سبو ۔ آنچ اُسکے تلے نہ کر کچھ تو
پتیان لے لے سب وہ گرماگرم ۔ باندھ اُسکی نلی مین اے ذی شرم
تہ بتہ رکھ کے اُسکو کر مربوط ۔ ایک کپڑے مین باندھ پھر مضبوط
موج لیکر لپیٹ اوپر سے ۔ اک پوچارا بنا کے تر کردے
اُسی پانی سے اُسکو رکھنا تر ۔ جب وہ سوکھے تو پھر اُسے تر کر
تین دن تک کرے جو تو یہ کام ۔ کیون نہ گھوڑے کو ہووے آرام
پر یہ دل مین رہے لحاظ ضرور ۔ پہونچے سُم پر ذرا نہ اُسکے فتور
یعنے کر اسطرح بحکمت بند ۔ تا نہ پھر ڈھونڈھنا پڑے پیوند
گرم پانی سے سُم کو نقصان ہو ۔ سُم کی تقصیر کا وہ سامان ہو
کیسہ پوستین سے کر محفوظ ۔ اور حفاظت سے اُسکی ہو مخطوط

چھوپ کرنے کی ترکیب

پٹھا بھڑکا ہو یا کہ سوجا ہو ۔ چھوپ کرنا مفید ہو اُسکو
یا بنی مٹی منگا کے جنگل سے ۔ مینگنی بھیڑ کی مساوی لے
بول مین آدمی کے سان اُسکو ۔ ہووے بول اسقدر کہ گیلا ہو
ایک ظرف گلی مین اُسکو پکا ۔ منزل وار پھر اُسکو لگا

رہنا گھوڑے کا دھوپ مین ہے ضرور — چھوپ کرنے مین ہے یہی دستور
تین دن متصل جو ہو پیہم — صاف جاتا رہے وہ درد والم
یا بکائن کی نیم مینڈی کی — تازہ منگوائے توڑ کہ پتی +
گھوڑ منگوائے مٹی کو لھو کی — اور ملا دے پھر اُس مین کچھ سجی
پیس باریک تو اُسے یکجا — اُسکو پکوا کے چھوپ بہر شفا
کھول گھوڑے کو دھوپ مین بٹھلا — سوکھ جائے نہ جب تلک کردوا
یا کہ افیون منگا کے اور گیرو — دونون ہموزن ملا پیس اے خوشخو
تیل کڑوا منگا کے اُسمین ملا — رکھ اُسے پھینٹ کر بس اے دانا
درد و آماس و درد دے ایجان — سُم زانو تلک ہو تسکین امکان
اُسکے ملنے سے پھر رہے باقی — ہو فقط یہ دوا اُسے کافی
کرکے مالش دو وقت یکمید — رکھ حفاظت سے اُسکو باتاکید
تین دن اسطرح کرے جو عمل — اُسکا جاتا رہے تمام خلل
کہتے ہین اِس دوا کو اے عاقل — بعد اسکے علاج ہو مشکل +
یعنی گیرو کا ہو عمل جس جا — کرے اُسپر اثر نہ اور دوا
اُسکو کرتے ہین لیک آخرکار — جبکہ معذور ہو کہے بیطار

بیٹر مڈی کا علاج

ہو کلائی مین ہاتھ کی پیدا — بیٹر مڈی وہ نام ہے جسکا
استخوان ہے وہ ثانی الشتر — یا کہ تیر کمان خدنگ جگر
بے تکلف نہ چل سکے گھوڑا — اُسکے ہوے الم کا وہ کوڑا

لے کے افیون بتاسے کی وزن
دونون باہم ملا کے دانشمند

ایک ٹکڑے پہ ٹھیکری کے لگا
آگ پر ٹھیکری کو پھر پکوا

کر کے پھر گرم باندھ پھوڑی پر
چند رہنے دے بستہ اے فرزند

غالبًا ہووے استخوان شکستہ
ورنہ پھر فکر دوسری کر زود

کوٹ مصری تو ایک تولہ بھر
باندھ پہیم بدیع رنج و ضرر

یا کرے وہ منگا کے بکری کا
بھلبھلاتا آگ پر اسے لے آ

باندھ ہڈی پہ کچھ چھڑک کے اسے
مردہ ہو جائے وہ تو کیا ہے شک

یا کہ تھوہڑ کی ایک ڈالی لا
بھلبھلا آگ مین اسے یکجا

اسپہ صابن لگا کے ہو بے غم
باندھ ہڈی پہ ساتھ دن پیہم

چرب یا کر کے تیل سے خوشحال
قطع کر پوست اس جگہ کا تو

یعنے ہاتھون سے چیر نے لشکر
شیرہ تھوہڑ کے کا اس مین چھڑک

استخوان شکستہ سے کر کے
شیرہ بھر بھر کے اس مین باکید

اس مین کچھ بھی مضائقہ نکرو
استخوان شکستہ ہو یا کچھ ہو

جوش دیکر دھتورے کے پتے
رکھ کے دو چار برگ اوپر سے

یعنے رکھ منھ پہ زخم کے پتا
اور بھگو آب جوش مین کپڑا

اسی کپڑے کو باندھ اوپر سے
ایسے ہی ایک ہفتہ رہنے دے

کر حفاظت مین اسکی تو نہ خطا
پٹی اپنی جگہ سے ہو نہ جدا

منھ لگائے مگس نہ پٹی پر
کیڑے پائے نہ پانون سے ابتر

ہو جو اس سے مواد کی ریزش
پونچھ اسکو نہ اسکو دے جنبش

بعد ہفتہ کے کھول اسے زیرک ۔۔۔ ہے جو زائد وہ استخوان بیشک
کر کے آماس ہووے نامعلوم ۔۔۔ اور نہ اُسکا نشان ہو مفہوم

بجر بندی کا بیان

اور سوا اسکے سُن لے بے دقت ۔۔۔ بجر بندی ہے دوسری علت
بند زانو مین استخوان ہو بنود ۔۔۔ ہووے وہ مثل تخم سرافزود
درد کے ساتھ مین یہ ہووے پیدا ۔۔۔ بجر بندی سے بس صلیب و شدید
ہے مگر اُسکے واسطے یہ دوا ۔۔۔ سنجی اور مرچ اور پیپل لا
سونٹھ میرا کسیس اور سانبھر ۔۔۔ تومڑی بھی ہے اس مین اے دلبر
اور نمک سنگ بھی ہے اسمین عزیز ۔۔۔ تول لینا مساوی باتمیز
کر کے باریک اور اُسکو چھان ۔۔۔ اکھ کا دودھ لے کے اُسکو سان
اُسی بندی پہ باندھ کچھ لیکر ۔۔۔ جس طرح مین بتا چکا اوپر
یہ ہدایت ہے تجھکو او نشان ۔۔۔ بہر بندش اور احتیاط ایجان

زانوہ کا علاج

بھرے گھٹنے پہ کوئی گر بندی ۔۔۔ زانوہ ہووے یا بجر بندی
فرق اتنا ہے اس سے اسمین بابو ۔۔۔ ہو یہ سرسبتہ اور کنگرہ دار
پچھنے دلوا تو اُس جگہ بے حرف ۔۔۔ تیل ہرتال توتیا شنگرف
اور چمیلی کا تیل اور پچھناک ۔۔۔ لے لے پتھر کورن کا تو بے لاگ
اُسی پتھر پہ پیس بار دو عنن ۔۔۔ کرکے تعداد وزن اسے پرفن
اپنے ہاتھون سے خوب مل ملکر ۔۔۔ آگ سے سینک کر پھر اُسمین بھر

کر اسی طور روز صبح و شام
جب تلک پائے وہ فرحت آرام

داغ بھی اسکو ہے لکھا نافع
ہووے عجلت سے اسکا وہ دافع

داغ کی شکل یہ ہے کرون آگاہ
تا نہ اس سے بھی ہو کوئی گمراہ

تین بیچے دے ہین اوپر دے
حلقہ حلقہ سا داغ اوپر سے

درمیان اسکے ایک خط سیدھا
داغ نیچے پھر اسپہ ہو ویسا

بعد ازان تین داغ حلقہ کے
خط کے نیچے پھر اسپہ جا کے لگے

یا کہ ز قوم خار دار کی ڈال
مونڈ کر استرے سے وان کے بال

بھلبھلا کر پھر آگ مین اسکو
رکھ اسی استخوان پہ اے خوشخو

باندھ محکم اسے شبانہ روز
دانہ کرنا اگرچہ ہے پر سوز

صبح دم باندھ صبحکو پھر کھول
تین دن تک اسیکی میزان تول

یہ یقین ہے کہ اس سے ہووے دور
دوسرا پھر علاج ہو نہ ضرور

یا بتا دون عجیب ایک دوا
کوئی ہمسر نہو سکے جسکا

ہے یہ بیشک مجرب استاد
زانوہ بیخ دبن سے ہو برباد

بیل ہدی چکاول و پشتک
مدہ اور موتر انکی سب بیشک

بیخ دبن سے رہے نہ پھر باقی
آنکھ اٹھا کر جو دیکھے ہو طاقی

مغز لے جمال گوٹہ کا
وزن مین آدھ پاؤ بھر دوا

عرق لیمون مین اسے دلبر
کر لے چالیس بار خشک و تر

کر کھرل اسکو دے کے پٹ چالیس
سوکھے جب تو عرق کو دے چھڑکیں

پہلے کر صاف بال اس جا کا
اور پھر بھی اس جگہ دلوا

لے دوا تھوڑی دھوپ مین کھدے — چندے قطرے بھی دیکے لیمون کے
آئے حدت مین جسقدر مزاج اُسکا — اُس دوا سے کر اُس جگہ پہ مالا
باندھے پتے ارنڈ کے بحکم — ہون نہ ہرگز پچاس سے وہ کم
باندھ عرصہ تک سے پھر کے مضبوط — تاکہ وہ تین دن رہے مربوط
تین دن پر چکین تو اُسکو کھول — اور پانی مین زرد مٹی گھول
کر اسی [illegible] — پائے آرام تا ترا دم
[illegible] — جب تک اچھا نہ اُسکا ہو آزار
[illegible] — اُس سے ہرگز نہ دل کو کر مضطر
اور اسی لیپ کو لگایا کر + — رفتہ رفتہ وہ تاکہ ہو خوشتر
[illegible] — شرط ہے احتیاط اے جانی

پھوڑہ کا علاج

جس مرض کا کہ بڈی ہووے موجود — کر یہ اُسکے لیئے دوا مفید
[illegible] اور ماش کا آٹا — مغز تخم ارنڈ بھی منگوا
اور [illegible] سنگ بھی منگا ایکان — چار تولے ہر اک کو لے یکسان
کوٹ سب ادویہ بنا نکیا — سان آٹے مین اور اُسکو پکا
تا بہ آہنی پختہ کر + — ایک جانب فقط اسے دلبر
باندھ ہڈے پہ رکھ کے الٹی کر — خام نیچے ہو پختہ ہو اوپر
تین دن تک رہے وہ اسپر بند — کھلنے پائے نہ اُسکا وہ پیوند
تیسرے دن کر اُسکو پھر تو وا — اور پکا کر اسی طرح تکیا

اسی ڈھب سے پھر اسکو گرما گرم — باندھ اسپر اگر چہ لائے ورم
کرتہ بارہ اسی طرح سے عمل — تاکہ باقی رہے نہ اسکا خلل
زخم شق کی اگر کرے بنیاد — گئی فقط دھو کے کر اسی کا ضماد
گل ارمن لے اور کشتۂ شاخ — ہے وہ امراض کے لیے سلاخ
اور کشتہ سے ہے مراد اس جا — آگ مین کر کے خاک شاخ جلا
المضاعف لے گل کی خاکستہ — سان پانی مین اور گھلو لو کر
کرنا لیمون کے اسکو ہم مقدار — ایک گولی کھلانا وقت نہار
ایک ہفتہ سے کم نہین تعداد — گر تحمل کرے تو کر ایزاد

موترہ کا علاج

جس فرس کے ہو موترہ کا خلل — ایک دوا اسکی ہے بہت اسہل
لے امربیل چار پیسہ بھر — کوٹ کر گڑ ملا دے اے اکبر
پہلے اسکو کھلا کے دانا دے — پر یہ بہتر ہے کوئی دانا دے
متواتر کرے جو یہ ترکیب — کرے اسکو دوا یہ نفع عجیب
یا کہ حلتیت زرد چوب اشنجار — سیندھ کا لا نمک بھی لے اے یار
ہو وے حلتیت تین پاؤ ایجان — ایک باسن مین کر اسے بریان
تول کر ڈیڑھ سیر ہلدی لے — کوٹ ستو سی اسکو تو کر دے
تول اشنجار اور تول نمک — دونون آدھ آدھ پاؤ اے زیرک
آسیا مین ہر اک دوا کو پیس — رکھ لے اسکی بنا خوراک اکیس
روز لے اک خوراک اسکو کھلا — گڑ ملا آدھ پاؤ اس مین منگا

یا کہ منسہ کرنج اور کٹکی | پیپلا سورمرچ کالی بھی
کاسنی پھل بیسپل اور زیرہ سیاہ | گھوڑ بیج اور تخم سودا اسے دیکھا
اور سہاگہ بھی ہو مگر بریان | تول ہر ایک آدھ سیر اے جان
پیسکر اسکا توسفوف شتاب | پاؤ بھر روز دے وے پیش از آب

پشتک اور چکاول کا علاج

ہووے پشتک و یا چکاول ہو | استخوان شتر سے سینک اسکو
گرم ہڈی کو کر کے اسکو سینک | لوٹ جائے نہ جبتلک تو نہ پھینک
چاہیے اس سے دفع ہو پشتک | ہے مگر اس دوا مین اتنا شک
یعنے بال اس جگہ نہووے گا | نسخے گو کتنے کوئی کھووے گا
یا ہے پشتک چکاول اب جس جا | بال وان کا کسی سے تو منڈوا
بچھنا دلوادے گو ہو اسپہ قہر | تاکہ جاری ہو اس سے خون کی نہر
اور منگا جڑ مدار کی تازی | کر نہ اس مین تو کچھ دغا بازی
چھیل کر اسکی چھال اے ذی ہوش | پیس پیشاب مین اسے باہوش
اور چکاسکو آگ مین یک دم | لیپ کر اس مقام پر پیہم
پٹی اک باندھ اس طرح مضبوط | یک شب و روز تا رہے مربوط
پانون پھولے تو مضطرب تو نہو | ایک ہفتہ کر اسطرح اسکو
اور جو آماس اسکے ہو بے حد | پھر تو اسکی دوا یہ کر بے کد
پھٹکری بھون اور لے مسکا | اور ملوا کے دونو کر یکجا
اسی آماس پر کر اسکا ضماد | نفع اسکو ہوا در تو ہو شاد

نسخہ انجیل

یا کہ سیسے کا اک بنا کے کڑا | پانون مین ڈال دے رہے وہ پڑا
بار سے اُسکے یا کہ ہو یا مال | یا کہ تاثیر سے ہو دور زوال

بیضہ اور کانا کا علاج

دونون ہمجنس ہین یہ لے دانا | ہووے بیضہ وہ یا کہ ہو کانا
چونہ مسکا منگا مساوی تو | کرلے مخلوط دونون اے خوشخو
اُسپہ جس جس طرح سے مائل ہو | کنڈہ لیکر جلا اور سینک اُسکو
پیتے رکھکر ارنڈ کے دو چار | کرلے سر بستہ اُسکو اے ہشیار
یا کہ صابن بھلا نوہ اے ہشیار | تو تیا آغبہ ہلدی اور انشخار
جملہ ہموزن ہمعنان ہم سنگ | آب خالص کے ساتھ کر یکرنگ
یعنے پیس اُسکو اور کر اسکو طلا | اُسی ترکیب سے جو پہلے لکھا
یا یہ مرہم بنا کے روز لگا | ہلدی اور مرچ نیب کا پتا
وزن ہر ایک ایک پیسہ بھر | پاؤ بھر تل کا تیل لے سرور
آگ پر تیل مین وہ سیکو جلا | کرلے حل اُسکو اور کر ٹھنڈا
موم کچھ دے کے منجھ کرے | بہر کار اُسکو مستعد کرلے
زخم کے واسطے بھی ہووے مفید | کرلے ناسور کو بھی دم مین سعید

رسولی کا علاج

ہو نہ ہرگز رسولی کا سامان | جب تلک رس نہووے بند اے جان
پانون مین اُسسے ہو کبھی آماس | پاس ہو گر بغل کے یہ وسواس
مل کے ہووے بغل سے اے ہمدم | استخوان سے ہو شانہ کے باہم

کیا ہے آماس ہے وہ اک گردہ — خود بر سر کشیدہ تن نہ زردہ
پہلے کر لیپ تین دن اُسپر — لیپ اِس سے کوئی نہین بہتر
کاکلی زیری مصطگی اور کچلا — نرسلی بھی مساوی سب منگوا
پیس پیشاب مین کر اُسکو گرم — چھوپ ہاتھون سے کر نہ اِسمین شرم
برگ آرنڈ بھی رکھ اُسپہ ضرور — تاکہ ہو تین دن مین رفع فتور
یا کہ نشتر سے کر کے اُسمین شگاف — کر کے اُسکا مواد بالکل صاف
لے جوا کھار اور سجی کھار — ایک پھل بھی کھجور کا اے یار
اور کر اُسکے تخم کو اُس سے — تول کر تینون جز مساوی لے
پیس تو اُسکو لیپ سا کر جلدی — پھر بنا اُسکے بعد یہ بندی
یعنے اجوائن اور لہسن لے — تول کر چار دام دونون دے
دونون لیکر مساوی بعد اِسکے — تول سندھے نمک کو پیل دے
یہ بھی ہموزن ہو دے سہ سہ دام — اور بنا کر سفوف کر یہ کام
لے کے گلقند چار پیسے بھر — کر کے مخلوط سب کو اے دلبر
اور نہاری کے پیشتر بنوا — ایک ہفتہ تلک اُسے کھلوا
تین دن ہو تو لیپ کے اجزا — آب لیمو مین پیس اُسپہ لگا
اور مجرب ہے ایک نسخہ اور — کر بنانے مین کچھ نہ اُسکے غور
روے آماس کو چھری سے چیر — اور یہ بھرنے کی اُسمین کر تدبیر
توتیا صابن اور نوسادر — اور شنگرف بھی ہوا ے دلبر
وزن کا حال کیا کرون مرقوم — ہے مساوی تمام کر معلوم

پیس باریک خوب سُرمہ سا
پھر اُسے تل کے تیل مین پکوا

ایک باسن مین اُسکو تو رکھکے
زخم کے مُنھ مین روز بھر بھرے

جب تک اچھا نہو وہ اے ہمدم
پیچھ اُسپر لگا یہی مرہم

فیلپا کا علاج

پھوکے گر پانون گندگی کے ساتھ
یا کہ ہو جاے اس طرح کا ہاتھ

چکتیان بندھ کے اُسمین آخرکار
جا بجا ریش کے کرے آثار

زرد پانی کے ساتھ ہو جاری
ریم چلنے مین ہو فرس عاری

جا بجا داغ دے اگر اُسکو
کیا عجب ہے کہ اُس سے اچھا ہو

حبّ شنگرف بھی سحر کو کھلا
مرہم قیر کا کر اُسپہ طلا

ہو یہ تدبیر اُسکی گر یکچند
ہے یقین ناکباس سے خرسند

نوین فصل سم کے آزار اور اُسکے علاج کے بیان مین

اسپ بے اُصل کو نہ باہر کر
تا بمقدور تھان سے دلبر

نعلبندی مین ہو اگر تاخیر
اور سواری سے سُم کی ہو تقصیر

گھستے گھستے وہ اتنا چڑا ہو
ہیر باقی رہے اکھونٹا ہو

سُم کو دھو اور قطع کر اُسکو
چھیل کار درست تا برابر ہو

اور منگا لا کھ قند شہد ایلان
جملہ ہو زن لے کے بوک و چھان

سُم اُٹھا اور سفوف اُسپہ بچھا
آگ سے سینک سینک اُسکو گلا

کر مسطح تو اور رکھ چمڑا
سُم کی مقدار مین اسے ترشا

آنولے کا سفوف بھی لے کر
اُسی چمڑے کی تہ مین کچھ دیکر

نیچے چمڑا رکھ اور اوپر نعل | میخین پر کر دے اسے خجستہ خصال
ہو نکلنا اگر یہی تدبیر | سُم ہو سخت اور دور از تقریر

شقاق سم کا علاج

سُم مین گھوڑے کے ہو اگر کچھ خم | چاہیے کرنا اُسکے اوپر رحم
ہو جو ترقید کی سے شکوہ سنج | راہ چلنے کا دے نہ اُسکو رنج
اور یہ ترکیب کر کے اچھا ہو | چارون سُم سے وہ اپنے پکا ہو
پھٹکری تو تیا ہو ہیرا کسیس | تینون ہموزن اور اُسکو پیس
ثلث تینون کی سُون مکھی لے | عرق لیمون دو چونہ خالص دے
پھینٹ چونے مین پھر تو چارون کو | باقی لیمون کو بانٹ چارون کو
کر کے لیمون سے تر دو جائے شقاق | سر بسر پھیر دو ابر دے فلاق
باندھ کپڑے سے اسکو تو محکم | اور رکھ لے نگاہ مین وہ دم
یعنے جسوقت آج باندھا ہو | باندھ کل سر بھی کھول کر اسکو
ایک ہفتہ یہی بیاپے کر | گر خدا چاہے جلد ہو بہتر

سُم خارا کا علاج

جسکو کہتے ہین لوگ سُم خارا | اُسکا انداز ہے یہی سارا
آبلون سے ہو ساری پتلی چور | گھوڑا چلنے مین ہو بہت معذور
دفع کرنے کی اُسکے یہ ہے سبیل | پہلے پتلی کو اُسکے خوب سا چھیل
بھیلا منگوا لے تول ایک چھٹانک | پاؤ بھر تل کے تیل کی ہے ٹانک
کاسنی کا گھی ہو نہ پستہ بھٹری کا | تول کر پاؤ پاؤ رکھ یک جا

سرکہ بھی رو ہو کا ایک منگوا لے
تیل سرسون کا پاؤ بھر دے دے

اسمین دو تولہ مصطگی بھی ہو
ڈیڑھ تولہ ہو افیون لے خوشخو

اور سیندور ڈیڑھ تولے لا
رال دو تولہ اس مین جلد ملا

کتھ پیڑا کمیلہ مرداسنگ
ڈیڑھ تولہ ہر ایک ہو نرنگ

مستی ملنے کی ڈیڑھ تولے لے
چھانا لیا بھی جلا کے اتنی دے

توتیا ایک تولہ اے دلدار
موم بھی آدھ پاؤ بے تکرار

لے لے سنگ جراحت اے خوشخو
اور سفیدہ ہر ایک تولے دو

اور صابن بھی ایک چھٹانک منگا
مجتمع کر کے سارے یہ اجزا

کر بنانے کی اسکے یہ ترکیب
جیسے لکھتا ہون مین پے تادیب

پتہ اور موم تینون روغن لے
ایک باسن مین آگ پر رکھ دے

موم اور پتہ پہلے دونون گلا
پھر بھلا نوہ کو ڈال اسمین جلا

چھان کپڑے مین تیل کو کر دور
تیل پھر جوش کر کے سنگور

سرکو رو ہو کے پھر جلا اس مین
استخوان بسمل کے سب جدا ہون

آگ سے پھر اتار کر فی الحال
تیل سے استخوان کو پھینک نکال

اور دوا کا سفوف اس مین ملا
چوب گندہ سے اسکو خوب ہلا

مثل مرہم وہ جبکہ ہو تیار
کر دے اسکا ضماد بے تکرار

یعنے کر لیپ ساری پشت پر
کر کے اندک تامل اے دلبر

ایک کپڑے کا اسپہ ضامن دے
جلتی چمڑے کی اسپہ پھر رکھ دے

اور تو دے دوا نعل نے ہشیار
رکھ کے اسپہ سے باندھ آخر کار

نعل ہو اسطرح کا اے خود کام | کرتا ہون جسطرح سے مین ارقام

پندرہ دن کے بعد کھول اسکو | باندھ پھر اس طرح کہ اچھا ہو
داغ دینے سے بھی ہو رفع فتور | اور دوا کچھ نہ اسکو ہووے ضرور
آلۂ آہنی کو کر تیار | داغ ہر آبلون کو کر کے شمار

کف گیر کا علاج

حال کف گیر کا لکھا اوپر | اب بتاؤن دوا سو اسکی کر
لاکے ہموزن چونہ اور ہرتال | پتلیون پر چھڑک بہ آب زلال
پیمون کے یا عرق مین پھینٹ اسکو | تاکہ لایق ضماد کے وہ ہو
پتلیون پر ضماد کر ہمدم | باندھ ٹکڑے سے ٹاٹ کے محکم
گل کے نکلے نہ جب تلک پتلی | تو نہ کھول اسکے بند کی سستی
باندھ دو چار دن بہ نیل مرام | جب تلک ہو گداخت بالتمام
بعد ازان کھول کر کے پھینک اسکو | خشکی اسپر چھڑک کا اچھا ہو
نسخہ خشکی کا ہے لکھا اے یار | فصل نکتہ بین جانے بے تکرار

خورد گاہ کا علاج

ہووے علت سے بازو کی گرگاہ | وان پہ ایڑی کی ہے جہان بنگاہ

وفیت الخیل

درد کے ساتھ اُس مین ہو آماس
پانوُن رکھنے مین اُسکو ہو وسواس

ہو دوا اُسکی جب تجھے درکار
یہ دوا اُسکی گر نہ ہو بیزار

چرب روغن سے پہلے کر اُسکو
تاب دے دے کے سینک اُسمین خوب

کوپلین کچھ ارنڈ کی منگوا
رکھ کے آماس پر اُسے بندھوا

تین دن تک رہے یہی معمول
تاکہ جاوے وہ درد اپنا بھول

سیخ اور سنگریزہ کی ایذا کے دفع کرنے کے لئے سنگ تاب کی ترکیب

سنگریزہ ہو یا کہ ہو وے خار
میخ چڑھ کے لگے کوئی گہ یار

سُم مین پہونچے جو اسطرح ایذا
لنگ ہو اُسکے پانوُن مین پیدا

خشت کہنہ منگا کے آگ مین ڈال
گرم کر اسقدر کہ ہو وے لال

اور یہ کام کر کہ کپڑے کی
تہ بتہ کر کے اک بنا گدی

اور نکلوا کے اینٹ گلخن سے
اُسی گدی کو اینٹ پر رکھدے

پانوُن گھوڑے کا پھر برابر کر
رکھدے گدی اور اینٹ کے اوپر

تھوڑا تھوڑا چھڑک پھر اسپر آب
تاکہ گرمی سے وہ نہو بیتاب

اس بھپارے کا سنگ یا دینے نام
اُسکے کرنے سے جلد ہو آرام

یا کہ بھوبل بچھادے سُم کے تلے
کہتے ہین وہ بھی درد کو کھو دے

ترکیب دوسری سُم کے مضبوط ہونے اور پوسیدگی کے دفع کرنے کی

بیس کو ساتھ ہو برودت کا
یا کہ آجاوے ون ذہولت کا

سُم کی بیطاقتی سے عاری ہو
قوت لمسقہ سے خالی ہو

راہ چلنے مین ہو مین سُم درہم
پرخچے اُسکے اُڑ چلین بہیم

* ہمکو گنجائش نہین ہے کہ ہم اسکو لکھین

اُسکی تدبیر کا جو ہو عازم — کرنی تدہین اُسکی ہو لازم
سیندور اور لاکھ موم زرداور ال — تیل مین تل کے پیس بالاجمال
انگلیون سے اُسے مرکب کر — جوف مین سُم کے پہلے اُسکو بھر
اسطرح سینک اینٹ سُم پہ لگا — جسمین گا بجر ہو گل کے ساری دوا
باندھ کپڑے سے اُسکو اے دلبند — تا نہ پھر نیچے اُسے گزند و چند
حالت اعتدال حاصل ہو — پختگی مین سُم اُسکا کامل ہو
میخ یا سنگریزہ ہو یا خار — اِس عمل سے فرو ہو سب یکبار

سُم سے خون منجمد نکالنے کی ترکیب

ٹھوکر اور دوڑے جو سخت جگہ پر — خون سُم مین ہو منجمد اکثر
اِس سبب سے اُسے اذیت ہو — لنگ کرنے کی اُسکی نیت ہو
مضطرب ہو کے تو نے پانون اٹھا — کہا پیچ پیچین نعمان پر دہ کھٹکا
کھرمنگا اور سُم کی کرتر مین — بعد اُسکے یہ کام کرے کمین
لید پھر لیکے سُم کے تحت اور فوق — چھوپ کر دے تمام باصد ذوق
اور کپڑے سے خوب سُم کو چھپا — تا نہ لید اُس جگہ سے جُدا
تین دن اِس طرح دو وقت کر — پھر بھیارہ دے اُسکو اے دلبر
یعنے کر سینک اُسپہ بے تقریر — جس طرح کر چکا ہون مین تحریر

سُم سے رس جاری کرنیکی ترکیب

چاہیے سُم سے گر ترا دشمن ہو — رس کے بہنے کی خوب شورش ہو
لے کے اجوائن اور قند سیاہ — وزن کے دونون جز کی ایک ہے راہ

بیع دونون کا ہو سہاگہ خام | سان لے کوٹ کر پیے انجام
پتیلون مین تمام اُسکے بھر | گدی کپڑے کی ایک دو پرد هر
اور بند کر کے ٹاٹ کا کیسہ | سُم کو رکھ اس مین کر کے لیتہ
تین دن اِس طرح رکھ اُسکو بند | ہو کہ اُسکا نکالے وہ پیوند
صاف پاکر کے پتیلون کا جوف | بھر نمک اور سہاگہ ہونے نوف
پر نمک کھاری اور سہاگہ خام | وزن مین ہو مساوی چھ چھ دام

رس کے بند کرنیکا علاج

سکو کہتے ہین خاص و عام رسا | بہر تصریح مین نے نام لکھا
ہوتا اوشس جو پانون مین کیاڈر | بلکہ گھوڑے کے حق مین ہے بہتر
خوب ملکر سہے نہ جسکا رس | لون کھاری چھڑک دے اسپر بس
پتیلون سے بہے وہ یکتا جانے | نکلے آلایش اور نہو دربند
بند کرنا ہو جب سجھے درکار | ہلدی اور چونہ پیس کر تیار
جوف مین پتیلون کے اُسکو بھر | تاکہ ہو جائے بند اُسکا در

دوستوین فصل کمر کی بماری اور اُسکی دوا کے بیان مین

ضرب کھا کر کے ہو فرس رنجور | یعنے ہو دے کمر سے وہ معذور
یک بیک کھائے وہ کہین لچکا | آئے اُسکی کمر مین کچھ دھچکا
جلد تدبیر کر کہ اچھا ہو | کچھ پکا دیگچی مین چانول کو
یک لگن بھر کے بیچ لے اُسکی | اور پھولے بنائے وہ ٹھنڈی
پھر الٹ کر تو اُسکی دُم کا بال | غُم کی ڈنڈی پکڑ کے بیچ مین ڈال

تھام ہاتھون سے دُم کو تو مضبوط — رہنے دنیا پچھاڑی کو مربوط
کھائے غوطہ وہ ایک لخظہ خوب — راست آجائے اُسکا تا اسلوب
پھر تو پابند کھول ہو تو جُدا — جھرجھرا ئے وہ تا بدن سارا
دل لگا کر کرے اگر یہ کام — پچکا جاتا رہے ملے آرام
یا کہ منگوا کے مغز ریندی کا — اور دہی مین فقط اُسے پسوا
جبکہ پسکر وہ ہو چکے تیار — موضع درد پر مل اسے دلدار
تین دن تک اسی طرح سے مل — درد جاوے کمر سے اُس کی نکل
روز چارم جو تجھکو خواہش ہو — گرم پانی کے ساتھ دُھو اُسکو
ہو جو آماس یا کہ شق اے جان — دیکھ مضطر نہو اُسے انسان
یا کہ لے ایک سیر برگ سُداب — سیر بھر تل کا تیل خالص آب
تینون ہموزن دیکچہ مین لے — آگ پر دیگچہ کو پھر رکھدے
پانی اور برگ سوختہ جب ہو — تیل باقی رہے اُتار اُسکو
ایک باسن مین رکھ لے اُسکو اُٹھا — جب ضرورت ہو تب اِسکو لگا
درد کے واسطے یہ ہے اکسیر — کچھ کمر کی فقط نہین تدبیر
یا عسل سیر بھر لے اور کافور — پاؤ بھر تول کر پھر اے مغرور
دونون یکجا ملا کے کر مخلوط — مثل مرہم وہ تا کہ ہو مربوط
اور کمر پہ فرس کے کر تدہین — کچھ ضرورت نہین کہ ہو تسخین
کھال بکری کی اک کمر پر ڈال — باندھ ایسا کہ وا نہو وے کھال
یعنے ہر گوشہ مین لگا کر دو ڑ — باندھ نرمی سے اور نہ کر تو زور

زینت المجالس

اور گھوڑے کو دھوپ مین لیکر | باندھ جبتک کہ وہ نو مضطر
جلّہ پورا کر اس طرح اے یار | کھال تازی ہو روز نئے تکرار
ہو کمر سے وہ اپنی مستکم | پائے آرام اور ہو بے غم

بادگیر کا علاج

بادے ہو کمر مین گاہ گرفت | دیکھکر جی مین آئے تجھکو شگفت
پیٹ لٹکا کے اور پیٹھ جھکائے | درد تن سے بہت وہ ایذا پائے
خشک ہو جائے پیٹھ پیٹ اسکا | جلد منگوا کے تو بنا یہ دوا
تیل کڑوا منگائے نیم آثار | اور بھلاوہ چٹانک بھر تکرار
توتیا بھی منگائے تولے دو | قدر کافور کی بھی اتنی ہو
توتیا سکپور تو پسوا | باندھ تو پوٹلی مین کر کیسا
کر کڑاہی مین تیل اور بھیلا | آنچ پر رکھ کے اسکو خوب جلا
پھر تو اُن پوٹلیون کو تیل مین ڈال | ایک اس مین رہے اور ایک نکال
پڑھ ۔۔۔ کے جوڑ تک دم کے | یون پیا پے تو سینک اسکو دے
گرم رہنے سے تیل کے مت ڈر | اسکے جلنے سے خوف کچھ بھی نہ کر
پر فقط ایک دن یہ کرنا کام | پڑے چھوتا دیا کہ ہو آرام
اور مجرب ہے ایک نسخہ اور | تیل تل کا منگائے تو بے عذر
سر بسر تیل مل کے سینک تمام | بعد اسکے کر اسطرح پر کام
بیسہ جو کھار اور تل کا تیل | بخش پانی مین کر نہ جان اسے کھیل
پانی پینے کو دے وہی اسکو | تا وہ اچھا ہو اور تو خوش ہو

او قینوہ کی جڑ منگا دو چار — تل مقشر لے سیر بھر اے یار
سیر بھر شہد دودھ نصف اسکا — دودھ مین دے کے پکاؤ پیس اکجا
اور ملوا کے شہد اے ہمدم — جا کھلا بیٹھ کر ہو خرم

مندوکے آماس کا علاج

مندو پر جو ہو ورم پیدا — چلتی مٹی منگا کے اے دانا
سان پانی مین مندو پر رکھ — اور مرہا سے ناندہ کا چکھ
یا کہ مم کرے سبنول یکجان — مندو پر لگا کرے آسان
یا کہ صابن اور گرم پانی لے — اس سے ململ کے تو ورم دھوئے
یا کہ سرسون کا تیل اسپہ لگا — یا کہ آب شبنم سے دھلوا
یا کہ دودھ اور نمک کو دے کر جوش — مل ورم پر تو اسکے اے ذی ہوش
گر بت ریح تو کرے یہ دھنگ — مندو اسکا لائے اصلی رنگ
ہے یہ ترکیب سب کی سے اچھی — دیکر تو بھی سے اسے تھوبے جی

مندو اور بیٹھہ کے زخم کا علاج

بیٹھہ گھائل اگر فرس کی ہو — کریہی سب دوا کہ اچھی ہو
گچ پرانی کا لے منگا چونا — تیل کڑوا بھی گچ کا پرونا
پانی دو سیر اور وہ دو چیز — گھول پانی مین یار بالتمیز
رکھدے اسکو وہ تہ نشین جب ہو — صاف پانی رہے تو پھینک اسکو
وہ جو ہے تہ نشین اسے لے لے — ریش کے تحت و فوق اسے بھر دے
مکھیون کا نہ آئے اسپہ قدم — اور تو بھی نہ دے کچھ اسکو الم

ستواتر گرے جو اک ہفتہ — بیٹھ اچھی ہوا اسکی بے شبہہ
یا کہ پیلی اک اونٹ کی منگوا — آگ مین ڈال اسکی خاک بنا
یا تلہ اک پرانی جوتی کا — خاک اسکی بھی لے جلا کے منگا
یا گدھے کی بھی لید تو منگوا — پیس باریک خوب اسے سکھلا
یا کہ لبدی بنا منگا کر بھنگ — ہو نہ ان سب دوا سے تو دلتنگ
خاک چمڑے کی یا اوس ہڈی کی — لید کا ہو سفوف یا لبدی
آئے اس مین جو تیرے دل کو پسند — ریش کے منہ کو کر اسی سے بند
سر دہو جسقدر رہے اچھا — چور نکلے اور شاہ سچا ہو
کرم کے نفخ سے نکلنے کی — زخم دھونے کی اور ملنے کی
نکتہ ہائے عجیب ہین تدبیر — ہوگی مرقوم تو نہو دلگیر

گیارھواں فصل جلد شکم اور اسکے متعلقات کا علاج ریش تنگ ہیرہ

موضع تنگ پر اگر ہو ریش — دل مین اپنے نہ کر تو کچھ تشویش
سادہ کاغذ کی کر کئی تہ — اسکو پانی مین کر نرم اتنے مہ
اسی کاغذ کو ریش پر رکھ کے — اوسکے اوپر سے تنگ اسکا لے
ہو نہ جبتک کہ ریش وہ اچھا — روز مرہ تو اسکو کرتا جا

طبق کا علاج

تنگ کے نیچے ہو طبق کی سوج — لے خبر جلد اسکی وقت عروج
ہو وہ آماس اس طرح پیدا — ٹکیہ روٹی کی جیسے اے شیدا
اسکے ہو گر علاج مین تاخیر — ہو ترقی پذیر سنے تدبیر

بڑھ کے سینے سے ناف تک پہونچے ۔۔۔ مادّہ زہر باد کا ہووے
ہو یہ آغاز مین دوا کا فی ۔۔۔ باندھنا اُسپہ گرم کر ہتی
اور جو اُس سے نہووے وہ زائل ۔۔۔ بہر تدبیر اُس کے ہو مائل
جو دوا زہر باد کی ہے کھلا ۔۔۔ واسطے لیپ کے دوا یہ بنا
لے لے کالے دھتورے کا پتا ۔۔۔ عرق اُسکا نچوڑ کر یک جا
شیرہ کالی مکو کا جا نکال ۔۔۔ مائدہ لکڑی کالی زیری ڈال
جب وہ نم ہو تو پیس اسے سل پر ۔۔۔ گرم کرکے پھر اُسکو اے دلبر
اور آماس پر لگا اُسکو ۔۔۔ گر خدا چاہے جلد اچھا ہو
بابکائن کے نیم کے پتے ۔۔۔ اور ہرّ ہا لو کے پتے سنگوا ئے
بھلا بھلا تینون کو اکٹھا کر ۔۔۔ کچھ کبیرہ بھی اُسکا دے اُسپر
بعد سیجن پتیون کو لے ۔۔۔ اُسی آماس پہ اُسے رکھدے
اور کپڑے سے باندھ اُسے مضبوط ۔۔۔ کھولے تک وہ تا رہے مربوط
کرکے دو تین دن اُسے پیہم ۔۔۔ کرنا پھر فکر دوسری اُسدم
بادخایہ طناب کی بھی دوا ۔۔۔ یہی دیکھی کتاب مین ہر جا
جب ضرورت ہو کرلی کو یاد ۔۔۔ اور ہووے دوسری دوا درکار

بلا تفریق اقسام آماس کا علاج

اور جو آماس اس طرح پر ہو ۔۔۔ جسکی علت نہ کوئی مظہر ہو
بیچ کھایا اور سر مون لوتا کھایا ۔۔۔ اور جو اکھاڑ سیندھ پیل یا
آنبہ ہلدی بھی اُنکے ساتھ سنگا ۔۔۔ لے کے ہموزن سب کو کر یکجا

زینت النساء

پیس پانی مین اُس طرح باریک — لیپ کرنے مین تاکہ اُترے ٹھیک
لیپ کر اُسکا اور بنایہ دوا — چاٹنی دے وہ دوا کی صبح و مسا
سینہ اجوائن اور لے ہتراا — گھوڑ بچ اور چیرائتہ وچیتا
پوری لے اک خوراک سب ہمزن — اور سرسون کے تیل مین کر ملحن
تین دن اُس طرح کھلایا کر — اور رہنو اُسکے حال سے مضطر
ہووے فضل خدا جو شامل حال — پائے صحت ترا فرس فی الحال

بارھوین فصل آلت اور خصیہ کی بیماری اور اُسکے علاج کا بیان

ہووے ورم خصیہ مین اگر اے صرو — خلط بادی سے ہووے نرم و سرد
لاکے ایلوا اور کچھ زنیرا — اور جوا کھار ساتھری یکجا
خوب سا اُسکو کوٹ کر اور چھان — گھی بھی اُس مین ملاوے کہنامان
مثل مرہم بنا کے اے دلدار — دفعہ دفعہ ضماد کر اُس پر
تاکہ مچھلی منگا اُسے کر جوش — دے کے وہ سیر آب اے ذی ہوش
ربع جب پانی کا رہے باقی — مال مین اُسکو پھر ملا ساقی
پہلے اک تین دن اُسے پلوا — عائد حال تاکہ ہووے شفا
تاکہ لے وا رچینی قند سیاہ — دونون جنسکی ہے وزن کی کرہ
اُسکو مخلوط کر پھر اے ہمدم — لیپ خصیہ پر اُسکے کر پیہم
ہے یہی خلط بلغمی کا نشان — ہو ورم سختگی کے ساتھ ایجان
ورم بلغمی کی ہے یہ دوا — پیپل اور سونٹھ گیرو لے منگوا
ہو جو اکھار بھی مگر اُس مین — ساتھری بھی پڑی ہو پر اُسمین

کوٹ اور چھان لے مساوی تو — مے مین اُسکو ملا کے اے خوشخو
سیر بھر سے نہووے کمتر — نال مین بھر کے تو پلا یکسر
یا کہ منگوا کے گائے کا گوبر — تازہ تازہ تو مل دے خصیہ پر
تین دن تک مل اُسپہ صبح و شام — نادرم کار ہے نہ باقی نام

گرمی دانہ کا علاج

جسکے خصیہ پہ ہو دین دانہ نمود — چرب روغن سے کرائے تو زود
چھیل کر لاور خست نیم کی چھال — یا کہ کھرہن کی لے منگا فی الحال
پیس باریک خوب اُسے اے یار — کردے اُسکا ضماد بے تکرار

خصیہ مخفی کے قائم ہونیکا علاج

خون و بلغم یہ دونون یک جا ہو — کھینچتے ہین فرس کے خصیہ کو
ایک جانب کا مُہرہ ہو معدوم — یا کہ دونون ہون گاہ نامعلوم
چٹی پٹی کرے بہ استادی — اس طبیب کی بنائے آزادی
ہو جو اُسکے علاج مین تاخیر — آخر آخر وہ ہووے ننگ پذیر
پر سمجھ لے یہ اُسکی کنگالیش — ہے مرض یا زبد و پیدایش
ہووے اصلی کا اسطرح قالب — نہ چپ و راست ہو نہ ہو جانب
دو خست کا ہو نشان نہ بخیے کا — صاف و شفاف ہووے بیضہ سا
زور مارے ہزار گر قابل — ہووے اسکا علاج لاحاصل
اور مرض سے یہ ہو نشان اظہر — خالی ہو اک پُری ہو دوسرے پر
دو خست کا بھی نشان اُسپر ہو — کہ طرف اُس سے صاف اظہر ہو

کر تو اُسکی دوا بخوبی حالی — گر مرض سے ہوا ہے وہ خالی
فصد رانون کی اُسکے پہلے لے — قرب خصیہ کے رگ مین نشتر دے
کر دے خصیہ کو چرب بارو غن سے — گائے کا بول اور روغن لے
اور نمک اُسمین دے اور اُسکو گلا — آگ پر رکھ کے اُسکو جوش کھلا
کھول ہانڈی کا منھ بھپارہ دے — اُترے وہ مہرہ تاکہ اوپر سے
کر یہ ترکیب روز صبح و مسا — اور منگا کر کھلایہ اُسکو دوا
نو درم سے نہ ایلوا تھوڑا — سینک پیل تو اُسپہ اور بڑھا
جزو اور کل کا ربع ہو پیل — وزن مین ہینگ نو درم اکمل
ہو جوا کھار نو درم اے یار — اور لہسن کا اک جوے کا شمار
نو درم تیل اُس مین ہو تل کا — کوٹ اور چھان لے یہ سب یکجا
ایک ہفتہ کھلا دے قسمت کر — پانی دینا ہو چاہ کا بہتر
ہینگ بریان دوا مین مین مرطوط — کر تو لہسن کو چھیل کر مخلوط
آب و دانہ کی ہو جو خبرداری — اور دوا کرنے مین بھی ہشیاری
دانہ اُسکو نہ دے دوا کے بعد — اور سواری نہ دے دوا کے بعد

آلت کی بیماری کا علاج

ہووے آلت مین گھوڑے کے پیدا — گرمی کے خلط سے ورم تھوڑا
دانہ دانہ سے اُس مین ہوئین تمام — ہووے خارش سے مضطرب ناکام
ہو نہ عجلت سے اُسکی گر تدبیر — کیڑے پڑ جائین اُس مین بے تاخیر
فصد لینا مفید ہو اُسکو — پر رگ اندرون زانو ہو

[illegible] پانی چھڑک قضیب پہ لے	لیپ خرما کی نیم کی کر دے
نیم کو جوش کر اُسے دھو ڈال	تاکہ اچھا ہو جلد بے اہمال
گھی کو یا دھو کے یک صد و یکبار	ہے یہ مشہور نسخہ بے تکرار
کتھ پیٹر یا ملائے کچھ کافور	بس اُسی کو لگا کہ ہو مسرور

تیرھوین فصل دم اور اُسکے متعلقات کا آزار اور اُسکے علاج کی تدبیر

خارش دم کا اب سبب ایکان	خون فاسد کا جمع ہونا جان
چھوٹے چھوٹے ہون دانے دم مین	بھوسیلون کا اڑے پھر اس سے دود
ہو جو اُسکے علاج مین تاخیر	کرم کھا جائین پوست بے تنزیر
یک بیک بال یون گرین دم سے	باد صرصر سے جس طرح پتے
ہڈیان جسقدر ہین دم مین نہان	ہو جو بوسیدہ چرم ہو وین عیان
یہی بہتر ہے دل سے کر کے قصد	لے سر دم کی اُسکی پہلے فصد
دم کو سرسون کے تیل سے کر چرب	نرم ہاتھون سے تا نہ پہونچے ضرب
اور منگوا کے سیر بھر خسرما	یا دو بھر اور نیم کا گا یکجا
کوٹ دونون کو ایک دل کر کے	تین دن نو فرس کو کھلوا دے
یا کہ روغن بنا کے خارش کا	حسب دستور اسپہ روز لگا
چودھوین فصل ہین ہے اسکا ذکر	دیکھ آگے نہ اس جگہ کر فکر

چودھوین فصل خارش اور اوسکی انگن مادی یا رسانی کج جرم کے علاج

نصف دھڑ سے جو ہووے گھوڑا لنج	ہووے بادی سے اسطرح کا کج
ہو تبدیع خشک آد معاش	کھینچے خمیازہ دم بدم دم زن

رہے بیہوش و غافل و کاہل | کاہ و دانہ سے ہو نہ وہ شاغل
سیر بھر تل کا تیل بہر دوا | اور ایلوت دونون ساتھ منگا
لینا ایلوت تیل کا آدھا | کرنا دونون کو ایک مین یکجا
آگ پر پھر چڑھا دے دیگ جوش | خوب مالش کر اُسکی اے ذی ہوش
رکھنا اُسکو ہوا سے تو محفوظ | ہو نہ محبوس یہ بھی ہو ملحوظ
ہے کھلانے کے واسطے اکمل | سیر بھر دودھ پاؤ بھر پیپل
یعنے پیپل کو پیس دودھ مین ڈال | اور پلا دے فرس کو بھر کر نال
متصل تین دن اسے اے جان | صبح دم گر پلا تو پائے امان

کج چرم کا علاج

گندگی لائے جبکہ تن کا پوست | ہووے خشندگی بھی یکسر سوخت
یعنی ہو جاے جلد کا چمڑا | گندہ بے آب سر بسر گہرا
اس طرح پر علاج کر اُسکا | تاکہ فضل خدا سے ہو اچھا
کاسنی بھیلا کاجی کشمیری | بیج بھی ہو اوس مین تیل تل کا بھی
کاسنی بھیلا اور بیج کوئے | دونون مخلوط کاجی مین کر دے
پھر اُسے رکھ پتال جنبتر مین | کھینچ لے تیل ایک منتر مین
اور ملا تل کے تیل مین اُسکو | مل اسیکو نہ جب تک اچھا ہو
اصل پر چاہیے کہ پائے قرار | اُس مین باقی رہے نہ پھر آزار

پیتی کا علاج

اُچھلے پیتی فرس کی گردن پر | کیچلی ایک سانپ کی دلبر

نسخہ نمبر ۱۱

لے منگا اُسکو اور رگڑ تھوڑا — کر کے مخلوط اور فرس کو کھلا
یا منگا کر چھپٹا نک مرچ سیاہ — اور گیرو اوسی قدر ہمراہ
دُو نون باریک پیس کر باہم — تین دن تک کھلا کہ ہو بہ نیم
روز کرنا تو اِس طرح تیار — اور کھلانا اُسے اسی مقدار

خارش اور چُل کا علاج

گر فرس کے بدن مین خارش ہو — باسی پانی سے خوب اُسکو دھو
آب یا قلقلہ شبینہ ہو — لے کے دُھلوا دے سر تا پا اُسکو
یا کہ باروت کچھ دہی مین گھول — بے تکلف مل اور نہ تو کچھ بول
یا کہ صابن منگا بقدر ضرور — اُسکی چوتھائی کر نمک معمور
کوٹ دونون کو پہلے مخلوط — پھر کسی پاچہ مین کر مربوط
پوٹلی باندھ اُسکی اے اکمل — اور اُسی سے بدن کو اُسکے مل
پانی دے دے کے جنبل اُسکو دے — مل اُسی پوٹلی کو اوپر سے
یا کہ تازی منگائے دانشمند — پر نہ تازی کو ہووے سپیا قند
سر سے لے تا قدم برابر مل — کر دو وقتہ اسی طرح سے عمل
خشک جبتک نہو بدن کی دوا — باندھ گھوڑے کو آفتاب مین لا
آدمی کے لئے بھی ہے اکسیر — لاکھ تدبیر کی یہ ہے تدبیر
اِسکو مین نے بھی آزمایا ہے — نفع اِس سے بہت اُٹھایا ہے
اور فقط چُل جو ہو تو بید انجیر — کر کے باریک اُسکو دے تقریر
اور منگوا کے دُوغ ترش اے یار — اپنے ہاتھون سے تو ملا اکبار

زینت النسا

چُل کے موضع پر اُس دہی کو مل — تین دن مین وہ تا کہ ہو اکمل
روز سوم منگا کے پیتے زرد — مل فرس کے بدن پہ ہو بیدرد
آب خالص کے ساتھ اُسکو دُھو — روز چارم فقط یہ حکمت ہو
کہ ملا کر دہی مین کچھ کھاری — دُھووے اُسکا بدن بہ عیاری
تین دن مین مرض وہ یون کم ہو — مہر سے جیسے دفع شبنم ہو
پاؤ بھر تیل نیل پیسہ بھر — تیل کڑوا ہو لیکن اے دلبر
اسی روغن مین نیل کو کر حل — اور بدن پر تمام اُسکے مل
بعد یک پاس پھر اُسے دھووے — چکنی مٹّی لگا کے پانی سے
فصل گرما مین ہووے پانی سرد — اور سرما مین گرم لے پُر درد
خارش اور چُل ہو دونون اُس سے دور — ہے یہ نسخہ عجیب پر دستور

اگن باد کا علاج

ہو اگن باد جس فرس کو عیان — ابتری کا ہے اُسکے وہ سامان
ہو اگن باد کا یہی دستور — تن سے اپنے رہے فرس معذور
ہو کے بوسیدہ سارے تن سے جُدا — جا بجا اُسکا بال اور چمڑا
شکل معیوب وہ کرے پیدا — جس طرح سوختہ ہو آتش کا
خون فاسد سے ہو مرض یہ پدید — فصد ہا تھون کی ہووے اُسکے مفید
بعد اُسکے علاج کی تنظیم — کرے بیطار جس طرح تعلیم
یعنے منگوا کے نیم کا پتّا — چاول اُس مین پکا کے کر ٹھنڈا
اور دہی بھی منگا کے کر تیار — تینون ہموزن نیم نیم آثار

سب کو مخلوط اک جگہ کر لے — مثل راتب فرس کو کھلوا دے
بیس دن تک اسی طرح سے کھلا — ہے مجرب سند سے اسکو لکھا
یا کہ بنوا کے چار روغن دے — تیل سرسون کا اور صابن لے
گائے کا گھی لے اور چرب منگا — دو دو آثار وزن مین پورا
روغن اور چرب تیل اسے خوشخو — چرب کر کے تمام تر اسکو
تھوڑا تھوڑا پھر اسمین صابن دے — اور مخلوط کر کے کپھے سے
جبکہ مل کر وہ خاک ہو تیار — ایک باسن مین رکھ اٹھا اے یار
پاؤ بھر لے کے روز اسمین سے — جو کے آٹے مین مل کے کھلوا دے
اوڑ کا بھر منگا لے تو سیماب — نیم آثار گھی مگر لے آب
کتھ پیڑیا اور بول اور کافور — کر کے باریک سب کو باد ستور
گھی کے ہمراہ پھر اسے حل کر — ایک دل جبتلک نہو دلبر
ریش پر ہر جگہ کرا اسکے طلا — تاکہ ہو درد کی یہ اسکے دوا
تیسرے دن لگا کے مٹی زرد — نرم ہاتھون سے دھووے عضو درد

جھنک باؤ کا علاج

ہے جھنک باد اک مرض بادی — دست و پا کی ہو جس سے بربادی
یا اٹھا کر چلے فرس منزل — یا زمین پر پٹک کے بے غش و غل
یا کہ انداز اسکا ہو ہمدم — پانون گھستا چلے قدم بقدم
جب علاج اسکا ہو تجھے درکار — مین بتاؤن سو کر دو اشیار
یعنے دو دام تول لہسن لے — اور دو دام اس مین پارہ دے

دونون مخلوط کرکے کوٹ اُسکو | تاکہ مل کر ہر ایک یک دل ہو
بیس دن اس طرح بناکے کھلا | کیا عجب ہے کہ ہووے فضل خدا
صُبحدم اُسکو پر کھلا اے یار | تا اثر سے ہو اُسکے برخوردار
کچھ میلہ ملاکے باستّو | روز مرّہ کھلانا اے خوشخو
یا کہ تو ہلدی پارہ پیپل لے | اسی ترکیب سے بنا کر دے
یا کہ منگوا اے ہینگ روز اکدام | کرکے بریان اُسے پیئے انجام
صُبحدم پہلے تو نہاری کے | ملکے ستّو مین اُسکو دلوادے
پائے اکیس دن جو اِک اِک دام | کیون نہو اُس فرس کو پھر آرام

سرن باد کا علاج

بڑھکے اک پاؤن جو فرس رکھے | وہ سرن باد کا مزہ چکھے
ہووے مزمہ کی جا پہ اُس کا مقام | اُسکے آتی نہین دوا کچھ کام
اک فقط داغ سے وہ اچھا ہو | جب تلک کہنگی نہو اُسکو
کہنہ ہونے کے بعد نے تقریر | کام آتی نہین اُسے تدبیر

برساتی کا علاج

بسکہ برساتی ہے مرض مشہور | اُس کی تصریح کچھ نہین ہے ضرور
جو اگن باد کا علاج ہوا | اسکے خاطر بھی ہے مفید لکھا
تجربہ کا علاج ہے لینا | ایک چلّہ تلک اُسے دینا
یا کہ ہلدی منگالے اور گھوڑ بیج | اور منگوا لے کچھ پرانی گیج
بوک ہموزن کر نہ تو کچھ شک | زخم پر بار بار اُسکے چھڑک

حکم رکھتا ہے یہ سفوف اے یار — اسکی تاثیر مین نہین تکرار
یا کہ خالص منگا کے روغن نیب — مَل اُسے زخم پر یا ین ترکیب
خشک چونا منگا سفوف بنا — زخم پر اُسکے پہلے تیل لگا
خاک چونہ کی پھر چھڑک اُسپر — تا بتدریج ہووے دور ضرر
یا مجرب ہے ایک اور دوا — کرکے تیار تو اُسی کو لگا
ہے مجرب نہ کر کچھ اسمین شک — پاؤ بھر لے بھلا نوہ اے زیرک
زندہ گرگٹ تو دس عدد منگوا — تیل تل کا بھی سیر بھر منگوا
آہنی ظرف مین ہو روغن جوش — اور گرگٹ بھلا نوہ اے ذی ہوش
کرکے دونون جلا کے خاکستر — ایک کپڑے مین چھان اے دلبر
پھر اُسے احتیاط سے رکھ لے — ریش پر اُسکے تو طلا کر دے
اور اُسکے سوا یہ ہے تدبیر — لکھتے ہین آزمودہ بے تزویر
لحم خنزیر پاؤ بھر لے تول — اور سہاگہ چھٹانک منگوا مول
کوٹ کر دونون ایک جگہ کر لے — تین حصہ کر اور فرس کو دے
سہل و آسان ہے ایک اور علاج — لائے نفرت اگرچہ اُس سے مزاج
یعنے سرگین ماکیان منگوا — کر پیا پے بروے زخم طلا
یا کہ گرگٹ پکڑ منگا دو چار — کہنہ دو ہم کلان وطاقت دار
سوختہ کر لے تیل مین دلبند — کرنے مسحوق سر بسر یکچند
ہو اگر زخم پر طلا اُسکا — پھر نہ درکار دوسری ہو دوا
یا کہ بوسیدہ ٹاٹ کا ٹکڑا — ریش پر لے کے باندھ اور بھگا

زینت النسا

رہے پانی سے ٹاٹ دائم تر | گولیان زہر کی کھلا بیڈر

فصل پندرھوین برغمہ اور قیصر زدہ کے علاج کے بیانمین

مارے کر چاندنی کوئی گھوڑا | جان کا اُسکے رخصتی کو ٹرا
جو قیصر زدہ ہے اک طوفان | آنکھین دونون ہون منقلب اے جان
ہو تشنج تمام سر تا پا | اور بے حس ہو جسم تختہ سا
آب و دانہ سے اُسکو نفرت ہو | مُنھ ہلانے مین اُسکو دقت ہو
یہ بھی اک باد کا ہے قسم ایجان | دم مین کرتا ہے کچھ کا کچھ سامان
مُنھ کھلا جب تلک ہے اُسکا | نفع بخشے دوا جو چاہے خدا
نوجوان ایک مرغ کو مذبوح | رکھ مسلم اُسے نہ کر مجروح
دونون پانون اور پر فقط کر دور | پھر اُسے جوش کر بقدر ضرور
کوٹ پانون مین اسکو جیسا ہے | علت اُس مین ہے یا مصفا ہے
پانو اتنا مرچ کا نی لے | کر کے باریک اُسکو آمین دے
زور خالص شراب لے سنگوا | تول پھر پوری سیر بھر شیدا
دے میلہ بھی اُس مین قدر ضرور | کر مرکب تو سبکو باد ستور
ہو چکے اس طرح وہ جب تیار | پھر کھلانے مین اُسکے کیا تکرار
پانی دینا تو لازم ایک ہی دم | دینا ہرگز نہ سرد اے ہمدم
پانگا ایک چھپکلی لے یار | کاٹ کر ہاتھ پانون دم یکبار
کوٹ پانون مین اور ملا اُسکو | تھوڑے آٹے مین اور کھلا اُسکو
یہ ہے کہنے کے دانشمند | کر کے کانون کا جوف اُسکے بند

نسخہ ۲۰

گوشت گیدڑ کا یا گلہری کا ہے مقرر مفید اُسکو لکھا
اور اُسکے کھلانے کی ترکیب ہے وہی جس طرح سے کی تادیب
کچھ نہ دینا اُسے دوا کے سوا پائے وہ پورے بیس دن فاقا
باندھنا اُس جگہ اُسے لیکر کر سکے جس جگہ ہوا نہ گذر
بند ہو جائے جبکہ مُنھہ اُسکا ہے تردد کی اُس مین بیشک جا
حیض کی گدیان منگا دس پانچ رکھ اُسے دیگدان مین اور کر آنچ
قید پانی کی کیا لکھون اے یار تیری دانائی اُس مین ہے درکار
بس کفایت ہے اُسقدر پانی کھینچے اُسکا اثر بہ آسانی
جبکہ مقدار سے رہے باقی اک چہارم اُتار اے ساقی
گدیان کر کے سب وہ افشردہ نال مین بھر لے آب تفت خوردہ
ناک سے اُسکے وہ پلا پانی دفعہ دفعہ نہو پریشانی
یا کہ دو سیر گوشت بکری کا ہو جو بکری سیاہ سر تا پا
جب کہ دو سیر اُسکی ہو مقدار ہینگ بھی پاؤ بھر منگا اے یار
کوٹ باریک دونون کو کیجا سات حصہ کر اُسکو اے دانا
کر کے یک حصہ روز جوش ایجان پانی اُسکا پلا پئے درمان
یا کہ بے تل کا تیل نو درہم چربی بز بھی سیر بھر ہمدم
ہووے روغن ستور بے تکرار تول مین پورا پاؤ بھرا اے یار
جوش ان سبکو کر کے پانی مین فرق کر نا نہ کار دانی مین
اُسی پانی کو یار اُسکو پلا اور یہی لوٹ پھیر سیوا

بیان مخفی

یا نمک سنگ یک چھٹانک منگا | نو درم پیپل اُس مین اور ملا
پاؤ بھر تازہ خون بکری کا | کر لے مخلوط اور فرس کو کھلا
فصد بھی ہے مفید دے کینہ | ہووے دنبال چشم یا سینہ
یا فقط دونون پائین کر دے طے | یا کہ ہو آخر الدوا اسکے

بوغمہ کا علاج

جب پسینہ فرس کے ہو جاری | زندگی اُس کو ہو گی دشواری
ہو پسینہ سے یک روان دریا | ہووے غرق عرق وہ سر تا پا
بوغمہ ہے ولے بخوف و خطر | نام لیتے نہین ہین سوداگر
جذب کرتی نہین دوا اُسکو | کام آتی نہین دُعا اُسکو
غیر ازین اور کچھ نہین تدبیر | کاش کے یہ دوا کرے تاثیر
یعنے راکھ آوین کی منگا جلدی | اور ملنے مین کر جوان مردی
ہو نہ جبتک کہ خشک اُسکا عرق | راکھ ملنے مین کر نہ کچھ بھی فرق
ملتے ملتے ہو گر پسینہ بند | نہ تردد کر اور ہو خرسند
یا کہ دُو گل دے اُسکے تارک پر | ٹھیک دونون ہون کان کے اندر
یا کہ مرچ آدھ پاؤ اور ہر تال | یکٹکہ بھر منگا کے اُس مین ڈال
اور عاقر قرحا چھٹانک بھر لے یا | پاؤ بھر لے شراب بے تکرار
پیس سبکو شراب مین یکجا | ہو سکے جس طرح فرس کو کھلا
کیا عجب ہے اگر خدائے کریم | رحم کر دے وہ ہے غفور رحیم
ایک چلّہ نہ اُسکو دے دانہ | دیکھ دانہ وہ گو ہو دیوانہ

سولھوین فصل صرع دیوانگی سوگنڈگی وغیرہ کے علاج کے بیان مین

ہے مقرر صرع مرض اک صعب — موت کا سامنا نہین ہے تعجب
اُسکی پہچان کا یہی ہے نشان — لوٹے پٹکے گرے فرس اچانک
جبکہ دیکھے فرس کا تو یہ رنگ — بلی لوٹن منگا کے کریہ ڈھنگ
کرکے سایہ مین خشک اُسکو بوک — ناس دے اسکی اور اس مین چوک
سونٹھ لوبان تولہ تولہ لا — تولہ دس دودھ گائے کا منگوا
دودھ مین پیس سونٹھ اور لوبان — اور اُسی کا عطوس کرے جان
تل کا یا تیل لے کے دانشمند — عرق لیموں دے کے قطرہ چند
دونون مخلوط کر بقدر ضرور — اور دے ناس اُسکی یا دستور
اور پلانے کے واسطے تولہ — کائی اور سونٹھ برگ نیم اکجا
اور کتیرا چرائتہ بھی منگا — بیج حنظل منگا کے اُس مین ملا
وزن مین ہو ہر ایک تولہ دو — کرکے جوکوب جوش دے اُسکو
پانی اُسمین فقط ہو دو آثار — جب چہارم رہے تب اُسکو اُتار
چھان کپڑے مین اور آب زلال — شام ہوتے اُسے پلا فی الحال
چار دن اس طرح بنا کر دے — تا مرض اُسکا وہ فنا کر دے
اور عدہ جو ہو دے اے ذی ہوش — ہو گلے مین دیا بزیر دو گوش
داغ دے اُسکو تا کہ ہو زائل — اور اُسکے سبب نہو مسائل

دیوانگی کا علاج

خود بخود کاٹے گر کوئی مرکب — دست و پا اپنا یا کہ سینہ و لب

آئے دیوانگی مین اُسکا مزاج | یہ بناکر کھلا تو اُسکو علاج
انگوزہ ۔ سیر و بیخ بادنجان | اور اجوائن اسے عظیم الشان
اور نمک سیندھا اور تخم پلاس | بیخ سیندھ کی لے نہ کر وسواس
ہو ہر اک نو درم یہ اور گلفتد | پاؤ بھر پورا تول اسے دلبند
ہووے اُس مین وہی بھی نیم آثار | کُوٹ اور چھان سب دوا اے یار
کرکے مخلوط ایک دگر باہم | تین دن تک کھلا کہ ہو بے غم

سوگندی کا علاج

خود بخود ہووے گر فرس لاغر | فربھی کا اثر نہو تن پر + +
آنکھ بھی مائل سفیدی ہو | رہے دائم غنودگی اُسکو
دینا جُلاب اُسکو ہووے ضرور | ہو صفائی سے معدہ کی مسرور
زرد چوب اور سوں مکھی لے | اور سوا اوبس کے کوٹ بھی لے
لے ہر اک چار تولہ تول اسکو | تین تولہ پلاس پاپڑا ہو
کُوٹ باریک شہد لیکر سان | تین گولی فقط بنا اے جان
کرکے موقوف راتب اے دلبر | ایک گولی کھلاوے وقت سحر
بعد ساعت کے اُسکو اے ذی شرم | ایک دو بار دے دے پانی گرم
دست آنے مین ہو اگر خیبر | صبحدم گولی دوسری اے پیر
اُسکو جاکر کھلا نہ کر اہلاس | تاکہ آجائے دست بے وسواس
اور جو آجائے کاش دست ایزاد | سرد پانی مین سُونٹھ اے اُستاد
کوٹ کر گولی باندھ ہم مقدار | ایک لیموں کے اور کھلا یکبار

تاکہ ہو جاوے بند اُسکا دست | اور ہووے نہ وہ فرس دلخست

منہ سے خون بند کرنے کا علاج

خون کرتا ہو تے اگر گھوڑا | خون زائد ہو یا کہ ہو تھوڑا
ہے مجرب علاج اک اُسکا | چھال جامن کی لے منگاوانا
خشک سایہ مین کرکے کر باریک | ہو چکے جب کہ اِس طرح ٹھیک
تین بیضہ کی تو سفیدی لے | اک کف دست اُسکو اُسمین دے
اک غلولہ بنا کے اُسکو کھلا | تاکہ ہو جاوے اُسکی دور بلا
روز تیار اُسکو کر لینا | ایک ہفتہ تلک اُسے دینا
ہو ضرورت اگر تو اور کھلا | اک دو ہفتہ برابر اُسکو بنا
صبحدم اُسکو دینا بہتر ہے | اور کھلانا نہار خوشتر ہے

ناک سے خون بند کرنیکا علاج

خون گرے ناک سے اگر ناگاہ | بند کرنے کی اُسکے ہے یہ راہ
شاخ آہو وگاؤمیش اے یار | سوختہ کر بنا عطوس اکبار
رکھ نلی مین اُسے بقدر ضرور | ناک مین اُسکے پھونک ہو جاوے دور
یاد وا ہے اک اور اے خوشخو | آئے گر دل مین تیرے کر اُسکو
چھ درم بول آدمی کا لے | اُسکے ہموزن تیل تل کا دے
دونون کر آس اور نلی مین بھر | پھونک دے اُسکی ناک کے اندر
بے تکلف محض ہے یہ ترکیب | یہ سراسر ہے اسمین نفع عجیب
لگائے کا مسکہ سر پہ مل اکثر | فصد اطراف سینہ ہو بہتر

ترشی دندان اور خشکی زبان کا علاج

کاہو وداروسے جسکو نفرت ہو — یعنے کھانے سے اُسکو نکبت ہو
کرے خواہش مگر وہ کھا نہ سکے — گھاس اُٹھائے مگر چبا نہ سکے
دانت اُسکے ہین ترش یا انچھر — یا زبان کی ہے خشکی سے مضطر
مُنھ سے باہر نکال اُسکی زبان — دیکھ لے اُسکو اور کر درمان
چھیل منگوا کنیر کی تو چھال — کوٹ باریک شہد اس مین ڈال
گولیان باندھ لیمو کے مقدار — ایک گولی کھلا بوقت نہار
چار دن متصل کھلا اُسکو — خشکی و ترش تا کہ زائل ہو
اور جو انچھر ہو کرے وہی ترکیب — باب سوم مین کی ہے جو تادیب

تیرھوین فصل کرکری کے قسام اور اُسکے علاج کا بیان

قسم ہین سات کرکری کی یار — اُسکی تفصیل کا ہے یا نسے شمار
اُسکے اسباب سے کرون آگاہ — اور علامات کی بتاؤن راہ
قسم ہین مختلف دوا ہے جدا — خلط کرنے مین پائے کیون نہ دغا
صرف دانش اُسی مین ہے درکار — کہ خطا پائے ہو جو دانش کار
ہو نہ تحریر پر فقط نازان — اسپ ادراک کو کرے تازان
قسم اوّل کی یان سے ہے تقریر — اُسکے آثار کی فقط تحریر
وہ جو تنتا ہے دمبدم گھوڑا — ہے مگر اُسکے بول کا توڑا
اپنے آلت کو مضطرب ہو کر — لائے باہر کبھی کبھی اندر
پائے تو اِس طرح جب اُسکو حال — لال مرچ اُسکے نائزہ مین ڈال

بستہ کرتا رہو سے یا فطرت — تا نکلنے مین ہو نہ کچھ دقت
یا فتیلہ بنا کے شورہ کا — اُسکے رکھ نائرہ مین اے دانا
اور جو مادہ کا پائے تو یہ حال — فرج مین اُسکے اک بتاشہ ڈال
چاب کر مُنھ سے بیر کی پتی — فرج مین اُسکے ڈال تو جلدی
یا کہ صابن کا اُسکو شافہ کر — کرتے ہین ممتحن اُسے اکثر
ناک مین تو پلا دے کڑوا تیل — تیل خالص نہو کچھ اُس مین میل
یا کہ جون سر سے جن لے تو دو چار — اُسکے کانون مین ڈال دے اکبار
جبکہ اِس سے نہو اُسے آرام — رائی منگوا لے اور کر یہ کام
پیس پانی کے ساتھ اور لیکر — کر دے اُسکا ضماد فوطون پر
ایک لوٹے مین بھر کے لے پانی — پاس جا ساغری کے اے جانی
پانی ٹونٹی سے تو زمین پر ڈال — مُنھ سے سیٹی بجا کہ وہ فی الحال
ایک اشارے کے ساتھ ڈالے بول — جی سے نکلے تمام اُس کے ہول
متواتر کرے جو یہ تدبیر — کرے پیشاب وہ بلا تاخیر

کرکری کی قسم ثانی کا بیان

قسم ثانی کا ہے مگر یہ طور — بند کرتا ہے وہ برار ستور
دمبدم لوٹے اور بغل جھانکے — لید باہر نہووے مقعد سے
لید کے ساتھ بند ہو پیشاب — ہووے درد شکم سے وہ بیتاب
اُٹھ سکے تھان سے نہ وہ جلدی — اُسکی گاؤ زبان پہ ہو خشکی
ہے دوا اُسکے واسطے اکمل — تخم خربوزہ سفید اور پیپل

زینت الخیل

سونٹھ منگوالے اور دو دو چراغ — وزن مین سب مساوی ہو بیداغ
کراُسے بول گائے مین مسحوق — یک فتیلہ بنالے اے عشوق
ساغری و قضیب مین اُسکے — رکھ فتیلہ کو ایک حکمت سے
یا نمک سنگ اور پیپل لے — نیم کی چھال بھی منگا کر دے
سونٹھ منگوالے اور منگا سرشف — اور منگا تیل تل کا اے اشرف
کرکے حل تیل مین وہ سب اجزا — بھر کر اُسگونلی مین کر یکجا
حسب معمول اُسکے حقنہ کر — ہوئے پائے دوا نہ کچھ ابتر
اک مجرب ہے اور بھی ترکیب — جس سے حاصل ہو اُسکو نفع عجیب
سونٹھ دو بھر ہو اور قند سیاہ — چار ماشہ لے ہینگ اے ذی جاہ
کوٹ کر تینون جز کو کر یکجا — اور غلولہ بنا فرس کو کھلا
کیا کہون فائدہ رہے کب تک — لید جبتک نہو رہے تبتک
یا کہ منگوالے فیل نر کی لید — اور سائیس سے یہ کرتا کید
چھیل لائے وہ چھال پیپل کی — ساتھ پانی کے جوش کر جلدی
وزن پانی کا ہووے شش آثار — آدھا باقی رہے تب اُسکو اُتار
سرد کر اُسکو اور فرس کو پلا — نال مین بھر کے پائے تازہ شفا
یا لے تنباکو پینے کا ہمدم — اور کھلادے فرس کو تو اُسدم
ہے یہ ترکیب سب کی سب بہتر — چاہے دل جسکو کر نہ ہو مضطر

کرکری کی تیسری قسم کا بیان

لوٹ کر دُم کو جب مڑوڑے بور — خلط ثالث کا اُسپہ ہووے زور

کوئی ڈالچہ دہ کھا گیا اے یار | جس سے ملتا ہے دم کو سو سو بار
اسکی آنتون مین اُسنے کی ہے گرفت | سُدہ ہونے کا بھی نہین ہے شگفت
دودھ منگوا اے سبر بھرے مرد | اور منگا اُسکا نصف روغن زرد
دونون کر اُس اور کچھ نہ ملا | نال مین بھر کے شیر گرم پلا

گرگری کی چوتھی قسم کا بیان

قسم چارم ہے باد کا پینا | مختصر اُسپہ اُسکا ہے جینا
تھپ تھپا کر وہ ہونٹ ملتا ہے | باد پی پی کے راہ چلتا ہے
اپنی عادت وہ جبکہ جاوے بھول | دم کرے پوٹے اور ہووے ملول
مُنھ کی مسدود جبکہ ہو حرکت | آ گرے سر پہ اُسکے سو شامت
یا کہ تالو مین گرگری چبھی دے | یا چڑھا اُسکے مُنھ مین ڈھانٹی دے
ڈھانٹھی ہو چوب نیم کی بہتر | لیک وہ چوب ہو جو تازہ و تر
کر کے بریان سُہاگہ اور ملا | پانی شیرین و گرگ ملا کے کھلا
ہو نہ چھ ماشے سے سُہاگہ کم | باد بھر پانی اُس مین اے ہمدم
گرگ بھی ہے آدھ باد بس کافی | اور دعا کر کہ ہو خدا شافی

گرگری کی پانچوین قسم کا بیان

قسم پنجم وہ ہے کہ اُترے آنت | سن دوا یار اُسکی بیس نہ دانت
لوٹے پوٹے اگر بہت مرکب | ورنہ آوے سمجھ مین اُسکا ڈھب
ہو درم فوطون پر اگر اُسکے | گرم ہون طور ہون نہ تری کے
اُسکے فوطون مین کچھ نہین ہے شک | کر گیا ہے حلول رودہ تک

زنیت اپنل

اُسکی تدبیر کا نہین امکان — آختہ کرنے کے سوا ایجان
آختہ کرنے سے ملے صحت — ورنہ افزود روز ہو علت
آنت کرے نہ جبتلک اندر — آختہ کرنے کا ارادہ نکر
اُنگلیون سے دبا دبا اُسکو — ریل اندر کو تا وہ اندر ہو
آنت سے ہو وین فوطہ جب خالی — آختہ کر اُسے بخوشحالی
آنت سے جب تلک نہ خالی ہو — دے نہ ایذا کچھ اُسکے فوطہ کو

کرکری کی چھٹی قسم کا بیان

ایک ہے کرکری کا یہ آثار — قسم ششم دیا ہے جسکو شمار
ہو علامت نہ جو لکھی اوپر — اُٹھے میٹھے بہت وہ ہو مضطر
اُسکو سُندو کا جان لے تو خلل — اور اُسکے لیئے یہ کر دے عمل
پائے کلے منگا کے بکری کے — آنچ پر تو پکا لے لکڑی کے
جبکہ گل کر کے وہ ہریا ہو — خوب سنا اُسکو چھان اے خوشخو
پانی دس سیر سے نہ دے کم — گاڑھا گاڑھا پلا دے اے ہمدم
پاکہ منگوا کے نرگچور اے جان — پاؤ بھر وزن مین کچل کر چھان
نصف اُسکا لے موٹھ کا آٹا — کر مرکب فقط یہ دو اجزا
آدھا دینا سحر کو آدھا شام — جب تک اچھا نہو یہی کر کام
کہتے ہین اُسکو آزمایا ہے — مین نے اک آشنا سے پایا ہے
ساغری مین جو ڈالتے ہین ہاتھ — لید کے کھینچے کو مکھی کے ساتھ
کرین اکثر فرس کو وہ ضائع — اُنکی ہو دے دوا نہ کچھ نافع

احتراز اس عمل سے ہے بہتر | محترز اس سے ہو تو اے مہتر

کرکری کی ساتوین قسم کا بیان

ورد قولنج جسکے پیدا ہو | قسم ہفتم وہ کرکری کا ہو
ہووے سختی کے ساتھ بول و براز | بلکہ مسدود ہو کرے ناساز
ہو قراقر کے ساتھ پھولا پیٹ | جائے بیہوش ہو کے ہر دم لیٹ
کرکے ہلچال مہرہ فوطہ | کھائین کیسہ مین ہر گھڑی غوطہ
دمبدم ہو جب اسکو شدت درد | لال چہرہ ہو گاہ گاہے زرد
داغ دینے سے ہو مقرر دور | داغ سے اسکا ہووے رفع فتور
داغ دینے مین گر تامل ہو | کیون دوا کارگر پھر متحمل ہو
بیخ منگا اور سعد اور گیرو | ہینگ اور بابرنگ اے خوشخو
وزن لینا مساوی چار درم | کر کپڑچھان شب کو بیش و کم
سیر بھر لے شراب پوری تول | اور وہ نسار اسفوف اسمین گھول
نال مین بھر پلا تنگا ور کو | رکھے لے معمول جبتک اچھا ہو
پاکہ دو سیر شیر لے اے مرد | نیم آثار اور روغن زرد
گنگنا کر کے تو پلا اسکو | دست آوے جو اسکو تو خوش ہو
دست آنے مین ہو اگر تاخیر | دوسری بار کرو وہی تدبیر
بعد مسہل کے ہو فرس خوشحال | اترے تن سے تمام اسکے بال

اٹھارہوین فصل تپ ولرزہ کی بیماری اور اسکی دوا کا بیان

گرمی صفرا سے ملکے جب تپ ہو | گرم ٹھنڈون سے سالس کی لپ ہو

تشنگی ہو زیادہ آنکھین لال | تن رہے گرم دل مین اضمحلال
مُنہ کو لٹکا دے اور ہو غُلغُل | الغرض رات دن رہے مخبول
سرد پانی سے اُسکے اعضا دھو | اور روغن سے چرب کر اُسکو
ہو دے روغن ستور اے دانا | مل بدن پر تمام سر تا پا
اور دے تین پاؤ آرد جو ❊ | شہد بھی تین پاؤ بے تگ و دو
پاؤ بھر ہو نبات اے ہمدم | کر مرکب کھلا اُسے پیہم
کر کے تیار صبحدم اے یار | ایک ہفتہ کھلا اسی مقدار
اور پلا سیر بھر شراب اُسکو | پورے ہفتہ تلک کہ اچھا ہو
یا منگا کر تو پیپل اور مویز | اور تخم انار با تمیز
وزن اُسکا ہر ایک نو درہم | نو درم شہد اُس مین اے ہمدم
پاؤ بھر ہو نبات اے ہشیار | سبکو مخلوط کر کھلا یکبار
صبحدم پائے ایک ہفتہ روز | تاکہ ہو جائے دور اُسکا سوز
اور ضرورت سمجھ تو حقنہ کر | کر یہ تدبیر اور نہو مضطر

حقنہ کرنیکی ترکیب

حقنہ کرنے کی ہے یہی تدبیر | سیکھ لے اُسکو تو نمود اگیر
سیر بھر دودھ سیر بھر روغن | پاؤ بھر شہد و قند اے پر فن
کر کے مخلوط سب کو با دستور | کر دے حقنہ جو تجھکو ہو منظور
چرم کا ایک پہلے کیسہ بنا | نائزہ ایک اُسکے مُنہ مین لگا
اور کیسہ مین اُس دوا کو بھر | نائزہ مُنہ مین ساغری کے دھر

زینت المجالس

اور کیسہ ملائمت سے دبا | جائے نرمی سے تا شکم مین دوا
ہے یہ ترکیب حقنہ اے دلبر | لکھ چکا جس طرح سے مین تو کر

بلغمی تپ اور اسکی دوا کا بیان

ساتھ سردی کے بلغمی تپ ہو | خواب و خور سے نہ کام ہو اسکو
اپنے تن سے تمام ہو سنگین | کھینچے جمیازہ اور رہے غمگین
خواب غالب رہے دہن سے کف | جاری ہر دم ہو اور دم پر تف
سونٹھ اور شیطرج گرچ اسگند | قسط شیرین منگا لے اے دلبند
نیم کی پتیان ہون اور دلودا | اور ایلوت اس مین اے ہشیار
اور وہ سہ سہ درم مساوی تو | کوٹ باریک چھان لے اسکو
پاؤ بھر شہد پاؤ بھر پانی | ایک حصہ دوا لے اے جانی
اور کر اس دوا کو اسمین جوش | جوش لیکن خفیف اے ذی ہوش
تین دن اسطرح سے کر تیار | لے کے ہر روز آب و شہد اے یار
حصہ منقسم دوا کا ملا + | صبحدم روز اس فرس کو پلا
تول کر پکہ پتیان منگوا | برگ تنبول نیم کی یکجا
پاؤ بھر سب ہو اور بیخ انار | آب شیرین مین جوش کر یکبار
یک چہارم رہے جب آب سبو | ایک کپڑے مین چھان اسکو تو
اسی پانی مین مونگ پختہ کر | نیم آثار سے نہ کمتہ
چھ درم سونٹھ اور مرچ سیاہ | پیس باریک اسکے کر ہمراہ
نیم آثار اس مین شہد ملا | سب مرکب کر اور فرس کو کھلا

زمینت اول

ایک دو دست اُسکو گر آوے | جلد آرام وہ فرس پاوے

تپ لرزہ

تپ کے جب ساتھ لرزہ ہووے پدید | کرب ہووے فرس کو اُس سے شدید
پہلے ٹھنڈا بدن ہو بعد اُسکے | گرم ہو جائے اور لرزہ دے
ہووے تن اُسکے ہون فراز بہم | تعرش اعضا مین ہو بدرد و الم
آنکھ دونون ہون سرخ کان ہون سرد | کریہ تدبیر اُسکی تو اے مرد
معتدل جا مین کر مقام اُسکا | ہو نہ فاقہ سوا نطام اُسکا
آشنا اُسکو کر کے فاقہ سے | ہو جو میتاب گھاس سو کھی دے
تین دن متصل جو فاقہ ہو | نصف امراض کا ازالہ ہو
اور حقنہ کر اُسکا اے عاقل | جس طرح مین کہون نہو غافل
یعنے لیکر ستور کا روغن | سر بسر چرب کر دے اُسکا تن
لے مقل اور کتکی تو یکبار | ہر دو ہموزن ماشہ چھ اے یار
تولہ تولہ چرائتہ پیپل | دو دو تولہ منگا پھر اے اکمل
کاسنی سونٹھ اور بنگ گلو | کھیرے ککڑی کا بیج اُسمین ہو
لے املتاس چار تولہ یار | اور کشنیز اُسکے ہم مقدار
تخم خرفہ بھی پانچ تولہ لا | اور اُسکے سوا یہ لے منگوا
ترپھلا بابرنگ مرچ سیاہ | لے لے آدھ آدھ پاؤ اے ذیجاہ
پانچ آثار پانی اے ذی ہوش | اُسی پانی مین کر دو اکو جوش
تیسرا حصہ جب رہے باقی | دیگدان سے اُتار اے ساقی

زینت نخیل

چھان کر پانی وہ ہے جس مقدار | آدھا اُسکو پلا دے اے ہشیار
اور آدھے سے اُسکو حقنہ کر | اس عمل کا لکھا حریق اجر

اُنیسوین فصل قسام اورام اور اُسکے علاج کے بیان مین

تن کے آماس کی ہے کچھ علت | سُن تے تفصیل اُسکی بے دقت
ایک ہے باد دُوسرا بلغم | تلخہ ہے تیسرا سریع الدم
جب وہ ہون تینون مختلط باہم | علتِ چارمی سے ہے مستحکم
گذرے محنت وہ جسکے دلپر شاق | حرقتِ دم سے ہووے وہ ناچاق
ورم اُس سے ہو سربسر پیدا | تن مین ہو خون سوختہ اُسکا
علتِ پنجمین کا ہے وہ نشان | جسکے باعث ہے اُسکو آہ وفغان
دانہ دانہ ہون جب بدن پر نمود | یا کہ تن پر ہو اُسکے ریش افزود
اس سے آماس ہو اگر پیدا | قسم ششم ہو اُسکی علت کا
جبکہ معلوم ہو ورم تجھکو | چھونے مین سرد نرم اے خوشخو
خلط بادی سے اِسکا ہو آغاز | رفتہ رفتہ اُسے کرے ناساز
تلخہ ہو یا کہ دوسری علت | اُس مین سختی ہو اور ہو حدت
پختگی پر وہ جلد ہو مائل | اُسکی تدبیر کر کہ ہو زائل
یا بنی مٹی منگالے اور سانبھر | اور زیرہ سیاہ اے دلبر
ساتھ پانی کے پیس تو اُسکو | اوزکر اُسکا ضماد صحت ہو
اور جو ہووے مقام وان رگ کا | کردے تدبیر فصد کی اُسکا
ناف کے گرد یا بروے شکم | ورم بادی ہو یا کہ ہو بلغم

پس منگائے گلوے اور اسگند | اور ساجی نمک بھی اے دلبند
پیس پیشاب مین نہ کر تاخیر | کر دے پھر اُسکے لیپ کی تدبیر
سر و گردن سے تا بناخن پا | ہو جو آماس کر نہ وا ویلا
کر کے چولائی اور انگری کا | برگ افشردہ اُسکا شیرہ لا
اور نمک ساجی اور روغن تل | کر کے مخلوط سیکو کر یکدل
ہو چکے اس طرح وہ جب تیار | کر دے اُسکا ضماد بے تکرار
نیک لکھتا ہے داغ کا دینا | اِس سے افضل ہے فصد کا لینا
اور عمل ہو ضماد کا بہتر | ہر لیال و نہار و شام و سحر

بیسوین فصل تاب تپی اور اُسکے علاج کے بیان مین

کسی گھوڑے کے گر پڑے تپی | اُسکے ہو جاوے پیٹ مین ستپی
ہے علامات کا یہ اُسکے نشان | ہو سفید آنکھ تالو اور زبان
فرج و مقعد ہو اس طرح پر آب | جس سے سنگ ستارہ لائے حباب
تعفنے ہو جائے جلد افشانی | دیکھ حیرت مین جس سے ہو مانی
کثرت فازہ سے رہے مضطر | خاطر افسردہ بخت بد اختر
داغ سینہ کا اور بغل کا داغ | ہوئے پیوند شاخ صحت باغ
داغ سینہ ہون تین بے حرمان | اور بغل مین ہون پانچ پانچ ایکان
اور بنا کر کھلا یہ اُسکو دوا | تا کہ ہو دور درد و رنج اُس کا
بول منگوا لے سی و شش درہم | آنولہ بھی مگر نہ اُس سے کم
کوٹ دونون کو چھان کر یکجا | سیر بھر کر لے اور اُس مین ملا

سات گولی بنالے پھر اُسکی	اور کھلا اُسکو روز یک گولی
اور کھلانے کا اُسکے ہو معمول	صُبحدم اور تو نجائے بھول

اکیسویں فصل انواع درد اور اُسکے علاج کے بیان مین

دست و پا شانہ یا کہ ہو پہلو	پائے جب درد مند اُسکو تو
کر نظر اُسکی تو علامت پہ	زہر باد اور یا ہو شے دیگر
گر نہو زہر باد کی تدبیر	تا کہ جلدی ہو دور بے تاخیر
گائے کا مسکہ اور نمک یکجا	موضع درد پر مل اے دانا
ایک ہفتہ مل اُسکو صبح و شام	تا کہ خوبی سے اُسکو ہو آرام
یا منگا زرد چوب روغن تل	سیر بھی اُس مین کچھ ملا ایدل
تیل مین پھر ملا کے دونون چیز	کر لے روغن کو صاف بالتمیز
اُسی روغن کو لے بقدر ضرور	اور مالش کر اُسکی باد ستور
یا کہ صابُن منگا لے اور بھیلا	اور ہلدی منگا لے اے دانا
ایک ہفتہ مل اُسکو صبح و شام	تا کہ خوبی سے اُسکو ہو آرام
لے مساوی تو سبکو پیس اُسکو	کر اُسی کا ضماد مشفق ہو
تا نکالے وہ درد کی بنیاد	کرے مسرور اُسکو اور دلشاد
باب چارم ہے بانشان بدیع	جسکے قائل ہین سب شریف و صنیع
ہے مشتہ کلام ربانی	دافع ہر بلائے جسمانی
بھاگے شیطان اُسکی برکت سے	ہو گذر دیو کا نہ ہیبت سے
مشکل آسان سب طرح کی ہو	ہوئے تسکین درد سے دل کو

زنبور نخل

بہر تسخیر اور حفاظت تام — آئے دونون کے واسطے یہ کام
گھوڑے کے حق مین جو مفید ملا — پایا مین نے جہان جہان سے لکھا
بہر تعلیم کر دیا تحریر — اور عمل کے لیے یہ کی تسطیر
کہتے ہین جب دواب کو تو لے — ناصیہ پر یہ اُسکے دم کر دے
رہے جبتک کرے وفاداری — ہو مسرت فزون ہو یاری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ

جب سواری کا ہو ترا آہنگ — اور فرمان پذیر ہو نہ ترنگ
دونون کانون مین اُسکے پڑھ یہ دعا — جان و دل سے وہ رام ہو تیرا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ ھَدٰنَا اللّٰہُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ

یا کہ دم کر یہ کان مین اُسکے — تا اطاعت مین ہو فرس تیرے
ہے یہ تسخیر کی دعا سے جان — سبع ایمان آیت قرآن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَھُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَآ اَنْعَامًا فَھُمْ لَھَا مٰلِکُوْنَ وَذَلَّلْنٰھَا لَھُمْ فَمِنْھَا رَکُوْبُھُمْ وَمِنْھَا یَاْکُلُوْنَ

اب دعائے حفاظت اے ہمدم — جس سند سے کہ مین نے پائی رقم
نے کم و کاست اُسکی ہے تحریر — تھا کسی کافر سے بہت دلگیر
عاجز آیا دوا کے کرنے سے — تھا یقین دل مین اُسکے مر نیسے
اِس تفکر مین سو گیا بے ریب — نظر آئے اُسے رجال الغیب

نسخہ تسخیر

ماہ رخسار اور سیمین تن — آشکارا جسنے او چو گل بہ چمن
دل ملا دل سے اور زبان سے زبان — ہو گیا خوب اسکا راحت جان
کر دیا اُس کا لوح دل منقوش — اُسکے دل سے اُٹھائے سب مخدوش
آنکھیں تحسین خفتہ اور دل بیدار — خاموشی لب پہ اور زبان ہشیار
تھی ہدایت یہی کہ پڑھ یہ دعا — کر اُسے جا کے دم کہ پائے شفا
ہو چکا اس طرح وہ جب تعلیم — کھل گئی آنکھ کرتے ہی تسلیم
خواب کا اُس کے یہ نتیجہ تھا — یاد اوسکو وہی وظیفہ تھا
جا کیا اُسپہ اس دعا کو دم — آیا دوبارہ اُس کے دم مین دم
قدرت کاملہ سے کب ہے دور — لائے مُردے کو پھر از لب گور
ہے یہ آیت لکھا ہے جسکا بیان — ہم دعا ہم دوا ہے درمان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعِلَّةُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ بِعَظَمَةِ عَظَمَةِ اللّٰهِ وَ بِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰهِ وَ بِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَ بِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ بِمَا جَرٰى بِهِ الْعِلْمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اللّٰهِ اِلَّا بِاللّٰهِ اِلَّا الضَّرْفُ

یک حمائل ہے اور پئے عاقل — نفع جس سے ہے سو طرح حاصل
چشم بد کا اثر نہ اُس سے ہو — سحر کا بھی خطر نہ اُس سے ہو
باندھے گردن مین کر کے گر تحریر — ہو نہ فارس فرس کبھی دل گیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اعوذ اعيذ فلان بن فلان المعروف بكذا وكذا سائر دوابه من الخيل من ادهمها واشقرها وكميتها

رنیت اخیل

واغرها ذا محلها وحضها وجحوذها من المشايش والدهس والرعش والرصة
والرصتة وحمقان الفوود عدة وعرة الصفات والدجس و
بلغ الحشيش والحدن و وجع الجحاف والدبوا فى الدلبس و
من الطرفة والصدمة والعثار والحمراة فى الاماق من
الحمرة والبحرة وسائر الاعلال فى البهائم رفعت عيون
السوء عنها فى سائر حسبوسها ولبثرها ولحمها ودمها وشحمها
وجلدها وجوفها وعرقها وشعرها وبرها وبطنها بالاحاطة الكبرى
اوبسم الله الحسنى وبكلمات العظمى من الاشناع من الاجلى
والغضض الاالثواء والصربان ومن جرح بالحديد وضرب
للتشرك وحرق بالنار ومجلب ومن دفع الضال لسها والسنة الرماح
ومن الغوامز واللوازع وضربة موهنة دفعة مولية عنزة وركبة بما
استعاذ به جبرئيل عليه السلام بما عوذ به النبى صلى الله عليه وآله وسلم البراق
وبما عوذ به فرسه الراذ وبما عوذ به شمعون الصفا فرسه الطماح وبما
عوذ موسى الكليم فرسه الذى غيره فى اثره الجحوذة هذاة الدابة وصاحبها
ومرضعتها ومرعاها وسائر ماله من الكواعر والدافع من البهامة والسامة
والعين العامة من السباع والهوام ومن كل اذية وبلية من الشهور والعمر
والهدة والغرق والحرق والرياح ومدارك الشفاع بالعقد العظمة
والاسماء الاولية العلية من عين الجن والانس اجمعين بسم الله رب العالمين
بسم الله عالم السر والخفى بسم الله الاعلى باسماء الكبرى فى سرادق علم الله

وبی بحجب ملکوت اللہ الذی تجلی لاموات وبها رفعت السموات وباسماء التی
اضاءت بها الشمس وانفع بها العرش من سائر ما ذکرت وما لم اذکر
ما علمت وما لا اعلم ورفعت عنها سائر العیون الناظرة والعدیة
والخواطر الخاطرة والصمد وراعظمة بلاحول ولاقوة الا باللہ العلی العظیم

ایک تعویذ اور ہے تمدم	جسکو کرتا ہے خامہ یان یہ رقم
کر عقیدہ نہ اپنا تو کوتاہ	ہے مددگار بس ترا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللهم احفظ اعلی ما لو احفظه غیرك لضاع
والستر علی ما لو استره غیرك لشاع عینی واحمل علی ما لو حمله غیرك لکاع
واجعله علی ظلا ظلما الولی به کل من دامنی او هبانی مکروها
حتی یعوذ هو غیر طاهر بی ولا قادر علی اللهم احفظنی ما حفظت
به کتابك المنزل علی قلب نبیك المرسل اللهم انك قلت قولك
الحق انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحفظون

لکھتے ہین بند بول جسکا ہو	آدمی ہووے یا فرس ہر دو
باندھ اُسکے گلے مین لکھ یہ حصار	ہم ہوئے ہے کرنہ تو تکرار
دوسرا بھی لکھ اور دھوکے پلا	گر خدا چاہے اُسکو ہووے شفا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سر الوعا الدر علی خوساهو عاعالما طیبونا سلحنا ملعد ما
وباقبو مالجق کهیعص طحق حمعسق

ایک روایت مین یہ لکھا دیکھا	کہ علی مرتضےٰ نے فرمایا

رفیت اکفل

تھلگلے مین یہ نقش دُلدُل کے — کوئی آفتی نہین بلا اس سے
فارس اس کا ہو اور فرس محفوظ — دونون حرمت سے اُسکی ہون محظوظ
اب اُسی نقش کا ہے بیان مسطور — ذیل ابیات مین بحشم حضور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صعا	رلله	فتح	حمد	ج	ر	ے ش
هو	بت	ح	ط	ن ه	ه ه	ک
ی	ع م	ه	ق	ح	ر	ه
ط	ک ک	ه ه	محمد	ط	ی	ط
ف ه	ر	ق	ر	ر	ا	ا
و	و	و	ی	.	ط	ی
م	ا	ح	ه	ه	ه	ج
یاهادی	یارحیم	یامنان	یاحنان	یادیان	یاسبحان	یاسلطان

ایضاً

ہو فرس کے ختام یا کنام — یا کہ بدنام ہو بخشم کلام
کر رقم اس دعا کو کاغذ پر — باندھ گردن مین اُسکو اے دلبر
اور جو پہلے سے یہ حمائل ہو — کچھ ضرر اُسکو پھر نہ حائل ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حررت احررت بعزۃ اللہ الحکیم بحق حم عسق
یٰس والقران الحکیم انک لمن المرسلین

خیریت نخیل

اک روایت ہے بہر دفع نظر — ہے حدیث رسول خیر البشر
اسکی تعیین حق عبارت ہے — شک نہیں جسکی یہ اشارت ہے
چشم بد سے بھی ہو فرس معلول — ہووے تیر نگہ سے وہ معزول
کر کے اس نقش کو جو کوئی رقم — باندھے گردن میں گر تو اے ہمدم
رہیں مسرور فارس اور فرس — خوش نواد دونوں مثل بانگ جرس
چشم بد دور علت و امراض — آئے برکت سے اسکی سب میں فیاض

بسم اللہ الرحمن الرحیم سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السموات وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموات والارض ولا یئودہ حفظھما وھو العلی العظیم لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقی لا انفصام لھا واللہ سمیع علیم

لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ عبد الکریم عبد العزیز عبد الجلیل عبد الرحیم

کمیت	نقرہ	بورخنگ	دھتنک	سرہ
چال	بورا	خنگ	بورنیلا	نرہ دہ
سمند	طران	سنجاب	فلا	نیلا
مثان	ابلق	دوگوتی	قلو	کالا
ابرش	سیاہ ابرش	ادھرسنگ	ابلق سیاہ	ابرش نیلا

وربی عندھم منھم معتد الوشیء قدیر واللہ غفور الرحیم بحیل العزیز عیسی اللہ ان یحدث بعد ذلک امرا

لا الہ الا اللہ عیسی روح اللہ جبرئیل میکائیل اسرافیل عزرائیل

اور یہ مرقوم ہے بحصن حصین ٭ ہو نظر کا سلل جسے بے کین
پڑھ کے کر دے دعا یہ اسپر دم ٭ جسکو کرتا ہون مین یہان پہ نم
پڑھ کے کر چار بار دم خوشخو ٭ ناک کے داہنے پرے مین تو
ایسے ہی تین بار پھر دم کر ٭ جانب چپ بھی اے ستود ہ سیر

لایاس اذهب الیاس رب الناس شفت انت الشافی لا یکشف الضر الا انت

اس تجسس مین ایک نقش ملا ٭ اک تکلف سے تھا کسی نے لکھا
گر بجنس اسکی مین لکھون تعریف ٭ دوسری اک کتاب ہو تصنیف
اسلیئے یان سے کر کے ختم کلام ٭ نقش لکھتا ہون تاکہ ہو انجام
لکھے پہلے دعا یہ کاغذ پر ٭ نقش لکھ اسکے بعد اے دلبر
ہو چکے اس طرح سے جب تیار ٭ باندھ گھوڑے کے تو گلے مین یار
مس و نقرہ مین یا کہ کر مسدود ٭ موم جامہ مین یا کہ اے محمود
اور ڈورا لگا گلے مین ڈال ٭ ہووے تا احتیاط ماہ و سال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نادعلیا مظہر العجائب تجدہ عونا لک فی النوائب کل ہم و غم سینجلی
بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی سبحن الذی سخر لنا ہذا
وما کنا لہ مقرنین لا الہ الا انت علیہ توکلت و ہو رب العرش العظیم
وصلے اللہ علے خیر خلقہ محمد و الہ و اصحابہ اجمعین انا فتحنا لک فتحا مبینا
لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک و ما تاخر و یتم نعمتہ علیک و
یہدیک صراطا مستقیما و ینصرک اللہ نصرا عزیزا برحمتک یا ارحم الرحمین

زینت کنجل

الٰہی بحرمت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اللہ الٰہی بحرمت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمت اسپ نوح علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ نبینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم	الٰہی بحرمت اسپ ناقہ صالح علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ خاد عیسیٰ علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ ابراہیم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ جبرئیل علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ اسرافیل علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ عزرائیل علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ اسمٰعیل علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ موسیٰ علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ داؤد علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ادریس علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ یعقوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ یوسف علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ یونس علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ہارون علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ اسحٰق علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ یعقوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ سلیمان علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ شعیب علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ محمد صلی اللہ علیہ وسلم	الٰہی بحرمت اسپ عیسیٰ علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ یحییٰ علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ زکریا علیہ السلام

لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

الٰہی بحرمت عثمان غنی رضی اللہ عنہ این اسپ را الٰہی این اسپ را بر جمیع اعدا منظفر منصور و از جمیع بلایا محفوظ و مصئون دار و اکرم اللہ وجہہ الٰہی بحرمت علی

ایک روایت سے اور مجکو ملا — ہفت ہیکل کا ایک نقش دلا
تھا سند سا تھ اس مین یہ مذکور — جسکو کرتا ہے خامہ یان مسطور
یعنی جبریل نے نبی سے کہا — کہ خدا نے سلام فرمایا
اور کہا نقش ہفت ہیکل کا — کھینچ بار یک اُسپہ جد دل کا
ساز زیب گلوئے مرکب خویش — دشمنت یار باد و میسر اندیش
رہے اُسکے سبب نہ کوئی بلا — فتح باب الامان ہو روئے نا
ہر طرح کا مرض ہو اُس سے دُور — رکھے دائم مظفر و منصور
ہووے توفیق یاب روز نبرد — کرے تیغ عدو کی آتش سرد
اک حکایت تھی طول اے خوشخو — مختصر کر کے یان لکھا اُسکو

رقیمہ انیس

ہووے صحت کے ساتھ یا کچھ اور | تجھکو کرنا نہ چاہیے کچھ غور
کیونکہ ہے اسم اولیاء اللہ | خیر و برکت کے ساتھ اسے دیجاہ
ہے یہی نقش اے خجستہ خصال | جسکا ہیں کر چکا بیان کمال

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم
لہ ما فی السموات وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم
ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشئ من علمہ الا بما شاء
وسع کرسیہ السموات والارض ولا یئودہ حفظھما وھو العلی العظیم

زینت اسٹیل

کی مصنف نے ایک پند اے جان — کہ ملا ہے اساتذہ سے نشان
ہو چکے جبکہ نقش یہ تیار — کہدے خادم سے تا چلے بازار
قدر حاجت منگالے شیرینی — پارۂ نور قند یا چینی
فاتحہ پڑھ بر دے پاک بلال — اور قبر علے کی تو نے الحال
کر دے تقسیم اپنے یاروں کو — گر تو ے دل مین کچھ سخاوت ہو
ڈال منھ مین فرس کے کچھ فانید — اور لٹکا گلے مین وہ تعویذ

صدقہ اور خیرات کا بیان

مین نے از بسکہ کی جو اس مین تلاش — پہونچی ہر سو سے یک ندا شاباش
مغز مین ایک بس مقدس پیر — محترم خوش جمال خوش تقریر
حافظ اور حاجی صاحب ایمان — اسد اللہ خان بنام نشان
لگے کہنے کہ صدقہ دینے کا — رہے معمول گر تو کیا ہے برا
ایک ترکیب ہے بہت آسان — کچھ نہ وقت نہ خرچ اے ذیشان
کر دے تاکید تا رہے معمول — اپنے سائیس کو نہ جائے بھول
تو ے راتب وہ جبکہ گھوڑے کا — ایک مٹھی نکالے کم نہ سوا
دونون وقت اسطرح سے لے وہ نکال — ایک باس مین اسکو دیوے ڈال
ایک ہفتہ اسی طرح کر جمع — پنجشنبہ کی شام کو بے طمع
اسکی شیرینی منگالے یار — فاتحہ کر کے بانٹ دے اجبار
دو ھیلے پیسے کا لے منگا اسپند — کر دے اسکا بخور اے دلبند
ہے یہ سودا گرون کا بس معمول — اس مین کرتے نہین ذریع فضول

پائی ہین نے جو بات خاطر خواہ | تجکو بھی اُس سے کر دیا آگاہ
باب پنجم ہے ایک کنز بہار | چاہیے بخردی سے اسمین گذار
نقل کرتے ہین اِس طرح ایدل | ہے فرس پروری بہت مشکل
چاہیے اس طرح سے ہو تیمار | جیسے کرتے ہین خدمت بیمار
اُسکا مالک لے روز اُسکی خبر | آپ خدمت پہ اُسکی باندھے کمر
ہو کھلانے کا جس طرح معمول | جائے اوقات کو نہ اسکے بھول
لید و پیشاب کا بھی دیکھے رنگ | عمدگی پر نہ اپنے لائے ننگ
لے قیام و سفر کی رسم راہ | فصل و ایام سے رہے آگاہ
حسب ایام کرد و اتیار | رکھے موجود اور رہے ہشیار
وہ جو رہتے ہین مطمئن اکثر | بہر خدمت قدیم خادم پر
ہے وہ نقصان پایہ بیشک و ریب | حق تعالے ہے آگے عالم غیب

پہلی فصل گھوڑا باندھنے اور تھان درست کرنے کے بیان مین

گھوڑا مت باندھ اُس جگہ اکدم | بلکہ لازم ہے یان سے کر توڑم
ایک گھر خالی ایک گورستان | سامنا مقبرہ کا اور ویران
سوختہ ہووے جس جگہ مردہ | اور رن کی زمین افسردہ
اور بتخانہ اور سر بازار | اور اندھیرا مکان کو شک دار
ان مقامات سے رکھ اُسکو دور | خوف دیوانگی سے یان مخطور
کر کے تجویز یک جگہ ہموار | ہو جو دائم شگفتہ و گلزار
تھان کر صاف اور مکان کر پاک | ہو نہ آگندہ با خس و خاشاک

تھان کی کر زمین اُسکے نرم — باندھ مرکب کو وان نکر کچھ شرم
رکھ اگاڑی ور از سر و قد — اور لابنی پچھاڑی ہو بے کد
رکھ نہ پابند اُسکو تا مقدور — اور عمل کر یہ ہے مثل مشہور
گر ضرورت بود روا باشد — بے ضرورت چنین خطا باشد

دوسری فصل لید سے مزاج کا حال دریافت کرنے کے بیان مین

چاہیے لید دیکھنا بھی ضرور — ہووے مسرور یا کہ ہو معذور
لید کے دیکھنے سے ہو مفہوم — اور طبیعت کا حال ہو معلوم
جبکہ معلوم اُسکی ہو علت — کب اُٹھائے وہ رنج سے ذلت
کرے تدبیر تا ہو رفع ملال — اور عجلت کے ساتھ دور زوال

باب سوم مین بول کا ہے بیان — اُسکی پہچان کا ہے اُس مین نشان

دیکھنا ہو اگر تجھے منظور — اُس مین تو دیکھ لے نہور بجور
لیک لکھتا ہون اسقدر اے یار — ہو نہ غافل فرس سے تو زنہار
ایک دو دن کرے جو وہ پیشاب — ساتھ حُمرت کے ہو نہ ہو بیتاب
رکھ اُسے تو علاج سے معذور — کیونکہ کرتا ہے وہ حرارت دور
ہان مگر استدا وہ پاوے — تیرگی بھی وہ بول مین لاوے
ساتھ عجلت کے اُسکی کر تدبیر — ہوگا آگے بیان نہو دل گیر
کر بیان یان جسم لید کا حال — تب لکھون بول کے علاج کا حال
لید کے دیکھنے کا یہ ہے طور — رنگ و بو نرمی سختگی کر غور
چکنئی دانہ گردم اور جالا — دقت اور سُدار قت اور مالا

فصل

لید کا رنگ ہو جو مٹ میلا — ہووے مٹی کا پیٹ مین تھیلا
ہضم بدمین جو بیچ مل جاوے — اک عفونت سی لید مین آوے
جب ہو آغاز آنوں کی تو لید — ہووے گھوڑے کی پہلے چکنی لید
اور جب اُس سے بڑھے تو جالا ہو — ہر طرف لید کے وہ بالا ہو
لید مین جبکہ کرم ہووے عیان — معدے کے ہو فساد کا یہ نشان
نرمی ہو بستگی کے ساتھ صحیح — حد سے دونون بڑھین تو ہووے قبیح
لید ہووے رقیق جب اُس کی — پیٹ چلنے کا ہے نشان یہی
یا ہے بدہضمی یا کہ گھاس نئی — کھا کے کرتا ہے لید وہ پتلی
ہووے کم خوریار ہے بھوکا — یا یبوست کی خلط ہو پیدا
لید سُدّا سے بندھ کے یون نکلے — گولی بندوق جس طرح اُگلے
قبض سے ہو جو سُدّہ کو شرکت — لید کرنے مین اُسکو ہو وقت
تار بلغم مین سُدّہ جب گُندھ جاے — رشتہ سا ہے دیکھکر کے بالا کہائے
پیٹ مین ہو یہ اک فساد عظیم — اُس سے غافل کبھی نہووے فہیم
دانہ آنے مین لید سے باہر — گر خلل کچھ نہو تہ اُس سے ڈر
پیٹ بجنے کی جب علامت ہے — پر خلل ہے تو پھر قیامت ہے
یعنی ہو رنگ و بو نہ کچھ تبدیل — اور ہو لید بھی نہ اتنی ڈھیل
ہو قرار نہ پیٹ مین اُس کے — پیٹ آزار بھی نہ اُس کا وے
مجکو معلوم جو ہوا انداز — لکھ چکا حرف حرف کو اب راز
ہو موافق مزاج کے والا — بے تردد کرے علاج اُسکا

آگے کرتا ہون جس طرح سے رقم ہووے ویسا وہ یا کہ بیش و کم

تیسری فصل پیشاب کی تیرگی کے علاج کے بیان مین

بول جسکا ہے تیرگی کے ساتھ کر نہ اُسکو تو ہاتھ سے بے ہاتھ
ایک ہفتہ سے تو نہ بڑھنے دے فکر جلدی علاج کی کر لے
یعنے دے اُسکو تر پھلا پیہم پر کتیرا ملا کے اے ہمدم
اُس مین زیرہ سفید داخل کر وزن مین سب مساوی اے دلبر
کوٹ کر ایک ایک اے ہمدم پھر ملا دے کہ ہووے سب باہم
اور کھانے کی اسکے رکھ مقدار تول مین آدھ پاؤ بے تکرار
صُبحدم پیشتر نہاری کے تین دن پہلے تو اُسے دے دے
بعد دانہ کے پھر تو کھ معمول شام کے وقت اور نہ جائے بھول
الغرض اس طرح کے دے اجزا تا نہ گرمی سے کھینچے وہ ایذا
بول مین جبکہ ہووے زردی بھی اُس مین لے پرزہ
بعد دانہ کے تو کھلا ادرک کالی مرچین ملا نہ کر کچھ شک
لائے تفتیح اور کرے اصلاح ہو طبیعت کی اس سے خوب فلاح
خاص یان پر لکھی ہے مین نے دوا ہے مگر خاص یہ سبب اُسکا
کہ بہت لوگ ایسے شایق ہین اور دوا کرنے مین وہ فایق ہین
صبح سے شام سے نہ چھوڑے جی نہ کہین منھ سے گھوڑے پانی پی
دیوین بدلے دوا کے دانہ کم اور کہتے پھرین کہ ہے یہ ستم
ہاضمہ مین پڑا ہے اُسکے خلل اُسکو خواہش نہین یہ شرب و اکل

رفیقہ ایں

ہووے حرقت و یا تسلسل بول | مُنھ سے نکلے نہ اُنکے جز لاحول
اِسلیئے مین نے اِس جگھ اے یار | لکھ دیا اُس دوا کو کر کے شمار
گر فقط فائدہ اسی سے ہو | رنج اُٹھانا پڑے نہ کچھ اُسکو

چوتھی فصل چار فصلون کے امراض و علاج کے بیان مین

چار ہین فصل اور چار مزاج | دیکھیے اُس مین ہو جو ما یحتاج
جبکہ آغاز ہووے فصل بہار | ہو نہ غافل فرس سے تو زنہار
ہو خزان مین جو خلط بدکیجا | رہے غالب ہر ایک جوش مین آ
خلط بلغم کی ہو بنائے فساد | آئے ہیجان مین اُسکو کر رکھ یاد
چرب و شیرین پہ مائل اُسکو نکر | تا نہ بلغم کی خلط ہو اوپر
خشک و نیا علف کا ہو مرغوب | پانی ہو چاہ کا نہایت خوب
ہووے بہتر علاج تلخ اور تیز | کوئی جز اُس مین ہو نہ بلغم خیز
سیر دنیا دو وقت صبح اور شام | ہووے اُسکر مفید کر نہ کلام
زجر و توبیخ سے نکر رسوا | اور کھلا اِس طرح کی اُسکو دوا
برگ شبت اور شہد اور کنکی | برگ بالنسہ اور ہینگ اک چٹکی
ہو نمک سنگ اور ہو پیپل | اور شراب دوا آتشہ کا عمل
الغرض اسطرح کے ہون اجزا | دینا بہتر اسی طرح کی دوا

گرمی کے ایام کا بیان

فصل گرما کی ہے بہت محرور | شرط ہے احتیاط اِس مین ضرور
ہے یہ ایام جوش صفرا کا | اور حرقت سے جوش سودا کا

لے خبر دمبدم ہو نہ مضطر — گرمی سردی کو رکھے پیش نظر
جس سبب سے کہ گرمی زاید ہو — اور حرارت فرس کو عاید ہو
رکھ اُسے اُس سبب سے تو محفوظ — تا رہے اپنے تن سے وہ محظوظ
عین شدت مین ہو نہ تو اسوار — جور اُسکو نہ دے نہ اُسکو مار
پوئی سرپٹ سے رکھ اُسے معذور — رکھ عروسانہ چال پر دستور
پانی دو تین بار اُسکو پلا + — دانہ تخفیف کر کے اُسکو کھلا
شمست وشو بھی بدن کا اُسکے کر — تھان ٹھنڈا رکھ اُسکا اے دلبر
از بصف النہار اُسکو پلا — ساتھ پانی کے میٹھا ستو بنا
گھاس دینا تو کر کے تر اُسکو — تا نہ پہونچے کبھی ضرر اُسکو
اور ہون ادویہ کے اجزا سرد — پر نہ افراط سے کہ لائے درد
اُس مین ہین تین علتین محصول — فصل گرما کو تو نجائے بھول
یاد رکھ اُسکے تو علل کا بیان — ہے مگر اِس جگہ سے اُسکا بیان

پہلی علت کا بیان

ہووے مرکب وہ جبکہ گرم اندام — اور خنکش ہو اُسکی رگ کو تمام
دونون کو کھین تنی رہین باہم — ہو نبانہ کا زرد رنگ اُسدم
اور بتدریج خشک ہون اعضا — آخر آخر ورم ہو پانون کا +
کاہلی اُسکے تن پہ ہو غالب — اشتہا سے نہ کھائے وہ راتب
تاؤ کھانے کی یہ علامت ہے — آتش دل کی یہ کرامت ہے
سونٹھ پیپل منگا لے مرچ سیاہ — اور لے دانہ ہیل کے ہمراہ

نوٹ: پہلی سرپٹ کھوڑ دوڑ ملنے کی دوسری ہے ۱۲

اور جو اکھار سجی ہینگ ایجان — کر لے پر ہینگ آگ مین بریان
اور منگا لے یہ سب کو ہم مقدار — پر نہ افراط سے کہ ہو بیزار
چوب شیشم منگا لے اور دیودار — دونون ہمو زن پاؤ پاؤ آثار
کوٹ کر دونون خوب کر لے جوش — آب خالص مین اسکو اے ذی ہوش
جوش کھا کھا کے جب رہے باقی — پانی دو سیر بچتہ اے ساقی
چھان لے اسکو اور اس مین ملا — کر دو اکا سفوف اسکو پلا
مضطرب مت ہو لائے گر نہال — دست آنے سے ہووے وہ خوشحال
بعد ازان اور اسکی کر تدبیر — ادویہ اغذیہ سے لے تاخیر
یا کہ لے برگ نیم پاؤ آثار — اور خرما بھی سیر بھر اے یار
کر کے باہم ہر ایک سات خوراک — سات دن تک کھلا کہ ہو بیباک

دوسری علت کا بیان

علت دوّمی کا سنے یہ طور — اس سے شدت ہوا حد زیادہ جور
آئے آلت غلاف سے بیرون — ہو ورم سے زیادہ نا موزون
سانس لے گرم اور دم پر دم — ہو نہ اگلا سا اسکا دم اور خم
گھانس کھانے مین ہووے کم رغبت — چاندنی دیکھکر کرے نفرت
قطع منزل نہ اس سے ہووے کبھی — سیر پانی سے ہو نہ اسکا جی
کھولے آنکھون کو وہ بدشواری — ہو ورم اسکے چہرہ پہ طاری
رنگ تالو کا اور زبان کا زرد — ہووے بے شبہہ اسکے سر مین درد
آئے گردن مین اسکے گاہ کبھی — منہ پہ خمیازے کی ہو باگ سجی

رنگ پیشاب کا بھی ہو پیلا | رونگٹا بھی بدن کا ہو ڈھیلا
ناک سے اور منھ سے آئے لعاب | کرب جسمانی سے رہے بیتاب
پردہ آنکھون کا اُسکے اے جانی | ہو مقرر سفید افشانی
وہی پہلا علاج اُسکو دے | مضطرب ہو نہ اُسکی شدت سے

تیسری علت کا بیان

جسکی تفصیل کا ارادہ ہے | علت سوداوی ہے اور کہا ہے
منھ سے جاری لعاب مثل شکم | ڈھیلی ڈھیلی ہو لید دم بدم
یا چلے پیٹ اُسکا ہووے رقیق | صرف اُسوقت مین ہو رنگ فیق
لے فقط پاؤ بھر بنا لبدی | اور کھلا دے اُسے نہ کر زدی

گرمیون مین سفر کرنیکا طریق

ہو سفر کا جو گرمیون مین عزم | چاہیے پہلے دل مین کرنا جزم
پانی تالاب کا جہان ہو صاف | غسل دینا فرس کو بالطاف
ورنہ لازم ہے جھکڈ کر یہ بات | فوطہ منھ آنکھ دھونہ کر ہیہات
اور راتب مین اُس کے قلت کر | ہو فرس کو قیام یا کہ سفر
اک چہارم غذا کی ہو تقلیل | فربہی لاوے یا کہ ہووے ذلیل
جا کے منزل پہ دے نمک آٹا | آٹا پر جو کا ہووے اے دانا
اور جو ایام ہووے سرما کا | تھوڑی ہلدی بھی اُس مین تو ملوا
آئے جب برشکال ہو کے نمود | یا دو بلغم سے ہووے جسم آلود
فصل بارد ہوا بھی ہو یا رد | ہو پرورد مزاج مین دارہ

گھاس بھی خام اور پانی خام
کرے تحریک نزلہ ہووے زکام

اِس مین لازم ہے وہ کرے تدبیر
تا نہ آئے مزاج مین تغییر

دھونا گھوڑے کا آب باران مین
یا کہ رکھنا قفس سے دالان مین

دینا بارش مین پانی گھاس نئی
کرتا ہو گر سوار مرزائی

رکھنا آگندہ تھان پر اُسکو
تا سزاوار اُسکے حال کے ہو

اور کھلانا اس طرح کی اُسکو دوا
جس سے تاثیر باد ہووے ہوا

صبحدم دے شراب دو آثار
باد و بلغم کا تا نہووے گذار

یا کہ چھلتے کی کھال پیپلا مور
پیپل اور سونٹھ بھی ہو اُس مین ضرور

گائے کے بول مین بھگا تیرا
کر اُسے جوش پھیر اُسے سکھا

لے مساوی وزن سب اجزا
کوٹ باریک اور کر یک جا

دے چہارم دوا کا اُس مین نمک
اور کھلا چند روز تو بیشک

یا کہ منگوا لے یار ساجی کھار
تول کر پورا اُسکو تولہ چار

رائی کے تیل مین مرکب کر
اور کھلا یا کر اُسکو اے دلبر

ہے مگر مُقل بھی دوائے سعید
اُسکو لکھتے ہین ہر طرح سے مفید

خاص برسات مین یہ بہتر ہے
خلط بد کے لئے نکو تر ہے

دس درم کوٹ لے منگا اُسکو
تر پھلا بھی ملا دے اے خوشخو

تر پھلا ہو ہر ایک اٹھارہ دام
پانی لے چار سیر کر یہ کام

اُسی پانی مین جوش دے اُسکو
اک چہارم رہے تو لے اُسکو

چھان کر اُسکو اُسکا خالص آب
تال مین بھر پلا نہ ہو بیتاب

اور طبیعت کی اُسکی آہٹ لے | تین سے لے کے سات دن تک دے

ایام سرما کا بیان

فصل سرما مین خوف گو کم ہو | پر یہ لازم ہے تو نہ لے غم ہو
ہو دے سردی کا جب زیادہ جوش | خلط بارد ضرور ہو ہمدوش
آب تازہ منگا فرس کو دے | اور شبینہ کو جوش کچھ کر لے
اور شبنم سے رکھ اُسے محفوظ | جائے محفوظ مین رہے محظوظ
شب کو ہو وے مکان سایہ دار | باد و شبنم کا ہو وہان نہ گذار
دھوپ مین باندھنا بھی ہو بہتر | ہو تپش سے نہ جب تلک مضطر
سیر دینا مدام صبح و شام | گشت کرنے سے ہو اُسے آرام
دفع سرما کی اُسکے کوشش ہو | پنبہ گردنی کی پوشش ہو
دینا اجزائے او دیہ محرور | کر کے تجویز اُسکو باد ستور
ہلدی اٹھ پھری خواہ ۱۰ وغن چار | یا کہ ہو اور کچھ ولیکن خار
جس طرح سے ہے سیر کا شراب | یا کہ کشتہ ہو یا نمک تیزاب
سیر دینے کی ہے یہی ترکیب | جس سے ظاہر ہو اُسکو نفع عجیب
تین ہفتہ کھلائے پیہم | پہلے دن پاؤ بھر ہو اسے ہمدم
بعد ازان نو درم اضافہ کر | تین ہفتہ تلک بڑھا اُسپر
اور اگر فربہی بھی ہو منظور | کر لے چرب اور شراب سے معمور
یعنی یہ دونون جستہ اضافہ کر | قدر حاجت سے اور نہ کر ابتر
کہتری مہتری کو اُسکی دیکھ | فربہی لاغری کو اُسکی دیکھ

زینت المجالس

جس طرح کا نظر مین گھوڑا ہو | اُسی انداز کا مداوا ہو

پانچوین فصل آب اور روغن اور نمک اور رکچا دانہ کھانیکا نقصان اور اُسکی دوا

گشت دینے کے بعد اے دلبر | یا پیو شکر سوار منزل پر
چاشنی دے نمک کی گھوڑے کو | اور معمول اِس طرح کا ہو
اُسکو اُستاد لکھتے ہین عجبا | کیونکہ وہ ہے سولہ صفرا
گشت پاوے دیا چلے منزل | ہو حرارت سے بس شکستہ دل
ساتھہ اُسکے اگر نمک پاوے | دل پہ گرمی نہ کس طرح لاوے
غالب آوے نہ کس طرح صفرا | ہو نہ گرمی سے کس طرح شیدا
لائے سو علتون کی وہ بنیاد | جائے آسودگی وہ سب برباد
آبلون سے ہو اُسکا تن پر آب | اور رہے تشنگی سے وہ بیتاب
دانہ دانہ ہے ہووے جسم آلود | جیسے پتی بدن پہ ہووے نمود
جیکہ پتی بدن پہ ہو آغاز | اور ہو اِس مرض سے وہ نالساز
ایک تالاب مین اُسے لے چل | اُسکی کیچڑ بدن پر اُس کے مل
بعد لحظہ کے غسل دے اُسکو | اور بتدریج اِس طرح پر ہو
تاکہ ہو جائے صاف اُس کا تن | کر کے یون پاک اُسکو اے پرفن
شربت اُسکو پلاوے یا لے شہد | دودھہ منگوا لے اور روغن زرد
شہد و روغن ہو نیم نیم آثار | پنج آثار دودھہ کی مقدار
کرے مخلوط تینون جزو یک جا | بے تکلف فرس کو تو پلوا
شعیر یا ہووے ماکیان کا مفید | اور ہری گھاس اُسکو ہووے سعید

نسخہ تیسرا

ناوقت پانی پینے کا نقصان اور اُسکے علاج کا بیان

منزلون سے اگر کوئی آوے — یا کہ گھوڑے کو اپنے دوڑاوے
قاعدہ ہے یہی مقرر یار — اُسکو چھوڑے نہ تشنہ لب زنہار
پانی اکدم پلا دے اُسکو ضرور — کہ حرارت سے وہ نہو محرور
دانہ اور گھاس خوشدلی سے کھائے — میل دلپر نہ اپنے ہرگز لائے
ہے مگر احتیاط کا یہ مقام — سُن لے اُسکو نہ کر کچھ اس مین کلام
جبتلک کرنہ لے اُسے ٹھنڈا — پانی پلوانا اُسکو ہووے خطا
کیونکہ محنت سے ہے بہت محرور — جوششِ خون سے ہے سراسر چور
پائے وہ متصل اگر پانی — ہووے معلول بیشک اے جانی
اُسکی تاثیر سے ہو گرم بدن — ہو ورم سارے تن پر اے پرفن
یا فقط لائے پیٹ پر آماس — اور مغموم ہووے نے وسواس
کچھ تعجب نہین کہ ہووے بند — لیمو پیشاب اُسکا اے دلبند
پانی آنکھون سے اُسکے ہو جاری — اِس اذیت سے ہو بہت عاری
گر خطا اِس طرح کی ہووے کبھی — کرنہ تو بیقرار اپنا جی
قسط شیرین لے اور روغن تل — کر اُسے شیرگرم اور اُسکو مل
کر دے مالش بدن پہ اُسکے تو — اور کر اُس مین کچھ نہ گفت وگو
برگ آرنڈ لے کے کچھ گوبر — پوٹلی کر کے سینک تو اُسپر
یا نمک سنگ کاج اور سیاہ — اور سونجد بھی اُسکے کر ہمراہ
تولہ تولہ ہو تول ہر جزو کی — باندھ کپڑے دہی مین تو گولی

زینت افزا

تین دن اس طرح بنا کے کھلا | اُسپہ دودھ سیر دو غ ترُش ملا
ہو اگر یہ مفید تو بہتر | ورنہ اطراف ناف دے نشتر
شہد کا پھر اُسے پلا شربت | تا نہ تقلیل خون سے ہو نکبت
فصد لینے کے بعد شربت شہد | لکھتے ہین سود مند با صد عہد

روغن کے افراط کھانے کا نقصان اور اُس کے اصلاح کی تدبیر

چربی روغن کی ہو اگر کثرت | ہو شکم مین ریاح کی شدت
ہضم ہونے مین ہو غذا کے فساد | نرم سرگین ہو بوے بد ہو زیاد
خواب غفلت سے وہ رہے مخمور | لائے سو جن قدم مین پاکے فتور
نکلے پیٹ اور تن سے کاہل ہو | اُس سے غفلت کرے سو جاہل ہو
جی سے جیوٹ ہو تن سے چالاکی | نکلے گھوڑے سے لائے بیتابی
پس یہ بہتر ہے تو بقدر ضرور | رکھے روغن کے دینے کا دستور
ہے یہ سودا گردن کی عادت یار | کہ سواری نہین ہلین درکار
لیوین قیمت وہ اسکی ٹھوک بجا | ہو نکما کہ کام کا گھوڑا +
خیر اس درد سر سے کام نہین | بات کے کہنے مین لگام نہین
ہووے گھوڑا اگر کوئی بیمار | اس سبب سے تو اُسکو دے بیشمار
سیر دو مول اٹھ گنا پانی | بوش دے دیگدان مین ایجانی
سیر بھر پانی جب رہے باقی | چھال اجھن کی کچھ ملا سا نی
سیر بھر سے نہ چھال ہو کمتر | اور نمک سنگ کو بھی لے دو بھر
چھان پانی کو اسے سرا پا نور | کر دے ہفتہ بھر اُسکا یہ دستور

لحیۃ التیس یا کہ منگو اسلے ✣ ہینگ بھی اتنی اُس مین ملوا دے
وزن ہر اک کا ہووے دو درہم چار پیپل اور بچ ہو چھ چھ درہم یار
اور نمک سنگ ہووے نو درہم ہووے مے بھی نہ سیر بھر سے کم
کوٹ اور چھان کر کے اسے ہشیار اور پلاوے فرس کو سے تکرار
بال مین پھر کے تو پلا اُسکو کہ تلف ہو دوا نہ اے خوشخو

نو در د غلہ اور غذاے خام کھانیکا نقصان اور اسکی دوا کا بیان

گر ہو معلول گھوڑا کھانے سے خام و پختہ غذا کے پانے سے
پائے کثرت سے مونٹھ وہ یا ماش ریح سے ہو مضرت اُسکو فاش
اشتہا کم ہو ہاضمہ بھی کم پائے پختہ غذا جو وہ دایم
نرم سرگین ہو اور پھولے پیٹ اُسکو دیگر علاج فارغ لیٹ
گھوڑ بچ اور مرچ آجمودہ بھی لے ایک جز ہینگ کا بھی اُس مین دے
چار دون ہمو زن چار چار درم اور نمک سنگ بھی ہو نو درہم
کوٹ اور چھان سان پانی مین فرق کر کچھ نہ کاہ دانی مین
سات دن تک برابر اُسکو دے لیک ناغہ بھی ایک دن کر لے
اور کھانے سے نو در د غلہ باد و بلغم کا بھاری ہو پلہ ✣
ہو پسینہ بدن سے ہر ساعت اُٹھے بیٹھے رہے وہ بے طاقت
ہو بدن گرم بیہوشی ہو زیاد ہر گھڑی کانپے اور رہے ناشاد
جا کے منگو اٹلاو کی کیچڑ گرم کر ساوے اُسکے تن پہ رگڑ
نسخہ اوپر لکھا ہے حقنہ کا اُس مین زائد ملا کے یہ اجزا

نو درم نون چھ درم رائی | پر ہو لاہوری نون اسے بھائی
تیل تل کا ہو پورا نیم آثار | کر دے حقنہ وہ سب کا بے تکرار

چھٹی فصل ارداوا اور راتب اور روغن کھلانے کے بیان مین

دینا منظور ہو جو ارداوا | جو چنے دو نون تو مساوی لا
کر لے بریان اور آسیا مین پیس | پیس ہوتا اسے بلا بحبس
بدلے دانے کے گرمیون مین تو | دے کھلا کر کے تر با آب سبو
گرمیون مین بہت یہ بہتر ہے | تر کی نانگھن کو پر نکو تر ہے

بچھیڑہ کو ملیدہ کھلانے کی ترکیب

سیر بھر پورے تو چنے کو لا | پیس اسے آسیا مین کر یکجا
اسی آٹے کی تو پکا روٹی | پتلی پتلی ہو یا کہ ہو موٹی
سیر بھر دودھ مین ملیدہ کر | اور شکر سیر بھر اضافہ کر
ہو چکے اس طرح وہ جب تیار | بعد پانی کے اسکو کھلا ایار
پانی دینے کے بعد رکھ معمول | احتیاط اسکی ہو نہ جائے بھول
ایک چلہ سے کم نہ اسکو کھلا | فربہی کا مزہ پھر اسکی اٹھا
اور جو پائے وہ اس طرح دائم | اپنے تن توش سے رہے محکم

گھوڑے کو کھیر کھلانے کی ترکیب

کھیر دینا بھی ہے نہایت خوب | اور کھلانے کا ہے یہی اسلوب
موٹھ منگوا کے اسکو تو پکوا | اس مین پھر دودھ ڈال کر ملوا
اور بلا اس مین کچھ شکر بہ ہنر | آنچ اسکے تلے دوبارہ کر

اور مل کر کہ وہ مہرا ہو — پھر اُسے خشک کر کہ کرا ہو
کر کے ٹھنڈا پھر اُسین دودھ ملا — بدلے پانی کے اسے خجستہ لقا
دودھ دے دے کے اُسکو گیلا کر — قدرے راتب کھلا اُسے یکسر
بدلے دانے کے دے اگر تو کھیر — فربہی مین نہ اُسکی ہو تاخیر
اور جو تھوڑی ہو کھیر اے ہمدم — بعد پانی کے دے اُسے یکدم
اور کھلانا ہو مرچ کا بہتر — ساتھ ادرک کے اُسکو اے دلبر
یک ٹکے بھر ہو مرچ ادرک چار — روز ہنگام شب مگر اے یار

زراعت خوید کھانے کی ترکیب

ہو جو دینا خوید کا منظور — ہے کھلانے کا اُسکے یہ دستور
جو مین خوشہ نہ جب تلک ہو نمود — ہے کھلانے کا وقت وہ موعود
دانہ اور گھاس اُس کا کر موقوف — تاکہ اُسپر رہے فقط مالوف
دیکھکر اک مکان سایہ دار — باندھ گھوڑے کو اُس جگہ اے یار
وان ہوا جانے کا نہو امکان — جز زمین ہو نہ آسمان کا نشان
جب حفاظت کی ہے ہوا کی فکر — دھوپ اور چاندنی کا وان کیا ذکر
ایسی تاریکی وان رہے دن رات — جس سے خجلت زدہ رہے ظلمات
روز و شب ہو چراغ وان روشن — اُس مکان مین رہے وہ نور افگن
جسقدر آپ کھائے وہ کھالے — باقی ہاتھون سے اُسکو کھلوا دے
رکھلے منگوا کے وان پہ قند سیاہ — گر کسی پر کھلانے کی تنخواہ
ہر پہر مین نہ سیر سے کم دے — یون کھلایا کر اُسکو تو دم دے

زراعت الخیل

دے کبھی اُسکو پاؤ بھر اور دک | اور لہسن کا دے کبھی اُسلک
اور کبھی اُسکو کر کے گھی مین تر | بیٹھے کھلوا دے ایک دو دلبر
رہتی اور خرخرے سے رکھو تو کام | مل دے بول و براز صبح و شام
ایک چلّہ جو اس طرح پر ہو | عافیت سے نکال تو اُسکو

خوید کھلانے کا دوسرا طریق

ہو چکی وہ کھلانے کی ترکیب | اور ہی شکل کی ہے اب تادیب
جب کھلانا خوید ہو منظور | کر کھلانے مین اُسکے یہ دستور
پہلے دن تین ہفتہ روغن ازرد | پہلے ہفتہ مین پاؤ بھر دے مرد
ہفتہ دوئمی مین کر یک نیم | نیم آثار سومی سنے بہیم
اس طرح پر کھلا کے روغن تر | ڈالدے پھر خوید مین بے دردو
پہلی ترکیب سے طریق ملا | سنے تکلف اسی طرح سے کھلا
ہووے ناقص خوید پہلے روغن | خالی خالی کھلانے سے یہ فن
ہے مگر اس مین ایک شرط اے یار | ہو نہ گھوڑا کسی طرح بیزار
دیکھ لے ابتدا مین حال اُسکا | ہووے بیمار وہ تو بہر خدا
کر کے پہلے علاج اچھا کر | پھر اُسے دے خوید اے دلبر
چل ہو خارش ہو جس فرس کے یار | کر نہ لینے مین فصد کے تکرار
فصد لینے کے بعد اے دانا | سونٹھ دو دام تین ہلدی لا
وہ ہو اجوائن ایک پیلا تور | چھان لے کوٹ کر تو اُسکو ضرور
ایک بھر نے چنے کا بیسن لے | اُسکو کھلوا دے گڑ کا لیسن لے

نیت تعمیل

پانی دے ایک وقت نصف نہار — گڑ کے دینے کا کر یہ اُسکے شمار
تیسرے دن سے گڑ کا کر آغاز — نیم آثار پہلے دن انداز
نیم آثار پھر بڑھاوے روز — پورے ہون تین سیر جب بے سوز
رکھے معمول کرلے یہ مقدار — گو کلان راس ہو نہ کر تکرار
دے نہاری کے ساتھ کر مخلوط — تھوڑا سیماب تار ہے مضبوط
سیر و ادرک دے اُسکو لیل و نہار — دونون جزو ہو دین پاؤ پاؤ آثار
پاکہ پچلو نہ اُسکا کر معمول — تا طبیعت کو اُسکی ہو مقبول
گھوڑا اگر چار سال سے کم ہو — فصد لینا نہو مفید اُسکو
ہے یہ دلوے خرید کا معمول — اس مین کرنا حجاب ہووے فضول

بوڑھے گھوڑے کو کلہ کھلانے کی ترکیب

بوڑھا گھوڑا ہو گر ترا اے جان — کلہ پائے کھلا کہ ہووے جوان
سُن لے ترکیب اُسکے دینے کی — اُس سے روغن نکال لینے کی
کلہ پائے ہون گائے کے بہتر — اور بُز کے سوائے سب بہتر
کلہ پائے منگالے تو دو چار — بُھل بُھلالے فقط اُسے اے یار
گوشت اُسکا کر استخوان سے جدا — پانی بھر دیگچے مین اُسکو چڑھا
اور ہاتھون سے اپنے اُسکو مل — گل کے ریشہ تک اُسکا آئے نکل
تھوڑی تھوڑی ہی آنچ نیچے کر — آئے روغن جو پانی کے اوپر
آئے روغن وہ بسقدر اوپر — اپنے ہاتھون سے کاچھ اُسے دبر
کر کے روغن کو مجتمع یک جا — اور میلہ مین مل فرس کو کھلا

زینت المحفل

سیر بھر سے نہو مہیسلا کم | بعد پانی کے دے نہین کچھ غم
کرکے راتب مین تو عمل اُسکے | ایک چلّہ تلک برابر دے

کھلی کھلانے کی ترکیب کا بیان

چاہے بیخر پچ ہو فرس موٹا | اُسکو اُسی کی تو کھلی کھلوا
یعنے دوسرے کھلی ایجان | کرکے باریک اُسکو با سامان
گائے کے دودھ مین اُسے تر کر | سیر بھر کھانڈ اُس مین اے دلبر
نصف ہووے مہیلہ نصف کھلی | ہو نہاری فقط اُسی کی بھلی
تین ہفتہ کھلا دے تو جسکو | حد سے زیادہ فرس وہ موٹا ہو

بیٹھی کھلانے کی ترکیب کا بیان

ساتھ بیٹھی کے گر مہیلہ دے | فربہی ہاضمہ بڑھے اُس سے
ہو جو خواہش مہیلہ دینے کی | لیکے چوتھائی مونٹھ کی بیٹھی
قدر انداز اُسکو پختہ کر | موٹھ اور بیٹھی تا گلے یکسر
کرکے تیار پھر کھلا اُسکو | جیسے دستور ہے پلا اُسکو
ہووے سرما مین وہ نہایت خوب | اور گرمی مین کرلے یہ اسلوب
یعنے گرمی مین کرلے بیٹھی کم | اِک چہارم بس اُس سے اے ہمدم
ہو غذا ہضم اور طاقت ہو | پھر نہ اُسکو دوا کی حاجت ہو

ہلدی کھلانے کی ترکیب

چھکا پنجانہ جسکے جی مین ہو | اور کھوٹا نہ پائے تو اُسکو
بغض وکینہ سے ہو طبیعت صاف | اور ہو اپنی قوم کا اشراف

شکر اُسکو کھلا دو یا ہلدی — اُس سے ہرگز نہو خطا جلدی
ہلدی اٹھ پہری دے اگر پائے — فربہی چاہے جسقدر لائے
اُسکے دینے کی ہے یہی تدبیر — لے سمجھ اُسکو اور نہو دلگیر
ہلدی منگوا لے آدھ پاؤ اے جان — کوٹ لے اُسکو اور نہ کر نقصان
شیر خالص منگا کے اُسکو بھگا — چاہیے دودھ گائے کا ہو دلا
ایسے اندازے سے بھگا اُسکو — نہ رہے خشک اور نہ گیلا ہو
صبحدم آج اُسکو کر رکھ تر — جبکہ دن رات اسپہ جائے گذر
اپنے ہاتھون سے ملکے حلوا کر — دوسری صبح کو کھلا یکسر
جب موذن کرے بلند آواز — بس اوسیدم کھلا کے کر پرواز
اور سنہاری ہو جب تلک تیار — قائرہ کر کے رکھ اُسے تیار
دوسرے دن سے پھر بڑھا ہلدی — روز نیم ہو پاؤ بھر پوری
پورے چلّے تلک یہی مقدار — رکھ لے قایم نہ اُس مین کر تکرار
اور بھی اک طریق ہے لے یار — ہو جو خواہش تو کر اُسے تیار
تیغنے ہلدی کے ساتھ ہالم لے — میتھی اور گھیکوار اُس مین دے
تینون موزن ہون چھٹانک چھٹانک — اُسکے ہو گھی کوار بھی ہم تانک
پہلے اُس تین جز کو کوٹ ایجان — اور بھگا دودھ مین کر اُسکو نہان
دوسری صبح کو نکال اُسکو — مغز لے گھیکوار کا خوش خو
اور سنگا گڑ بھی پاؤ بھر پورا — ملکے ہاتھون سے سبکو کر یکجا
اور کھلا دے فرس کو ہو بیغم — ایک چلّہ برابر اے ہمدم

تتمہ

ہان اگر لائے گرمی وہ ایزاد | تر بچھلا دینے کی تو کر ایجاد

ادرک کے حلوائے ترکیبی کھلانیکا بیان

ہے یہ حلوے کا اک نیا ایجاد | یاد کرتا ہے یان منعم اُستاد
ہو بچھیرا د یا جوان یا پیر | فربہی کے لیے یہ ہے اکسیر
ہو بموا اُسکے تن پہ رونق ہو | دست و پا سے وہ اپنے اوٹق ہو
بدو سر ماسے اُسکا کر آغاز | انتہا تک کھلا بصد اعزاز
پائے پورا اگر وہ چوماسہ | لاغری کا کبھی نہ لے کا سہ
ہلدی ادرک منگالے اور میتھی | ہووے ہر ایک ڈھائی سیر کبھی
کرلے باریک پہلے تین اجزا | گھی کو اک دیگچہ مین لے کے چڑھا
کرکے بریان ہر ایک آگ مین ڈال | ہو نہ لیکن زیادہ حد سے لال
شکر اُس مین ملادے پنج آثار | دودھ دس سیر گائے کا اے یار
پھر کڑھائی مین چند کفچے مار | ہو چکے اس طرح وہ جب تیار
ایک باسن مین رکھ اُسے محفوظ | اور کھلا اُسکو روز ہو محظوظ
بعد پانی کے اُسکا رکھ معمول | ابتدا پاؤ بھر سے ہو مقبول
ہو نہ جب تک کہ سیر بھر تسلیم | تو اضافہ کرا دہ پی دایم
پوری جب سیر بھر کی ہو مقدار | کر اضافہ نہ اُس سے تو زنہار

کھانڈ کھلانے کی ترکیب

دینا گھوڑے کو کھانڈ اے خوشخو | فربہی کا سبب یہ اُس کے ہو
کرلے فربہ فرس کو وہ بے حد | ہر طرح کا ہو خوف تجھی نہ کرے

ترکیب خورانیدن
فربہ بطور رائب
ادرک کے حلوائے ترکیبی کھلانیکا بیان
کھانڈ کھلانے کی ترکیب
ترکیب خورانیدن
کشنیز سبز
دانہ سبز
شاہم
تاندو
ایمن
اسپغول
دارو
۱۲ ۱۲
۱۲ ۱۲
۱۲ ۱۲

اِس سے بہتر نہین کوئی ترکیب — یون کھلا اور کر نہ کچھ تعجیب
تول مین جسقدر رہو موٹھ اے یار — اُسکی چوتھائی کھانڈ لے تکرار
کرکے اُس مین اضافہ اور ملا — ہر صباح و مسا فرس کو کھلا
ہووے جس جس طرح سے موٹھ ایزاد — کر شکر کا بھی اُسکے ساتھ ایجاد
رکھہ نہ باہر قدم حساب سے تو — مُدعا پاکے اس کتاب سے تو
کہتے ہین ہاضمہ بھی پیدا ہو — ہووہ فربہ کہ دیکھہ شیدا ہو

شاخ گاؤمیش کھلانے کی ترکیب

پائے گھوڑا جو گاؤمیش کی شاخ — باب اوصاف کا ہو اُس کے فراخ
باد و بلغم ہو اُس کے تن سے دُور — سائر آماس و علتین مفرور
جسقدر رکھائے سب کرے وہ بہضم — نرم و خشندہ ہووے اُسکا پشم
فربہی اُس کی روز افزون ہو — دست و پا سے تمام موزون ہو
گاڑ کیچڑ مین اک سلم شاخ — تاکہ ہووے گداز اے طبّاخ
منقضی ہووے جب شبانہ روز — کرلے اُسکا برادہ اے بہروز
اُس کے ہموزن شہد خالص لے — اور ملا دونون کو زہ مین بھر دے
کردے اوپر سے اُسکے گل حکمت — اُس کو کنڈون مین پھونک بے دقت
ایسے انداز سے جلا اُسکو — تاکہ جلکر وہ پختہ کشتہ ہو
رنگ ہووے سفید اور چمک — کالی رنگت کی ہو نہ اُس مین بھنک
بعد اُسکے منگالے یہ اجزا — شہترہ ساجی کھار اے دانا
اور پھکمول مرچ اور پیپل — سونٹھ موٹھ اور گلو بھی اے اکمل

اور نمک سنگ اور گیرو ہو — کوٹ کر چھان لے ہر اک جزکو
کشتہ ہو جسقدر کہ بالا جمال — دونا اُسکا سفوف اُس مین ڈال
دونون مخلوط کرلے اے ہمدم — رکھ حفاظت سے اک جگہ بے غم
اور کھلانا ہو جب تجھے منظور — تین ہفتہ کھلا باین دستور
پہلے ہفتہ مین ساتھ گوگل کے — اور شکر ساتھ دوسرے مین لے
گھی کے ہمراہ تیسرے مین یار — اور کر ناسفوف کا یہ شمار
پہلے دن اُسکو پانچ درہم لے — دوسرے روز دس درم کرلے
تیسرے روز پندرہ درہم — جا کے چوتھے مین بیس کر محکم
بیس درہم سے کر نہ کچھ کم و بیش — تین ہفتہ برابر اے خویش
دونا کھانا لگے وہ اُس کے بعد — دونی طاقت کرے وہ اسکے بعد
کرے حدت اگر وہ اے دل سوز — تو پھلا اُسکو دیدیا کر روز
الغرض وہ کرے جو عاقل ہو — ایک دم بھی نہ اُس سے غافل ہو

ساتوین فصل اقسام سفوف ہاضمہ اور چرکے مصاحبہ بنالے کے بیان مین

گر ضعیف ہاضمہ کا ہو محتاج — طاقت معدہ اسکی ہو تاراج
احتیاطاً بھی رکھ لے اے دانا — روز دستور دینے کا یہ دوا
پرورش پاتے ہین جو اب سے — ہے ضرورت کہ تو انھین کو دے
حال ہے اُنکے سنے جسنہ ہونا — نعمت مین اُنکو ہاتھ سے کھونا
بعد راتب کے رکھ یہی معمول — کچری اور رائی بنگ اے مقبول
آنولا سونٹھ گوکھرو اور جیرا — پانگ اور سونچر اور نمک کالا

ف

لے مساوی ہر ایک جزو اے یار — کوٹ باریک اُس کو رکھ تیار
آدھ پاؤ اُسکی بنے خوراک ایکجان — کچھ میلا ملا کے کر نہ گمان
تجائزہ کا مدام رکھ معمول — فرق اس میں نہ ہونہ جائے بھول

ساڑھا بنانے کی ترکیب

ہو قراقر جو پیٹ میں معلوم — لید کے ساتھ آنون ہو مفہوم +
پاک ہے کرم پیٹ میں یا کل — ہے وہ معلول اس سبب سے دل
دوغ کرنا جو اُس کا ہو منظور + — اُسکو تیار کرلے باد ستور
رائی اجوائن آنولہ ہرا — سونٹھ کچری ہو اور نمک کالا
چھال سہجن کی اور ہیبیڑا لے — پانک سونچر نمک بھی سیندھا لے
لے مساوی ہر ایک جزو ایکجان — کرکے جو کوب تول پھر یکسان
سہ گنا اُس کا دوغ کر موجود — پانی اُس میں ملا کچھ اے محمود
چھان کپڑے میں اور کہنا مان — سب کا سب وہ سفوف اُس میں سان
ایک مشکی میں بھر کے لید میں گاڑ — ایک بانس کی منھ پہ رکھ کے آڑ
ایک ہفتہ سے کم نہو مدفون — بعد اُس کے نکال کر موزون
پاؤ بھر روز بعد دانے کے — بیس دن وقت شام اُسکو دے
کرم نکلیں اور ہووے خارج گل — بادو بلغم سے ہو شفا حاصل
اشتہا فہم کرے پیدا — ہو کدورت سے پاک سرتاپا
فصل گرما میں اے خجستہ کار — دوغ کے ساتھ اُس کو کر تیار
اور سرما میں جب بنا اُس کو — بس عوض میں دہی کے سرکا ہو

اسقدر ہو لحاظ تجکو ضرور | گرمی سردی کا تا نہوئے فتور

پچلونہ بنانے کی ترکیب

ایک نسخہ یہ ہے عجیب و غریب | جسکی پچلونہ کرتے ہین تقریب
تن کا آماس دفع اُس سے ہو | باد و بلغم بھی رفع اِس سے ہو
فربھی لائے ہاضمہ ہو خوب | ہر طرح سے رہے وہ خوش اسلوب
کالی زیری منگالے اور چیتا | سونٹھ، تموٹھ اور گھوٹنج و زیرا
ترپھلا بابرنگ اور پیپل | سولف سیندھا اور کھاری اور جرول
ہینگ کچری جوائن اور ہلدی | پھٹکری اور سہاگہ اور کٹکی
اور جوا کھار اور کچ لونا | اور سونچر ضرور ہے ہونا
لے مساوی ہر ایک جزو ایجان | اُس مین کر تین جزو کو بریان
پھٹکری اور ہینگ جزو مگر | جزو سوم سہاگہ اے دلبر
باقی اجزا کو کوٹ لے باریک | پھر یہ تینون ملا کے کر دے ٹھیک
کر کے تیار یون سفوف اُسکا | پھر اُٹھا رکھ کہین اُسے یکجا
بعد رطب کے اُسکا رکھ ستور | ہو نہ گھوڑا ترا کبھی رنجور
اور نیملہ مین دے فقط ملکر | وزن مین چار دام یا دو پر
اور بادی کا ہو خلل جسکو | یا کہ جو فعل سے اذیت ہو
باد گیرا ہو یا کہ جو گیرا | جا کے بلیین چنے کا جلدی لا
اور اُس مین سفوف کو ملکے | صبح دم تو فرس کو کھلوا دے
ہفتہ عشرہ تو یون کھلا اُس کو | تا کہ زائل وہ اُس کی علت ہو

ہو ئیگا اِس طرح وہ جب مسرور — پھر کھلایا کر اُسکو با دستور
اِسکو مین نے بھی آزمایا ہے — اور اچھا اسی کو پایا ہے
لیکن اِس مین سے جز سہاگہ کا — کر کے تخفیف مین نے بنوایا
کیونکہ ہوتا ہے اس سے رس جاری — بند رہتا ہے پیچ دشواری

سفوف فریادرس بنانے کی ترکیب

کہتے فریادرس ہین جسکا نام — اُس کی ترکیب کا ہے یون ارقام
بادی خلط اور بلغمی سمی + — بادی اور حار یابس اور دمی
دور ہو جاسے سب مرض اُس سے — کچھ نہ باقی رہے غرض اُس سے
دیکھ اجسنہ اکو اُس کے کیا کیا ہے — پاؤ آثار پہلے زیرا سے
اور اُس مین ہے تر پھلا بھی یار — تول ہر ایک نیم نیم آثار
سونٹھ اجمود اور پیپلامول — اور جوا کھار کھاری اے مغرور
گھوڑ بچ و بابرنگ کریجا — اور بسا کھیر اور لے چیتا
کالی گوکل ہو اور مغز فلوس — لے ہر ایک پاؤ سیر ہے افسوس
سونف لے سیر بھر بخوشنودی — پاؤ کا نصف بیل کی گودی
اور مثر و زن پھلی منگا اے یار — وزن مین اُس کے کر نہ کچھ تکرار
پہتکری لے کلونجی اور اسبند — سانبھر اور کٹکی اُس مین ہے دلبند
مقشل اور تخم ہلیل اے خوشخو — سانھ اُس کے بلاس پاڑا ہو
کاکڑا سینگی اور گاکیسر — کالی زیری سہاگہ اور سونچر
بلدی اور بھنگ بھی منگا لے سول — سبکو آدھ آدھ پاؤ پورا تول

کچری اور ملیتی نیم نیم آثار | چھال سہجن کی چار سیر اے یار
اور لے آدھ پاؤ لودھ منگا | کوٹ اور چھان کر سفوف بنا
وزن مین آدھ پاؤ دینا ہو | دانہ دینے کے پہلے اے خوشخو
بعد دانہ کے بھی اگر تو دے | نفع کی اُس سے ویسی ہی بو لے

حب نگار بنانے کی ترکیب

نام جسکا لکھا ہے حب نگار | ہے یہ گولی کا ایک نسخہ یار
رائی اور زنجبیل اور بندال | ہینگ پیپل بھلاوہ لے خوشحال
ہینگ اور چلتا سودہ کنکی تل | اور آدرک بھی اُس مین کر داخل
کوٹ اور پیس کر بنا گولی | قد مین ہو بیر سے نہ چھوٹی
رکھے معمول ایک گولی کا | شام کے وقت اُس کو روز کھلا
بوک کر گولی اور بنا بیسن | قائزہ کر کھلا کہ اے پُرفن

سفوف صادق النفع بنانے کی ترکیب

ایک نسخہ یہ ہے نہایت خوب | ہے بنانے کا اُس کے یہ اسلوب
ترپھلا سونٹھ اور مرچ لال | سودھ اور تخم ملہل اے خوشحال
گرچ تازی ہو اور زنگی ہڑ | لے ہر اک پاؤ پاؤ اے دلبر
اور اجوائن اور کچری لے | دونون ایک ایک سیر اُس مین دے
اور اسگند اور پیپلامور | چینا اور بول بکھ بھی کر معمور
اور عقرقرحا اور اندرجو | پیپل اور شہترہ لے بے تک و دو
تول ہر ایک لبن چھٹانک چھٹانک | اور تعلی کیے چاہ کو مت چھانک

زنبیت لنجبیل

گھوڑ بچ اور سجی اور نمک کالا — سونف کٹ اور بیج سونی کا
مین پھل لے لے اور کالیسر — اور بندال لے لے اے دلبر
تول ہر جزو کو تو آدھ آدھ پاؤ — اُس کی میزان مین نکر تو داؤ
اور سوا سیر تو منگا رائی — کنکی ہموزن اُس کے اے بھائی
ہلدی اور نسن اور کھاری لے — اُس کی ترکیب سُن لے تو مجھ سے
ہو یہ ہر ایک آدھا آدھا سیر — تول لے اُس کو اور نکر تو دیر
تول کر مین پاؤ لے سا بنھر — اور سہ دام ہینگ اے دلبر
اور پھر مول ہینگ کی مقدار — کر لے ہر ایک تو منگا تیار
کوٹ باریک اور چھان اُسکو — ایک چلنی مین تا کہ ستو ہو
اور سر کر منگا لے اُس مین ڈال — کم نہو تین سیر سے اک بال
پھر سکھا کر اُسے مرکب کر — ایک ذرہ نہ اُس سے کمتر کر
اور کھلانے کا اُس کے اے مقبول — شب کے وانہ کے بعد رکھ معمول
وزن مین ایک چھٹانک ہووے دوا — دینا ستو کے بعد ہووے روا

سفوف مفتاح النفع بنانے کی ترکیب

ایک یہ ہے سفوف اے زیباہ — کرے تعریف جسکی شاہنشاہ
نفع کا اُسکے کچھ نہین پایان — رہے خرسند ہر بسر یکران
خردل اجوائن اور بہیڑا ہڑ — سونف اسپند اور مصبر تر
پیل اجمودہ کاکڑاسینگی — تخم انجیر کچری اور میتھی
مصطگی بنگ آورک اور گوکل — کچلا اسپند الائچی پیپل

اور قسم نفل سیاہ زیرہ سیاہ
اور زیرہ سفید اسے ذیجا د
ارنی اسگند اشنہ ودھاوا
بیج بھی ہو کوانچ و حنظل کا
جوز بویہ کباب اندرجو
بیج ہو اور اترج آلو بالہ ہو گلو
بھنگ بارنگی پیپل اور تھیلا
ہلدی اور سونٹھ باد یان ستوا
گندھک اور ابرنگ مرچ سیاہ
اور گھوڑ بچ ہو اس ہیل اسے ذیراہ
بیل کی گودی اور نمک کھاری
اور انجار سانبھر اور ساجی
ہو جو اکھار اور نمک کالا
اور سعتر کی چھال اسے دانا
اور منگائے چراتہ دیودار
اور لے تو ار ہلدی اے ہشیار
چھال بھی ہو کنار صحرا کی
اور بکھر مول بھی ہو اے بھائی
تول ہر ایک تیسم نیم آثار
جا پھل دو فلوس کے مقدار
کر کے باریک ایک ایک اجزا
لیمو کے تو عرق مین لے کے بھگا
کر کے پھر خشک اس دوا کو تمام
بول مین آدمی کے کر اضمام
پھر سکھا اسکو اور وہی مین بھگا
کر کے پھر خشک پیس کر یکجا
آٹھ اور نو درم خوراک اس کی
دینا ناشتہ کے ساتھ ہو کافی
ہووے منظور جب تجھے دینا
گڑ منگا تھوڑا اس مین مل لینا
اور جو ہووے کسی طرح کا خلل
کرنا ستو کے ساتھ اس کا عمل
دانہ دینے کے بعد وقت شام
گر کھلایا کرے نہو الزام

اور کھلانے کی گر ضرورت ہو
ہووے بلا ناغہ پندرہ روز اسکو

سفوف جامع الفوائد بنانے کی ترکیب

یہ سفوف رومی سے اک دوا پائی — اور تصدیق ڈاکٹر سے کی
صد دوسی علتوں کو دور کرے — غلط صالح کا یہ ظہور کرے
ہوتا ہے زہر باد اس سے دفع — باد و بلغم کی ہیضہ قطع
اور ہر ایک فصل میں یہ ہو نافع — ہووے اخلاط بد کی یہ دافع
اس کی تعریف کا نہیں پایاں — لکھ سکون وصف اس کا کیا امکان
پس یہ بہتر ہے کرلے تو موجود — جملہ اجزا کو اس کے اے محمود
آملہ خرد ہرائتہ جو کھار — کاکڑا سینگی اور کٹ اے یار
ساتھ اس کے پلاس پاپڑا لا — کنٹکی تیکھر بھی اس کے ساتھ منگا
قدرے حاجت منگالے تو پیپل — اور سنبالو کے برگ اور گوگل
چھنیا مودن پھلی اور پیپلامور — ہو ہر اک پاؤ پاؤ اے مغرور
پیاز بندال اور لے ہلدی — سونٹھ ہڑ ابہیڑا اور کچری
چھال سہجن کی اور پودینہ — تول لے سیر سیر نے کینہ
سیندھ کا لونک لے اور سانبھر — اور پانکہ نمک بھی اے دلبر
گھوڑ بچ اجوائن اور ساجی کھار — رائی اور کالی زیری اے ہشیار
اوگ اور کالی مرچ اندر جو — دیسی اجوائن ایک ایک گلوٹہ
بیل کی گودی بنگ منگریلا — دونوں زیرہ منگا کے کر یکجا
نیم کا پتا اور بکائن کا — سوکھا سوکھا پھل اندرائن کا
اور منگالے ہلیلہ خرد اے یار — جملہ ہموزن نیم نیم آثار

زنیت اکمل

ہان اگر لائے گرمی وہ ایزاد | تر پھلا دینے کی تو کر ایجاد

ادرک کے حلوا کے ترکیبی کھلانیکا بیان

ہے یہ حلوے کا اک نیا ایجاد | یاد کرتا ہے یان قسم اُستاد
ہو بچھیرا و یا جوان یا پیر | فربہی کے لیے یہ ہے اکسیر
ہو بہو اُسکے تن پہ رونق ہو | دست و پا سے وہ اپنے اوٹق ہو
بدو سر ماسے اُسکا کر آغاز | انتہا تک کھلا بصد اعزاز
پائے پورا اگر وہ چوماسہ | لاغری کا کبھی نہ لے کا سہ
ہلدی ادرک منگالے اور میتھی | ہووے ہر ایک ڈھائی سیر کبھی
کرلے باریک پہلے تین اجزا | گھی کو اک دیگچہ مین لے کے چڑھا
کرکے بریان ہر ایک آگ مین ڈال | ہو نہ لیکن زیادہ حد سے لال
شکر اُس مین ملاوے پنج آثار | دودھ دس سیر گائے کا اے یار
پھر کڑھائی مین چند کھنچے مار | ہو چکے اس طرح وہ جب تیار
ایک باسن مین رکھ اُسے محفوظ | اور کھلا اُسکو روز ہو محظوظ
بعد پانی کے اُسکا رکھ معمول | ابتدا پاؤ بھر سے ہو مقبول
ہو نہ جب تک کہ سیر پورا تمام | تو اضافہ کرا وہ پی دا یم
پوری جب سیر بھر کی ہو مقدار | کر اضافہ نہ اُس سے تو زنہار

کھانڈ کھلانے کی ترکیب

دینا گھوڑے کو کھانڈ اے خوشخو | فربہی کا سبب یہ اُس کے ہو
کرلے فربہ فرس کو وہ بے حد | ہر طرح کا ہو خوف تجھی سنے کہ

اِس سے بہتر نہین کوئی ترکیب — یون کھلا اور کر نہ کچھ تعجیب
تول مین جسقدر ہو موٹھ اے یار — اُسکی چوتھائی کھانڈ لے تکرار
کرکے اُس مین اضافہ اور ملا — ہر صباح و مسا فرس کو کھلا
ہووے جس جس طرح سے موٹھ ایزاد — کر شکر کا بھی اُسکے ساتھ ایجاد
رکھہ نہ باہر قدم حساب سے تو — مُدعا پاکے اس کتاب سے تو
کہتے ہین ہاضمہ بھی پیدا ہو — ہووہ فربہ کہ دیکھ شیدا ہو

شاخ گاؤ میش کھلانے کی ترکیب

پائے گھوڑا جو گاؤ میش کی شاخ — باب اوصاف کا ہو اُس کے فراخ
بادو بلغم ہو اُس کے تن سے دُور — سائر آماس و علتین مفرور
جسقدر کھائے سب کرے وُہ ہضم — نرم و خشندہ ہووے اُسکا پشم
فربہی اُس کی روز افزون ہو — دست و پا سے تمام موزون ہو
گاڑ کیچڑ مین اک سلم شاخ — تاکہ ہووے گداز اے طباخ
منقضی ہووے جب شبانہ روز — کرلے اُسکا برادہ اے بہروز
اُس کے ہموزن شہد خالص لے — اور ملا دونون کو زہ مین بھر دے
کردے اوپر سے اُسکے عل حکمت — اُس کو کندون مین پھونک بے وقت
ایسے انداز سے جلا اُسکو — تاکہ جلکر وہ پختہ کشتہ ہو
رنگ ہووے سفید اور چمک — کالی رنگت کی ہو نہ اُس مین بھنک
بعد اُسکے منگالے یہ اجزا — شہترہ ساجی کھار اے دانا
اور پھکر مول مرچ اور پیپل — سونٹھ موٹھ اور گلو بھی اے اکمل

اور نمک سنگ اور گیرو ہو — کوٹ کر چھان لے ہر اک جزکو
کشتہ ہو جسقدر کہ بالا جمال — دونا اُسکا سفوف اُس مین ڈال
دونون مخلوط کرلے اے ہمدم — رکھ حفاظت سے اک جگہ بے غم
اور کھلانا ہو جب تجھے منظور — تین ہفتہ کھلا باین دستور
پہلے ہفتہ مین ساتھ گوگل کے — اور شکر ساتھ دوسرے مین لے
گھی کے ہمراہ تیسرے مین یار — اور کرنا سفوف کا یہ شمار
پہلے دن اُسکو پانچ درہم لے — دوسرے روز دس درم کرلے
تیسرے روز پندرہ درہم — جا کے چوتھے مین بیس کر محکم
بیس درہم سے کرنہ کچھ کم و بیش — تین ہفتہ برابر اے خویش
دونا کھانا ہے وہ اُس کے بعد — دونی طاقت کرے وہ اُسکے بعد
کرے حدت اگر وہ اے دل سوز — تو پہلا اُسکو دیدیا کر روز
الغرض وہ کرے جو عاقل ہو — ایک دم بھی نہ اُس سے غافل ہو

ساتوین فصل اقسام سفوف ہاضمہ اور چورن کے بیان مین

گر ورس ہاضمہ کا ہو محتاج — طاقت معدہ اسکی ہو تاراج
احتیاطاً بھی رکھ لے اے دانا — روز دستور دینے کا یہ دوا
پرورش پاتے ہین جو رات ہے — ہے ضرورت کہ تو انہین کو دے
حال ہے اُنکے نئے خمیر ہونا — صفت مین اُنکو ہاتھ سے کھونا
بھوجن کے رکھ یہی معمول — کچری اور رائی بنگ اے مقبول
آنولا سونٹھ گوکھرو اور ہرڑ — پانگ اور سونجنا اور نمک کالا

لے مساوی ہر ایک جزو اے یار ۔ کوٹ باریک اُس کو رکھ تیار
آدھ پاؤ اُسکی ہے خوراک ایکان ۔ کچھ نہیلا ملا کے کر نہ گمان
قائزہ کا مدام رکھ معمول ۔ فرق اس مین نہو نہ جائے بھول

ساڑھا بنانے کی ترکیب

ہو قراقر جو پیٹ مین معلوم ۔ لید کے ساتھ آنون ہو مفہوم
یا کہ ہے کرم پیٹ مین یا گل ۔ ہے وہ معلول اس سبب سے دل
رفع کرنا جو اُس کا ہو منظور ۔ اُسکو تیار کر لے با دستور
رائی اجوان آنولہ ہرا ۔ سونٹھ کچری ہو اور نمک کالا
چھال سہجن کی اور بہیڑا لے ۔ یا نمک سونچر نمک بھی سیندھا لے
لے مساوی ہر ایک جزو ایکان ۔ کر کے جو کوب تول پھر یکسان
تہ گنا اُس کا دوغ کر موجود ۔ پانی اُس مین ملا کچھ اے محمود
چھان کپڑے مین اور کہنا مان ۔ سب کا سب وہ سفوف اُس مین سان
ایک شکی مین بھر کے لید مین گاڑ ۔ ایک باسن کی منہ پہ رکھ کے آڑ
ایک ہفتہ سے کم نہو مدفون ۔ بعد اُس کے نکال کر موزون
پاؤ بھر روز بعد دانے کے ۔ بیس دن وقت شام اُسکو دے
کرم نکلین اور ہووے خارج گل ۔ بادو ملغم سے ہو شفا حاصل
اشتہا فہم کرے پیدا ۔ ہو کدورت سے پاک سرتاپا
فصل گرما مین اے خجستہ کار ۔ دوغ کے ساتھ اُس کو کر تیار
اور سرما مین جب بنا اُس کو ۔ بس عوض مین دہی کے سرکا ہو

اسقدر ہو لحاظ تجکو ضرور | گرمی سردی کا تا نہوئے فتور

پچلونہ بنانے کی ترکیب

ایک نسخہ یہ ہے عجیب و غریب | جسکی پچلونہ کرتے ہین تقریب
تن کا آماس دفع اُس سے ہو | باد و بلغم بھی رفع اِس سے ہو
فربہی لائے ہاضمہ ہو خوب | ہر طرح سے رہے وہ خوش اسلوب
کالی زیری منگالے اور چیتا | سونٹھ تمو ٹھ اور گھوڑنیم وزیرا
ترپھلا بابرنگ اور پیپل | سونف سیندھا اور کھاری اور جرد
ہینگ کچری جوائن اور ہلدی | پھٹکری اور سہاگہ اور کٹکی
اور جوا کھار اور کچ لونا | اور سونچر ضرور ہے ہونا
لے مساوی ہر ایک جزو ایجان | اُس مین کر تین جزو کو برہان
پھٹکری اور ہینگ جزو مگر | جزو سوم سہاگہ اے دلبر
باقی اجزا کو کوٹ لے باریک | پھر یہ تینون ملا کے کر دے ٹھیک
کر کے تیار یون سفوف اُسکا | پھر اُٹھا رکھ کہین اُسے یکجا
بعد رتب کے اُسکا رکھ ستور | ہو نہ گھوڑا ترا کبھی رنجور
اور میلہ مین دے فقط ملکر | وزن مین چار دام یا اوپر
اور بادی کا ہو خلل جسکو | یا کہ جو فعل سے اذیت ہو
یا دگیرا ہو یا کہ جو گیسرا | جا کے بیسن چنے کا جلدی لا
اور اُس مین سفوف کو ملکے | صبح دم تو فرس کو کھلوا دے
ہفتہ عشرہ تو یون کھلا اُس کو | تا کہ زائل وہ اُس کی علت ہو

نوٹ یہ نسخہ

ہوئیگا اِس طرح وہ جب مسرور — پھر کھلایا کرا اُسکو بادستور
اِسکو مین نے بھی آزمایا ہے — اور اچھا اِسی کو پایا ہے
لیکن اِس مین سے جز سہاگہ کا — کرکے تخفیف مین نے بنوایا
کیونکہ ہوتا ہے اِس سے رین جاری — بند رہتا ہے پیہ دشواری

سفوف فریادرس بنانے کی ترکیب

کہتے فریادرس ہین جسکا نام — اُس کی ترکیب کا ہے یون ارقام
بادی غلط اور بادمی ہمی — بادی اور خار یاس اور دمی
دور ہوجائے سب مرض اُس سے — کچھ نہ باقی رہے غرض اُس سے
دیکھ اجزا کو اُس کے کیا کیا ہے — پاؤ آثار پہلے زیرا ہے
اور اُس مین ہے تر پھلا بھی یار — تول ہر ایک نیم نیم آثار
سونٹھ اجمود اور پیپلامور — اور جوا کھار کھاری اے مغرور
گھوڑ نیم و بابرنگ کریجا — اور بچا کھیرا اور لے چیتا
کالی گوگل ہو اور مغز فلوس — لے ہر ایک پاؤ سیر ہے افسوس
سونف لے سیر بھر بخوشنودی — پاؤ کا نصف بیل کی گودی
اور مروڑن پھلی منگا اے یار — وزن مین اُس کے کر نہ کچھ تکرار
پھٹکری لے کلونجی اور اسبند — سانبھر اور گشنی اُس مین ہے دلبند
فلفل اور تخم ہلیلہ اے خوشخو — ساتھ اُس کے بلاس پاپڑا ہو
باکرا اسپغول اور کاکیسر — کالی زیری سہاگہ اور سونچر
ہلدی اور بنگ بھی منگا لے مول — سبکو آدھ آدھ پاؤ پورا تول

کچری اور میتھی نیم نیم آثار | چھال سہجن کی چار سیر اے یار
اور لے آدھ پاؤ لودھ منگا | کوٹ اور چھان کر سفوف بنا
وزن مین آدھ پاؤ دینا ہو | دانہ دینے کے پہلے اے خوشخو
بعد دانہ کے بھی اگر تو دے | نفع کی اُس سے ویسی ہی بو لے

حب نگار بنانے کی ترکیب

نام جسکا لکھا ہے حب نگار | ہے یہ گولی کا ایک نسخہ یار
ہینگ پیپل بھلاوا لے خوشحال | آملی اور زنجبیل اور بندال
اور آدرک بھی اُس مین کر داخل | ہینگ اور چیتا سودہ کنکی تل
قد مین وہ بیر سے نہ چھوٹی | کوٹ اور پیس کر بنا گولی
شام کے وقت اُس کو روز کھلا | رکھے معمول ایک گولی کا
قائزہ کر کھلا کہ اے پُرفن | بوک کر گولی اور بنا ہیسن

سفوف صنادق النفع بنانے کی ترکیب

ایک نسخہ یہ ہے نہایت خوب | ہے بنانے کا اُس کے یہ اسلوب
ترپھلا سونٹھ اور مرچین لال | سودھ اور تخم ملہل اے خوشحال
گرچ تازی ہو اور زنگی ہڑ | لے ہر اک پاؤ پاؤ اے دلبر
اور اجوائن اور کچری لے | دونون ایک ایک سیر اس مین دے
اور اسگند اور پیپلامور | چیتا اور بوک بھی کر معمور
اور عقرقرحا اور اندرجو | پیپل اور ثہترہ لے بے تک دو
تول ہر ایک بس چھٹانک چھٹانک | اور تعلی کے چاہ کو مت چھانک

گھوڑ بچ اور سجی اور نمک کالا — سونف کٹ اور بیج مولی کا
مین پیپل لے لے اور کالیسر — اور بندال لے لے اے دلبر
تول ہر جزو کو تو آدھ آدھ پاؤ — اُس کی میزان مین نکر تو واؤ
اور سوا سیر تو منگا رائی — گنتکی ہموزن اُس کے اے بھائی
بلدی اور تیسن اور کھاری لے — اُس کی ترکیب سُن لے تو مجھ سے
ہو یہ ہر ایک آدھا آدھا سیر — تول لے اُس کو اور نکر تو دیر
تول کر مین پاؤ لے سانبھر — اور سہ دام ہینگ اے دلبر
اور پھر مول ہینگ کی مقدار — کرلے ہر ایک تو منگا تیار
کوٹ باریک اور چھان اُسکو — ایک چلنی مین تاکہ ستو ہو
اور سر کہ منگا لے اُس مین ڈال — کم نہو تین سیر سے اک بال
پھر سکھا کر اُسے مرکب کر — ایک ذرہ نہ اُس سے کمتر کر
اور کھلانے کا اُس کے ہے مقبول — شب کے وانہ کے بعد رکھ معمول
وزن مین ایک چھٹانک ہووے دوا — دینا ستو کے بعد ہووے روا

سفوف مفتاح النفع بنانے کی ترکیب

ایک یہ ہے سفوف اے ذیجاہ — کرے تعریف جسکی شاہنشاہ
نفع کا اُسکے کچھ نہین پایان — رہے خرسند سر بسر یکران
خردل اجوائن اور بہیڑا ہر — سرشف اسپند اور مصبر تر
بیل اجمودہ کاکڑاسینگی — تخم انجیر کچری اور میتھی
مصطگی بنگ آورک اور گوکل — گلا اسبند الائچی پیپل

اور قسط نفل سیاہ زیرہ سیاہ — اور زیرہ سفید اے دیدہ
آرنی اسگند اشنہ ودھاوا — بیج بھی ہو گوارچ وحنظل کا
جو زبوبہ کہا ہے اندر جو — بیج ہو اور اترج آنولہ ہو گلو
بھنگ بارنگی پیپل اور بھیلا — بلدی اور سونٹھ باوبان سمتوا
گندھک اور آبرنگ مرچ سیاہ — اور گھوڑ بیج ہو اس میں اے دیدہ
بیل کی گودی اور نمک کھاری — اور انجار سانبھر اور ساجی
ہو جوا کھار اور نمک کالا — اور سہجن کی چھال اے دانا
اور منگالے چرائتہ دیودار — اور لے تو ارلبدی اے ہشیار
چھال بھی ہو کٹار صحرا کی — اور کچھ مول بھی ہو اے بھائی
تول ہر ایک تیم تیم آثار — جانچل دو فلوس کے مقدار
کر کے باریک ایک ایک اجزا — لیموں کے تو عرق میں لے کے بھگا
کر کے پھر خشک اس دوا کو تمام — بول میں آدمی کے کر اضمام
پھر سکھا اسکو اور رہی میں بھگا — کر کے پھر خشک پیس کر یکجا
آٹھ اور نو درم غوراک اس کی — دینا ناقہ کے ساتھ ہو کافی
ہووے منظور جب تجھے دینا — گڑ منگا تھوڑا اس میں مل لینا
اور جو ہووے کسی طرح کا خلل — کرنا مستقی کے ساتھ اس کا عمل
دانہ دینے کے بعد وقت شام — گر کھلایا کرے نہو الزام

اور کھلانے کی گر ضرورت ہو
دے بلا ناغہ چند روز اسکو

زینت الاسلام

مسفوف جامع الفوائد بنانے کی ترکیب

یہ سنے رومی سے اک دوا پائی — اور تصدیق ڈاکٹر سے کی
صدہا سی علتوں کو دور کرے — خلط صالح کا یہ ظہور کرے
ہوتا ہے زہر باد اس سے دفع — باد و بلغم کی ہیضہ ہووے قطع
اور ہر ایک فصل میں یہ ہو نافع — ہووے اخلاط بد کی یہ دافع
اس کی تعریف کا نہیں پایان — لکھ سکون وصف اس کا کیا امکان
پس یہ بہتر ہے کرے تو موجود — جملہ اجزا کو اسکے اے محمود
آجمودھ چیرائتہ جوکھار — کاکڑاسینگی اور کٹ اے یار
ساتھ اس کے پلاس پاپڑا لا — کتکی تیکھر بھی اس کے ساتھ منگا
قدرے حاجت منگا لے تو پیپل — اور سنبھالو کے برگ اور گوگل
چیتا مودن پھلی اور پیپلامور — ہو ہر اک پاؤ پاؤ اے مغرور
پیاز بندال ارلے ہلدی — سونٹھ ہرا بہیڑا اور کچری
چھال سہجن کی اور پودینہ — تول لے سیر سیر نے کینہ
سیندھ کالا نمک لے اور سانبھر — اور پانکہ نمک بھی اے دلبر
گھوڑ بچ اجوائن اور اجی کھار — رائی اور کالی زیری اے ہشیار
اور ک اور کالی مرچ اندر جو — ویسی اجوائن ایک ایک سگاؤ +
بیل کی گودی بنگ منگریلا — دونوں زیرہ منگا کے کر یکجا
نیم کا پتا اور بکائن کا + — سوکھا سوکھا پھل اندرائن کا
اور منگا لے ہلیلہ خرد اے یار — جملہ ہموزن سینہ نیم آشنا

زنیت گل

پھٹکری اور سہاگہ بریان — اور کچلہ مقشر اے ذی شان
تول پھر پورا آدھا آدھا پاؤ — رکھ نہ میزان مین اپنی تو کچھ داؤ
کرکے بریان چھٹانک ہینگ اے یار — خشک کر پتیون کو بے تکرار
بعد کرنے کے خشک پتی تول — تاکہ مقدار پوری ہو انمول
کرلے باریک کوٹ کر اجزا — سب کے سب کو ملا کے رکھ یکجا
دانہ دینے کے بعد اے خوشخو — تھوڑے ستو مین مل کھلا اسکو
یا کہ ملکر کھلا حبیلے مین — رہے موجود وہ طویلے مین
کر نہ پرہیز کھلانے مین مقدار — ہووے بس آدھ پاؤ بے تکرار
اور کھلا کر سفوف بے وسواس — قائزہ بھی رہے مدام اک پاس

سم الفار کی گولی بنانے کی ترکیب

سنکھیا کی ہے جب سریع النفع — ہوئین امراض سخت اُس سے دفع
زہر باد اور کرکری ہر قسم — باد و بلغم رہے نہ اُسکا اسم
ہے سریع الاثر و پُرتاثیر — فی المثل جس طرح ہدف پہ تیر
ہین یہ اجزائے حب سم الفار — کرون تادیب جیسی کر تیار
بچھناگ اور سنکھیا ہرتال — اور شنگرف سنگ زیرہ ڈال
لونگ سونٹھ اور سہاگہ مرچ سیاہ — لے ہر ایک تولہ تولہ اے ذیجاہ
گھتلے تین تولہ اے دانا — تول کر پانچ سیر اورک لا
کوٹ اورک عرق پھر اسکا نکال — اور دوا کوٹ کر کھرل مین ڈال
ساتھ اُسکے عرق کو کر مسحوق — روز و شب سات روز لے معشوق

اسقدر اُس دوا کو کر ناحل ✤ تاکہ سُرعہ سے ہووے کچھ فضل
ہو عرق پان کا کہ ادرک کا دونون بہتر لکھا ہے بہر دوا
اور کھرل ہو ساق کا پتھر ورنہ ہو سنگ سخت اے دلبر
گولیان باندھ کر اُسے تیار گولیان ہون نخود کے ہم مقدار
لے کے گیہون کا اک چھٹانک آٹا جب ضرورت ہو اُسکی روٹی پکا
ایک گولی کو بُوک اور ملا اُسی روٹی مین اُس فرس کو کھلا
بعد دانے کے شام کو دینا گرمی سردی کی بھی خبر لینا
دینا ہفتہ مین تین دن ایجان تا رہے علتون سے اُسکو امان
ہو ضرورت اگر تو اے دلبر صُبحدم روز دے نکرا بتر

آٹھوین فصل جُلّاب دینے اور دست بند کرنے کے بیان مین

گر بہ ایام اعتدال اے دل سال مین ہو فرس کو یک مسہل
رہے بیشک وہ اپنے تن سے درست دست دیا اُسکے ہو دین چابک دست
ہو کسافت شکم سے اُسکے دُور ہو نہ ہرگز کسی طرح معذور
پھر نہ درکار اُسکو ہوے علاج اور نہ ہوے دوا کا وہ محتاج
گو کہ ترکیب لکھ چکا دو چار اکثر امراض کے بیان مین یار
فصل یک خاص کردی یان قایم مستفید اس سے تاکہ ہو دایم
تعنے ہون مسہلات کے اجزا جبکہ درکار ہو لکھے لے اجزا
ہو نہ اُسکی تلاش سے مغموم کرلے ترکیب اُسکی تو معلوم
جبکہ جُلّاب تخم دینا ہو گرم پانی مین سان چوکر کو

بدلے دانہ کے ایک دن پہلے — شام کے وقت اُسکو کھلوا دے
کرنہاری کو صبحدم موقوف — ہو دوا کے کھلانے مین مصروف
تین تولہ مُصبّر اے خوشخو — بسولفٹ دو ماشہ سونٹھ ماشہ دو
کوٹ اور چھان لے مگر یہ سُن — ماشہ چھ لے ولایتی صابن
اور گلقند مین ملا اُسکو — ایسی مقدار سے کہ بستہ ہو
اِک غلولہ بنا فرس کو کھلا — تھوڑا اٹھلاوے باگ ڈور لگا
تھان پر باندھ پھیر نہ کر تاخیر — اندک اندک عاف دے باندھ پھیر
اور جو منظور ہو کہ ہو ادرار — ہو دے اخراج بول کا اے یار
شورہ قلمی لے اور لے گوند ببول — چھ چھ ماشے ایک ایک تُھبول
اور اُس جزمین یہ اضافہ کر — رہ خبردار اور نہو مضطر
آئین ناگاہ گر زیادہ دست — سرد پانی پلا اُسے اے مست
یا دہی کا پلا اُسے مٹھا — حسن تدبیر ہے نہین ٹھٹھا
شام کے وقت پھر کھلا چوکر — دانہ معمولی صبح دے نئے ڈر
رکھ سواری سے تین دن معذور — تا نقاہت ہو اُسکے تن سے دُور

دوسری ترکیب

یا یہ تدبیر کر کہ آئین دست — ایلوا ہلدی لے منگا اے مست
جنوسوم منگا نمک کالا — ایک سے ایک کو نہ کر بالا
تینون ہو پانچ پانچ تولہ سب — اور تیار اُسکو کر اِس ڈھب
کوٹ باریک پانی لیکر سان — دو عدد گولی باندھ کہنا مان

زینت نعیل

شام کے وقت ایک گولی دے — ایک گولی کو ہاتھ مین رکھ لے
دست آنے مین ہو اگر تاخیر — گولی دے دوسری نہ دیگیر
ہو زیادہ اگر اُسے اسہال — برگ تلسی منگا کے تو فی الحال
یک کفِ دست تو کھلا اُسکو — تاکہ اسہال کی وہ مانع ہو
یا کہ لیمون کے برگ لے دلبر — مرچ کالی بھی چار تولہ بھر
کوٹ ہر ایک اور غلولہ کر — پھر کھلا دے فرس کو اے سرور

تیسری ترکیب

اور جو ایام ہووے سرما کا — ایلوا پونے چار تولے لا
سونٹھ اور زعفران ماشہ تین — ہینگ بھی ماشہ تین اے خود بین
اور نمک سنگ بھی سوا تولہ — کوٹ کر شہد مین بنا گولہ
اور ریوند بھی ملا اُس مین — تین ماشہ فقط دلا اُس مین
جبکہ وہ کھا چکے پلا پانی — کر کے کچھ شیر گرم اے جانی
حد سے ایزاد لائے جب اسہال — تھوڑا راتب مین تو منگا کر ڈال
یعنے بکری کا ایک سیر ایجان — کوٹ باریک اودنہ کر لے جان

چوتھی ترکیب جلاب کی

یا کہ منگوا لے تیل ریندی کا — بیخ لبلبہ کا کھود کر منگوا
وزن روغن کا آدھ پاؤ اے یار — پارچہ نیز بیخ تولے چار

گرم پانی مین دونون کو بجا کر
اور پلا دے فرس کو اے دلبر

نوٹ

پچکاری دینے کی ترکیب

دیني پچکاری ہو اگر منظور — کر تکلف کو اپنے دل سے دور
گیسہ چمڑے کا اک بنا پرجوف — گرد مین دوخت اُسکے کر بیخوف
کر کے تقلید شکل مشکیزہ — نائزہ[1] منھ پہ باندھ پاکیزہ
بھر کے اُس مین دوا کو بے اہمال — نائزہ ساغری کے منھ مین ڈال
اور کینیہ ملائمت سے دبا — تاکہ خارج ہو نرم نرم دوا
اور دوا کے فقط ہین یہ اجزا — پہلا جزو اُس مین تیل ریندی کا
اور جزو دوسرا نمک کھاری — کرنی ترکیب ہے یہی جاری
جسقدر ہو دے تیل کی مقدار — ہو چہارم نمک بس اُس کا یار
گرم پانی کے ساتھ کر کے حل — چھان لے کر کے حل نہ اور مچل
ہو چکے جب کہ وہ دوا تیار — رہ گیا اک فقط عمل درکار

[1] نائزہ سے رونگالی دھجی کی ہے ۱۲

مسہل کے دست بند کرنے کا علاج

دیدے مسہل اگر کوئی ناگاہ — بند کرنے کی وہ نہ جانے راہ
حد سے افزون کرے فرس اسہال — دست آنے سے ہو شکستہ حال
سو لف زیرہ سفید مرچ سیاہ — بہ مساوی وزن اے ذیجاہ
یعنے ہر ایک لے کے تولے چار — کر کے بریان کچھ اُسکو بے تکرار
پیس باریک پانی لیکر چھان — باندھ گولی عدد مین دوا بجان
ایک گولی کھلا اسے پہلے — ایک کے بعد دوسری بھی دے
ہو اگر اس سے بند تو بہتر — ورنہ یہ دے دوا کہ ہے خوشتر

نسخہ تمام شد

ہینگ اک تولہ چار تولہ گھی — اٹھ تولہ برنج ساٹھی بھی
کوٹ باریک اُسکو اے دانا — اک غلولہ بنا فرس کو کھلا
کر نہ لے ہینگ جبتلک بریان — نہ فرس کو کھلا کبھی اے جان

اسہال غیر مسہل کے بند کرنیکی ترکیب

لائے گھوڑا اگر کوئی اسہال — ہو دگرگون شکم کا اُسکے حال
راہ مسہل کی کچھ نہین پائی — دست کی بھی دوا نہین کھائی
یا کہ گرمی سے وہ ہوا ناشاد — یا کہ ہیجان مین ہے اُسکا مواد
یا کہ کھاتا ہے نو در و غلّہ — یا نئی گھاس سے بھرا کلّہ
یا تداخل کی اُسکو ہے بنیاد — نے خبر ہو نہ اُس سے اے اُستاد
ہنگ کی یا اُسے کھلا لبدی — یا منگا سوٹھ باد یان جلدی
آدھا آدھا کر اُسمین تو بریان — خام رہنے دے نصف نصف ایسان
اور منگا کو کنار بھی اکدام — آدھا بریان کر اور آدھا خام
پائین لے ایک دام گھی مین ملا — کوٹ ہمو زن کر کے سب یکجا
مُوچرس اکدام بیل کی گودی — تول کر دام دو منگا زودی
ہنگ لے چار دام لودھ اکدام — گل دھاوا دام بھرا تمام
اندر جو شیرین ایکدام اے یار — سوٹھ بھی ہو اُسی قدر درکار
اور کھٹا دہی بھی لے اک سیر — سان اُس مین وہ سب نہ کر کچھ دیر
ایک دن کی ہوئی یہ اک خوراک — گر کھلائے تو اُسکو اے بیباک
روزمرہ منگا کے کر تیار — تین دن تک کھلا اوسی مقدار

زنیست الخیل

فصل نوین بچہ لینے اور حمل قائم رہنے اور آلنگ وغیرہ کے بیان مین

بچہ لینے کا ہو جو تجکو شوق — سُن لے اُسکا بیان باصد ذوق
چاہیے مادہ نر ہون دونون نجیب — تاکہ بچہ بھی ہو اصیل ونسیب
ہے اصالت کے ایک شناخت کا طور — آلت وضرج پر کر اُس کے غور
آلت وضرج جسکی چھوٹی ہو — نہ کہ لاٹھی سی نالہ کی سی ہو
یہ اصالت کی اک علامت جان — ہند کا تخم ہووے یا توران
ہے مقدم کہ ہووے نسل عرب — جس سے نیچے ہے اور سب کا سب
اصفہان تبت اور ترک ویمن — ہند مین جنگلی اور ملک دکن
اور یہ شرط ہے کہ ہو خوشرنگ — تاکہ بچے کو دیکھ دل ہو دنگ
پنج سالہ ہون دونون تو بہتر — چار سالہ مین بھی نہین ہے خطر
اِس سے کم سن مین قصد مت کرنا — سن رسیدہ سے بیشتر ڈرنا
ہووے جب قصد گھوڑا دینے کا — پہلے مادہ کو کیجیے دُبلا +
اور دو چار دن سواری ہو — تاکہ عائد ہو لاغری اُسکو
کرکے لاغر اُسے تو گھوڑا دے — حمل کو تا قرار ہو اُس کے
میل گر پھر کرے کبھی مادہ — ڈال گھوڑا تو اُسپہ دوبارہ

گھوڑی پر گھوڑا ڈالنے کے ایام کا بیان

گھوڑا دینے کا سب سے بہتر روز — فصل سرما ہے اے ہنر افروز
اہل فارس سے یہ حکایت ہے — چیت پھاگن کا دن نہایت ہے
ہین سوا اُسکے جسقدر ایام — سب کو لکھتے ہین وہ کہ ہین ناکام

رائیت لنجیل آریت

حمل کی مُدّت اور نطفہ قرار پانے کا بیان

نطفہ ہوتا ہے رحم مین محکم — پورے چالیس دن ہین اے ہمدم
حمل کی نو مہینے ہے مُدّت — اِس سے کمتر جو ہو تو ہو علت
بعضے راوی نے مُدّت اُسکی لکھی — یازدہ ماہ یازدہ دن کی +
متفق طائفہ ہے لیک اُسپر — پورے بارہ رہین ادھر نہ اُدھر
پیٹ مین کھینچے جسقدر مُدّت — ہووے بچّہ قوی بصد قوّت
جب تلک حاملہ رہے گھوڑی — لے سواری ولیک ہو تھوڑی
اور غذا مین بھی اُسکی کر تقلیل — جبکہ معلوم ہووے پیٹ ثقیل
حمل کی وضع مین جو باقی ہو — ایک چلّہ تو گھی کھلا اُسکو
پاؤ بھر گھی کا روز رکھہ معمول — بچّہ جب تک جنے وہ اے مقبول
پیٹ مادہ کا جبکہ خالی ہو — فرس آلنگ کی بحالی ہو
ہو نہ آلنگ پھر اُسے درکار — بعد تولید پھر بھرا اے یار
بس کفایت ہے ایک ہفتہ تک — کھینچنا انتظار کا بیشک

نر و مادہ بچّہ کے حمل کی پہچان کا بیان

راویون سے مجھے کھلا اسلوب — ہو جو یوم ازدواج باد جنوب
رحم مین نطفہ جبکہ پائے قرار — لائے بچہ وہ مادہ بے تکرار
سر پستان راست ہو جو سیاہ — اور نر مم کی بھی اُسپہ ہووے کُلاہ
چپ سے ہو راست مرتفع ایجان — بچّہ نر ہونے کا یہی ہے نشان

نفیس الحیل

بچہ پالنے کا اور دودھ کی تاثیرات کا بیان

جب تولد ہو پیٹ سے بچہ — چاہیے طاقت مین اپنی ہو بچا
اونٹ کا دودھ اُسے مقرر کر — دیکھ طاقت پھر اُسکی اے دلبر
گائے کا دودھ گر اُسے تو دے — فربہی اور صفائی ہو اُس سے
چستی و چابکی جو ہو درکار — دودھ بکری کا کر مقرر یار
جو کھلانا کرہ کو بہتر ہے — گشت دینا بھی اُسکو خوشتر ہے
باندھ رکھنا اُسے نہین لائق — باندھ رکھتے مین کب بھلا شایق
ساتھ مادہ کے اُسکو بے تکلیف — جس جگہ چاہے لے چلے تشریف
دست و پا مین جو اُسکے طاقت ہو — راہ چلنے کی اُسکو عادت ہو
کر سواری نہ اُسپہ ہر دو سال — خدمتین کر فقط کہ ہو خوش حال

دسوین فصل فوائد متفرق کے بیان مین

پہلا فائدہ آلنگ کے بیان مین

ہو نہ آلنگ مین اگر گھوڑی — باسی روٹی کھلا اُسے تھوڑی
اُسکو دو چار دن کھلا ایجان — تاکہ آلنگ اُسکا ہوا مکان
یا پکا کر مسور اور بیگن — سیر بھر وزن مین ہوا سے پر فن
وزن دونون کا پر مساوی ہو — تین دن تک کھلا دے تو اُسکو
جب وہ آلنگ کا کرے کوڑا — آخر آلنگ مین چڑھا گھوڑا
اور جو آلنگ چاہے کر موقوف — باسی پانی سے فرج کر منشوف
پر کئی بار دن مین اور کئی روز — تاکہ شہوت کا اُس کی کم ہو سوز

قطع ہوجائے اُس کی تا شہوت | پھر نہ آلنگ کی رہے شوکت

دوسرا فائدہ عقیمہ کے حمل قرار پانے کے بیان مین

کھوڑی ہوئی نہووے جو گا لمبن | کر یہ ترکیب تا کہ ہو ممکن
آنولہ پھٹکری حنا زیرا | کتھ کتیرا سپاری سرپا
دونون زیرے ہون اسمین یکتقریر | دونون مائین بھی ہون صغیر و کبیر
ہڑلے زنگی بھی اُس مین اے دلبر | تول آدھ آدھ پاؤ سب یکسر
کوٹ کر ایک ایک کو باریک | پارچہ بیز کر کہ تا ہو ٹھیک
آٹا گیہون کا لے کے نیم آنار | ایک روٹی پکا لے اے ہشیار
اور لے آدھ پاؤ تول سفوف | گھی شکر بھی ملا نہ کر موقوف
دونون آدھ آدھ پاؤ اے دلبر | نان کے ساتھ مل ملیدہ کر
صبحدم روز مرہ اُسکو کھلا | ایک ہفتہ کھلا اُسے پورا
قائزہ بھی رہے مدام اُسپر | ہو نہ تعداد بیس سے کمتر
جب گذر جائے ہفتہ اے دلبر | اسپ نر تو منگا کے چھوڑ اُسپر
گر خدا چاہے پائے استقرار | حمل اُس کا بغیر استفسار
گر نہو اُس دوا سے کچھ تاثیر | اب کہون جس طرح وہ کرے تدبیر
فرج مین اُس کی اُنگلیون سے چکھ | جو ہو اطراف اُسکے گوشت کی رکھ
یعنے ملمس مین ہو اگر معلوم | گوشت کچھ کچھ فراز ہو مفہوم
اور جوئے سے فراز آئین نظر | قطع کر نجردی سے اے دلبر
صاف کر بجہ دان اے دانا | ہو کثافت وہ جسقدر یکجا

زینت المجالس

کرے تیار صاف کپڑے کی — تھیلی اک دو ردار چھوٹی سی
اور ریشم کر اُس مین پر بے کد — ہو وہ تولہ دو لیموں کے ہم قد
لے لے کافور و مشک جو جو بھر — اُس مین یک دانگ زعفران بھی بھر
سات پیپل بھی گن کے لے ٹھیک — پیس ان سبکو خوب تو باریک
لے عسل اور گلاب اے خوشحال — ہو وین ہموزن دونون دس مثقال
کر کے شربت سفوف اُس مین ملا — کیسۂ بستہ کو پھر اُس مین دبا
اور باندھون سے اس طرح سے بھرا — تاکہ ہو جاوین جذب سب اجزا
ایک ڈوری لگا لے بس مضبوط — بچہ دان مین کر اُس کے تو مربوط
سر رشتہ کو لے اے ہمدم — باندھ دُم مین و یا کہین محکم
اور حفاظت کر اُس کی چار پہر — صبحدم لا کے ایک گھوڑا نر
کھینچ ڈوری کو تھام اے اکمل — بچہ دان سے جو کیسہ آئے نکل
رکھنا ڈوری کو اسقدر مضبوط — تا نہ وہ ٹوٹ کر گرے مخبوط
کیسہ لے فوج سے جب اُسکے نکال — پھر تو فی الفور اسپہ گھوڑا ڈال
گر خدا چاہے ہووے بار آور — ہر جز تزویج ہو سعادت پر

تیسرا فائدہ اسپ ترکی کی شہوت زیادہ اور کم کرنے کے بیان مین

اور گھوڑا جو ہووے کم رغبت — پی سکے وصل کا نہ وہ شربت
لے منالی تو مادہ کی نچھر ہاتھ — زرکے تھنون مین ملدے زور کے ساتھ
یون لگائے جو تو کئی دن تک — جوش شہوت کا اُسکو ہو بیشک
باسی روٹی بھی اُس کو نافع ہو — اور سستی بھی اُس کی دافع ہو

اور ہوتی ہے کھانڈ سے ایزاد — ترکی شہوت نکر تو اسبداد
خوش غلافی جب اُس کی ہو منظور — کردے تو دو لولے مین اُسکے فتور
یا سی پانی چھڑک تو فوطون پر — جانے نا جوش سے وہ اپنے گزر
یا کہ مل ڈال اُس کے فوطون کو — گھی لگا کر کے ہاتھ مین نا ہو
آختہ وار ہو جو نل فوطہ — رات و دن تک برابر ایک ہفتہ
اور نسخہ ہے اک مجرب یار — قطع شہوت کا تا کرے یک بار
برگ تنباکو لے اور لے مسور — جوش دے اُسکو خوب باد ستور
چھان پانی کو اور ملا کافور — پر ہو دو جو کے وزن اے مخمور
لے کے شکر قوام کر اُس کا — گرم پانی کے ساتھ اُس کو پلا
سات دن تک اُسے پلا پیہم — ہو جو شہوت ہے اپنی وہ بیغم
یا کہ خرنے کو برگ نے کو منگا — شبت و زیرہ انار ترش بھی لا
اور سرکہ لے اور لے کشنیز — اور اُسپر اضافہ کر شونیز
حسب دستور جملہ اجزا کو — کر کے تیار تو کھلا اُس کو
تا کہ شوخی ہو اُس کی سب زایل — سوئے مادہ نہ وہ دے وہ مائیل
یا مجرب ہے ایک نسخہ اور — گھونگل لے گھیکوار تو نے غور
بو دے دو سیر جملہ مغز اُس کا — شورہ قلمی بھی پھٹکری بھی لا
لے برابر دونون کو چھان کے چھان — ایک باسن مین رکھ کے منھ کو ڈھانک
گل حکمت لگا دے پھر اُسپر — حسب دستور اُس کو گشتہ کر
پھر منگا کر کے ایک ترش انار — کر مجوف اُسے بلا تکرار

فصل ۱۲

دانہ اُس کے نکال تخم کے ساتھ — ملدے اُس خاک مین لگا کر ہاتھ
گولیان باندھ اُس کی اے دلبر — اُسے خالی انار مین پُر کر
اُسی ٹکڑے سے اُسکے مُنھ کو ڈھانک — دانہ بھر ہووے اسطرح سے ٹانک
جوکا آٹا تمام اُسپہ لگا — ایک تہ اسپر اور دے کپڑا
بعد کپڑے کے پھر لگا گوبر — اُسپہ مٹّی کی اور تہ اُوپر
مجتمع کرکے کنڈا صحرا ئی — پھونک دے اُسمین رکھ کے اے بھائی
پھر نکال اُس مین سے معلق برگ — گردہ محنت رہے نہ مُنھ مین تھوک
تین ماشہ لے تول خاکستر — اُسپہ نو ماشہ بنگ اضافہ کر
کوٹ دس بیس پان کے پتّے — پھر یہ تمینون کو ایک مین ملدے
لے کے ہاتھون مین اُسکی گولی بنا — دو گھڑی دن چڑھے فرس کو کھلا
یا کہ چربی ہوگا ؤ کی اِک باؤ — اور شکر بھی اُسی قدر لے آؤ
کرکے مخلوط دونون کو باہم — دو گھڑی دن چڑھے کھلائے عم
دونون نسخے ہین یہ مجرب یار — آزمایا ہے مین نے بے تکرار
بے ملے کاٹے آختہ ہو بور — اُس کی شہوت کا جائے سارا زور
گر تو دس بیس دن اُسے کھلوا — بیشک اُسکا اثر بھی ہو پیدا

چوتھا فائدہ آختہ کرنے کی ترکیب کے بیان مین

ہو دوا کرنے سے نہ شوخی دور — آختہ کرنا اُس کا ہووے ضرور
شکل آسان بتاؤن تجکو ابھی — کر یہ ترکیب تاکہ ہووے خصی
ہو جگہ نرم اُسپہ اُسکو ٹال — دست و پا مین پھر اُسکے لنگر ڈال

مضطرب تا وہ اسپ ہو نہ سکے | دست و پا اپنے منتشر نہ کرے
چیر فوطون کو تھام کر بہ خرد | تا کہ مہرے نکل پڑین نے کید
بھر دے اُس مین ٹو کچھ نمک لیکر | کھول دے دست و پا کے سب لنگر
اور ٹہلا وا اُسکو آہستہ | تا نہ ہو زخم سے وہ دل خستہ
باندہ کر اُسکو ایک دو ساعت | کھول ٹہلاوے پھر کہ ہو راحت
دوسرے روز جبکہ خون ہو بند | مرہم اُسپر لگا کہ ہو خرسند
پانی دو تین دن نہ دے اُسکو | لیک گر تشنگی زیادہ ہو
تو قباحت نہین کہ لے ساقی | دیدے پر رکھ کے تشنگی باقی
جب تک اچھا نہو سوار نہ ہو | بعد صحت بھی نے قرار نہ ہو
رفتہ رفتہ کس اُسکے اوپر زین | تا کہ پائے وہ اس طرح تزئین
ہو سواری سُبک خرام ناز | شہسواری کا ہو نہ ترک و تاز
دے دوش کا نہ جور اُسپر یار | گذرین جب تک نہ پھر مہینے چار
بہتر ایام اعتدال کے ہین | اور جتنے ہین سب زوال کے ہین
ہو ضرورت اگر تو بہر ضرور | گرمی سردی کو پھر نکر مخطور
آختہ کردے جی کو تا ہو چین | دونون آسودہ ہون ترے عینین
پر حفاظت مین اُسکے ہو نہ قصور | اور مخطور کا نہو وے نشور
آب و دانہ کی قید کرنا ہو | بعد نشتر کے اسے سودہ خو

پانچوان فائدہ بچھیڑے کے عیب نکالنے کے بیان مین

چاہے گر تو بچھیڑا ہو بے عیب | کچھ نہو عیب کا پھر اُسپر ریب

بھون کر دے سہاگہ سے چلے بھر ۔ ساتھ پانی کے اسے نکو خستہ
چار ماشہ ہو اُس کی اک مقدار ۔ کر کے باریک لیک اے ہشیار
بعد چلے کے داغ چارون بند ۔ گل سے پھولے رہین ترے دلبند
داغ کا داغ پر نہو وہ داغ ۔ کہ جو دشمن کے دل کا ہووے چراغ
دونون ہاتھ اور پانون کے اندر ۔ دو دو خط کر دے اُسکے گھٹنون پر

چھٹوان فائدہ گھوڑے کو جھولیدار کرنے کی ترکیب کے بیان مین

جسکا گھوڑا نہووے جھولی دار ۔ داغ پسلی تو اُس کی اے ہشیار
یعنے دونون طرف کی پسلی پر ۔ چار پارہ کرا اے ہنر پرور
یا کہ تو پاؤ بھر لے سونٹھ منگا ۔ نصف اُسکے پھر اُس مین سنجی ملا
پاؤ آٹا ماش کا آٹا ۔ گوندھ کر سبکو ایک وٹی پکا
ڈال کنڈون کی آگ مین اُسکو ۔ خاک جلکر وہ تا کہ اُس مین ہو
پیس پھر اُسکو تو بہت باریک ۔ کر لے چالیس پڑیا اُس کی ٹھیک
روز پانی کے ساتھ یک خوراک ۔ اُس کو پلوا دے جا کے اے بیباک
تا کہ اپنا کرے وہ پیٹ دراز ۔ پھر نہ باقی رہے نشیب و فراز

ساتوان فائدہ رگون کے مقامات کے شمار اور فصد لینے کے بیان مین

فصد لینے مین چاہیے ہشیار ۔ آئے جسکی نظر مین رگ کا تار
فصد کے ہو مقام پر جو بال ۔ صاف کر لے اُسے کہ ہو نہ وبال
صاف کر لے جو بال تو ایجان ۔ پھر خفا کا نہووے تجھکو گمان
ستر اور دو ہزار ہین سب رگ ۔ کر تین اپنے مقام مین ہین نگ

اس مین چھبیس فصد کے ہین نام — اُسکی تشریح مجھسے سُن لے تمام
سر بنہ گوش سینہ ہر دو دست — لب گلو کام دو بری اے مست
کف پا بند دست خسرک اور نعل — ران دُم اور زبان بضبط عمل
فصد بینی کی اے سراپا نور — اتنے امراض کو کرے ہے دُور
گرمی سردی کو آب گیرا کو — یا کہ چوگیرا باد گیرا ہو
ہووے گرمی زدہ اگر گھوڑا — یا کہ آنکھ اور گلے مین ہو توڑا
یا خلل اُس کے کچھ دماغ مین ہو — خون لینے سے سب یہ جائے لہو
فصد تالو کی لے جو اے خوش نام — دفع وہ سب ہو دفع ہو لب گام
اور بنا گوش کی جو ہین دو رگ — اپنی اُنگلی سے دیکھ اُنکی تگ
گوشہ چشم سے بسوئے دو گوش — تین اُنگل کا فرق دیکر ہوش
کرکے نشتر سے تو اُسی مین شگاف — ہووے اُس سے بھی سب یہ علت صاف
اور گلا باندھ کر جو دے نشتر — پر محاذی سینہ اے دلبر
شکل بادام وہ جو یک رگ ہے — متصل سینہ کے اُسے تگ ہے
خون اُسکا اگر نکالے تو — خوبک اور یوعمہ اُڑا لے تو
خشک اور گردن اور سر کے مرض — باقی اُس سے کبھی رہین نہ غرض
دو رگین سینہ کی جو ہین مشہور — اُس کی بھی فصد سے یہ سب ہون دور
خون سارے بدن سے آتا ہے — تن کا آزار سب سے جاتا ہے
اور ہین دو رگین بہر دو دست — کرتی رہتی ہین فوق زانو جست
نکلے سارے بدن کا اس سے خون — ہوئین امراض جسم کے بیرون

رفتنی کھنل

گوشۂ سینہ یعنے ٹھاک کے پاس | مثل نے، ورگون کی پاسے اسکا
موتڑہ کا وزن ہفت اندام | ہووے خارج وہ سب بسہل تمام
خس گ دست و پا جو ہے مشہور | اُسکے نشتر سے زہر باد ہو دور
اور امراض کو بھی ہو نافع | جسم کی علتون کو ہو دافع
کعب پا دست مین عقب ہم ہے | ایک اُنگلی کو اُسجگہ رکھدے
رگ کی جنبش جو ہو وہان محسوس | بار نشتر تو وان نہ کر افسوس
زہر باد اور جلتے ہین امراض | رفع ہوتے ہین اُس سے بے اغماض
پاس کانون کے سر پہ رکھی ہے یار | جس جگہ رکھتے ہین سدیں اقسار
سر سے بہٹکر جو آٹھ انگل پر | عین گدی پہ جاکے دے نشتر
سر مقعد پہ دم کی ڈنڈی مین | بڑھ نہ اوپر تو اُسکی جھنڈی مین
دفع نشتر کے دینے سے بالکل | ہو اگن باد اور خارش و جل
آب دوانہ کی قید بہتر ہو | فصد کے بعد دے بنا اُسکو
سونٹھ اجوائن اے نجستہ فام | وزن مین دو دون چیزین دو دو دام
ہلدی سہ دام اور پیپلامور | ہین یہی چار چیزین اے سرور
پیس باریک سب کے سب اجزا | سان مہین مین اور فرس کو کھلا
پہلے نشتر کے گشت دے لینا | فصد کے بعد پانی مت دینا

آٹھوان فائدہ مرہم زنگاری بنانے کے بیان مین

زخم ناسور ہو اگر زنہار | ہے مفید اُسکو مرہم زنگار
آدمی ہووے خواہ گھوڑا ہو | فائدہ سند ہے یہ دونون کو

سلہ نسخہ جات لنگر ذکر کیا گیا ہے یعنے جس کے ذکر کرنے سے لنگر مشہور ہوا

پتیان تازی نیم کی اے جان — تول کر آٹھ دام با امکان
مُوم اور رال اور رے نرنگار — تینون ایک ایک دام بے تکرار
اور منگالے پیاز یک گٹھا — بین دو ایہ جزو نہ کر خطا
اور شنگرف اور کیلہ لے — تول ایک ایک دام اُنہین دے
اور لے پانچ دام صابن بی — کوٹ کر سب جُدا جُدا نوچان
تیل مسکو لے پاؤ بھر ایجان — تیل ہو تلخ یار سہ ماہین
نیم کی پتی پہلے اُس مین جلا — پھینک اُسکو نکال خوب دبا
بعد اُس کے پیاز اُس مین ڈال — جبکہ جل جائے تو اُسے بھی نکال
باقی اجزا کو کر کے پارچہ بیز — کر بتدریج تیل مین آمیز
دے جو اک مرتبہ بندھے گولا — ہو قباحت ملانے مین پیدا
جبکہ تیار ہو چکے مرہم — اُسکو رکھ لے ملا کے اے ہمدم

نوان فائدہ مرہم قیر بنانے کے بیان مین

پاؤ آثار تو منگالے رال — مُوم دو پیسہ بھر پھر اُس مین ڈال
تیل شیشم کا سیر بھر اچھا — ظرف آہن مین لے کے اُسکو ملا
نیم کی پتیان لے اُس مین جلا — وزن ہو سیر بھر مگر پورا
پھینک دے اُسکو جبکہ وہ جل جائے — رال اور مُوم تیل مین رل جائے
نیم کی چوب سے اُسے کر حل — اور دیدے کے پانی اُس کو جمل
دُھو کے پانی سے تو پچاس اک بار — خاصہ مرہم بنا لے اے ہشیار

نسخہ ۱۱۱

نافع زخم ہر طرح کا ہو ✤ کرکے تو اختیار رکھ اُسکو
مرہم قبہ نام اُس کا ہے اِس طرح پر کلام اُس کا ہے

دسنوان فائدہ روغن بہروزہ بنانیکے بیان مین

یہ جو نسخہ ہے مرہم بہروز زخم و ناسور کا نفع افروز
تنگ کے ریش کا بھی ہے نافع پشت کے ریش کا بھی ہے دافع
کالا زیرہ ہو تو تیا بھیلا تیل ہرتال سنبل اور چوکا
دار ہلد اور سُہاگہ اور ہلدی اور جوا کھار سب منگا جلدی
لے کے ہر ایک بست و پنجدرم تیل خالص لے تل کا اے ہمدم
وزن دس سیر تیل کا بس ہے دے کڑاہی مین جوش پے در پے
جوش دے کر بھر آنچ سے لے اُتار سارے اجزا ملا دے اُس مین یار
چوب سے نیم کے کر اُس کو حل جبتلک دونون ہاتھ ہووین شل
فرق اجزا دتیل مین نہ رہے چاہے جس زخم پر طلا تو کرے

گیارھوان فائدہ حب شنگرف بنانے کے بیان مین

حب شنگرف بھی ہے بہت نافع بیل اور زہر باد کی دافع ✤
پہلے شنگرف کوٹنے کے پیسہ بھر اور سنبل برابر اُس کے کر
وزن کتھ پاپڑہ کا ہووے تمام یک ٹکے بھر مین اے نکو فرجام
پیس ان سبکو تو بہت باریک آب ادرک مین باندھ گولی ٹھیک
عقل سے باندھنا مگر گولی کیونکہ ہے زہر باد مین جھولی
ایک جھر بیری سے نہ بڑھکر ہو ہوسکے بے ڈر کھلاوے پھر اُس کو

یعنے گولی ہو یک بھلا نوہ سات | ایک چلّہ کھلا اُسے اِس گھات
اور میلہ مین دیکھیو میتھی ملا | ایسی ہووے دوا کہان پیدا

بارھوان فائدہ دلّالون کی بولی دریافت کرنے کے بیان مین

کرتے ہین گفتگو یہ سب دلّال | ہے خریدار کے وہ حق مین زوال
کیونکہ آتی نہین سمجھ مین بات | اِس مین کر جاتے ہین وہ اپنی گھات
تجھکو ہونا ہے واقف اس سے ضرور | تاکہ جانے نہ پیش اُسکا زور
اسلیے مین نے چنکے باتین چند | فائدے دین جو تجکو اے دلبند
اُنکو کرتا ہون اِس جگہ مرقوم | ساتھ اردو کے تاکہ ہو معلوم
اصل پشتو ہے یا کہ اور زبان | پر یہ ہے اصطلاح دلّالان
ایک کو کہتے ہین یہ سنے کینہ | سارے دلّال اکیل اسپینہ
بازدہ دو گیرے تین کا یا چار | اور کنہ پانچ دیکھی تجھ اے یار
رکھی بس سات پانو بس ہے آٹھ | سرلس نو ہے قافیہ ہے کاٹھ
سراسپینہ اور سرتانے | دس گیارہ سمجھ لے تو اُس کے
ہے سرباز نام بارہ کا | سرگیری کو کہدے تیرہ جا
سر کا پا ہے نام چودہ کا | اور سرنیم پندرہ پورا
کہدے سوتی کو بے تردد بیس | اور کفہ مالی سوتی کو پچیس +
کیڑی دیکان کو کہتے ہین وہ تیس | اور کفہ کسو یا سوتی کو بتیس
خالی یا سوتیان ہوئین چالیس | اور کفہ مالی مل کے پینتالیس
کف دیکان پچاس لے پہچان | اور کبڑی سوتیان کا ساٹھ نشان

فہرست اول

رکھی بش سو تیان ہوا ستر — کانپا سو نیان ہے اسی اے دلبر
سر اسپینہ کسو لانگ کو جان — کہتے ہین نوے کو ہاک افغان
اور پنچانوے کو سب دلال — کف کسو لانگ کہتے ہین ہر حال
لانگ سو ہی اور مالنسی مالی لانگ — سو سے زائد پچیس کا ہے سانگ
اور جو بولین اکپل نیم سے ل — لانگ کا لفظ تو سمجھ اے دل
سو سے بڑھکر پچاس کہتے ہین — دل مین اپنے سمجھ کے رہتے ہین
مالنسہ کسو جو باز لانگ کے ساتھ — اپنے مُنھ سے کہین پکڑ کر ہاتھ
سو سے زائد کرے ہین پچہتر — دل مین اپنے سمجھ لے ہے بہتر
کہتے ہین باز لانگ دو سو کو — مالنسی تالی جب اسپر زائد ہو
دو سو سے زائد پچیس ہو ایزاد — ہے یہی گفتگو یہی ارشاد
جب سُنے باز نیم لانگ کو تو — کہدے دو سو پچاس کی ہے بُو
مالنسہ کسو کے ساتھ کیڑی لانگ — جب کہے سوچ لے تو اسکا سانگ
یعنی کہتے ہین دو پچہتر — ہے یہی گفتگو سُن اے دلبر
جب کہین کیڑی لانگ ہے عاقل — فہم کر پورے تین سو بے غل
مالنسہ مالی بڑھائین جب اسپر — بولین پچیس وہ اضافہ کر
جب کہین کیڑی نیم لانگ کی بات — لائین وہ ساڑھے تین سو کی گھات
مالنسہ کسو او کا یا لانگ کہین — تین سو پر پچہتر اور بڑھین
صاف جب کاپا لانگ کہتے ہین — ٹھیک وہ چار سو کو کہتے ہین
کہتے ہین رکھی لانگ کو چھ سو — رکھی بش لانگ سات ہے تک دو

زنیت النساء

بازبش لانگ آٹھ سو پچاس — سر بش لانگ کو تو نو سو جان
اور بڑی مالی لانگ ہووے ہزار — اور چھوٹا کہین تو سو کا شمار
گورپا گھوڑا گورپی گھوڑی — دستوڑی ہر دو دست و بالنگی
کلکیان آنکھ بڑی ہو طاقی — موتڑہ لاسہ اور بد لبشی
چھپھا ہے دانت اور کسوں بد — بازنہ دیکھنا ہے سر و قد
اور کہتے ہین کسو کمتر کو — اور مالی زیادہ بہتر کو
ہووے سائیس جسکا ناکارہ — بڑی کیڑا کہے وہ عیارہ

گیارھویں فصل نکات عجیب اور حکمت غریب کے بیان مین

دور کرنا جو چاہے بھونری کا — اسکا بتلاؤن تجکو ایک نکتا
جس جگہ کی تو چاہے بھونری کو — کہ علامت نہ اسکی ظاہر ہو
استرہ لیکے کاٹ وان چمڑا — سیندور اور تیل لے کے اسپہ لگا
پر نہ جبتک ہو اس جگہ کا زخم — اور آوین نکل نہ اسپر پشم
دائم اسپر لگاوے کر نہ برس — بال سیدھا جمیگا بے وسواس
اور عقرب ستارہ ہو جس کے — کاٹ چمڑا بھی اس کا بے کھٹکے
تیل سیندور لیکے اسپہ لگا — اس سے بہتر نہین ہے کوئی دوا
بال نکلین گے اس جگہ بے رنگ — پھر اسے دیکھ ہو نہ کوئی دل تنگ

دوسرا نکتہ

گر تھنی کا ہو تجکو کرنا دور — چونا سجی منگا نہ ہو معذور
پانی دے اور ملا کے دونون ملا — پھر تھنی پر لگاوے کہنا مان

زینت المحفل

پھیم یکسہ چار دن لگا اُسکو
کہ تبدیل کیف سے کی نہ ہو

تیسرا نکتہ

جلے گھوڑا اگر کوئی ناگاہ
آگ یا دست سے نہ پائے پناہ
اُسکے یہ ہے علاج کی ترکیب
ایک لگا فقط عجیب و غریب
زخم تھوڑا ہو یا بہت سا ہو
دیدے پانی پیاز کا اُس کو
آدمی کا بھی یہ علاج ہے یار
آزمایا ہے کچھ نہ کر تکرار
کر تو جو ہار بار شست و شو
زخم کی کچھ نہ ہے نہ باقی بو
اور ہوتی ہے یار برسائی
اِسکے پانی سے جلد تر اچھی

چوتھا نکتہ

زخم سے خون اگر نہووے بند
کام کچھ کر سکے نہ دان پیوند
باندھ دان لے کے مکڑی کا جالا
بند ہو جائے خون کا نالا
یا سُناگہ تو پیس کر فی الحال
کچھ سفوف اُسکا زخم پر ڈال
گھوڑے اور آدمی کی قید نہ کر
ہے یہ دونوں کے واسطے بہتر
یا پپیتہ منگا کے سول عقیل
کر لے اُس کا سفوف بے تشکیل
خون بہتا ہے جس جگہ بھبھوے
نے تردد وہ بند اُسے کرے
اور جو لے کر کے اُسکو روئی دو
کر کے حل تو گلاب مین اُس کو
عورت حاملہ کو دے جو پلائے
وہین بچہ کو پیٹ سے وہ گرائے
بند کرنے مین خون کے بے تقریر
مین نے پایا ہے تار پین اکسیر
اِس کے دھونے سے زخم ٹھنڈا ہو
خون ہو بند اگر نکلتا ہو

پانچوان نکتہ

زخم دھونے کے واسطے دلبر — اور کرنے کو صاف ہو بہتر
نیم کا پانی اے نجستہ خصال — یعنی کر جوش تمیان نے الحال
اُس کے پانی سے زخم دھلوا دے — بول یا آدمی کا منگوا لے
دھونا پیشاب سے بھی بہتر ہو — یہ بھی نسخہ ہے خوب اے خوشخو

چھٹوان نکتہ

زخم مین کیڑے ہون پڑے جسکے — خشک تمباکو چھان کر بھر دے
یا تو کٹکی منگا کے کر باریک — بھر دے زخمون مین تا کرے تحریک
زخم سے ہو دین سارے کرم جدا — اور کرے فائدہ بھی اپنا دوا

ساتوان نکتہ

ہووے جب اندمال زخم اے جان — ابتری کا رہے نہ اُس مین نشان
اُس مین باقی رہے فقط سردی — چھڑک اُسپر بنا کے یہ خشکی
پھٹکری مائین ایلوا اے یار — ہر سے زنگی ہو اور پوست انار
ایلوا بھون سبکو کر باریک — وزن ہر یک مساوی لیکے ٹھیک
کر کپڑ چھان اُسکو تو رکھ لے — زخم کے مُنھ پہ وزا سے بھر دے

آٹھوان نکتہ

بال گر زخم پر نہ نکلے یار — دیکھکر اُسکو ہووے دل بیزار
تھوک مین اپنے پھینٹ کر ڈالیل — دفعہ دفعہ لگا مگر بے سیل
یا کہ صابن اور نیل مل اُسپر — تا کہ آجاوین جلد مُو اُوپر

یا کہ چمیڑا جلا کے چینی لے | تیل و سیندور اور اُس مین دے
تھوڑا صابن بھی لے اور اُس مین ملا | کر مرکب یہ سب کو اور لگا
اور جو برساتی ہے پڑی ہو چٹ | بال خارش سے یا گئے ہون کٹ
کر کے تو کو کنار خاکستر | تیل مین تل کے اے ہنر پرور
پھینٹ کر اُسکو ظرف مین رکھ لے | داغ پر اُسکے روز اسے مل لے
بال آئین نکل وہان بیشک | داغ باقی رہے نہ اُس کی دمک
خاک بھی گر زوے سوختہ کی | کر مرکب جو اُس مین لے بھائی
وہ بھی کرتی ہے فائدہ پیدا | نہین دشوار تو بنا کے لگا

نوان نکتہ

سانپ کاٹے فرس کو گر ناگاہ | رنگ ہووے زبان کا اُسکی سیاہ
نیم کی پتیان تو لے منگوا | کھا سکے جسقدر اُسے کھلوا

دسوان نکتہ

جس فرس کے بہت ہو گلٹ جاری | پیپل اور رک و مرچ لے کالی
کر کے باریک ایک ہفتہ کھلا | صبحدم روز اُس دوا کو پلا
ہون مساوی ہر ایک جزا یجان | اور کھلا عقل سے سنو نادان

گیارہوان نکتہ

کیے ریزش اگر کوئی گھوڑا | یعنے ریزش منی کی بے سر و پا
گھٹہ کیلے کی جڑ کتیرا لے | نین دن صبحدم اُسے دے لے
یا کہ لے سونف کر کے تو باریک | یا کہ زیرہ سفید بے تشکیک

یا کہ سونلی کا بیج اسے ہمدم	وزن مین اسکو تول نو درہم
ایک ہفتہ کھلاوے اسکو پگاہ	تا کہ ریزش سے ہو فرس نہ تباہ

بارھوان نکتہ

جسکو خو ہو پسینا لانے کی	تھوڑی محنت مین وہ چھپاوے جی
سر سے پا تک نکالے اپنے آب	ہو سواری مین اس طرح بیتاب
گیہو دو دو دام پیس شکر لے	پہلے دانہ کے اس کو کھلوا دے

تیرھوان نکتہ

گولی دیتے ہین دو مڑی جو کھلا	گھوڑے کی سوت کی وہی ہے دوا
اسکی تدبیر ہے بہت مشکل	ہونا بیطار بھی ہے اس مین خجل
پر بتائی یہ ڈاکٹر نے دوا	پائے جب کوئی اسطرح کی دغا
جلدی گرگٹ منگا کے اک دو چار	جوش پانی مین دے کے کر تیار
جوش کھا کر وہ جب مہر ہو	نال مین بھر کے تو پلا اسکو
اور مجرب ملی مجھے ترکیب	کرلے بے ڈر نہ کر اسے تعجیب
پیر ہے اک آشنا نے بتلایا	آزمایش کیا ہوا پایا
یک شجر لے منگا کر نڈے کا	کر فقط سخت چوب اس سے جدا
برگ اور پوست خار و گل اور پھل	کلام اجمعین سے ہے اکمل
توڑ یا کوٹ یا بہ ندہ کر	جوش کر دیگدان مین سب یکسر
جوش کھا کر وہ جبکہ ہو تیار	آب جوشیدہ لے کے نیم آثار
ایسی حکمت سے تو پلا اسکو	نہ رہے گرم اور نہ ٹھنڈا ہو

اس طرح سے تو اُسکو اک دو بار — اسی پانی کو دے پلا اے یار
انشاء اللہ پانی پیس کر بور — زندگی کی لگائے تن پر تور

چودھوان نکتہ

یال و دُم کے نہ بڑھتے ہون گر بال — ساتھی چاول کا اُسپہ دھوون ڈال
یا کہ اک نسخہ ہے عجیب و غریب — اسکی دیتا ہون مین بتا ترکیب
آنولہ بیتی دو دو تولہ لے — اور دو تولہ کٹھول اُس مین دے
کرلے باریک یا رست کچھ پیس — کر کپڑ چھان اور دہی مین گھول
تھوڑا پانی بھی دے اور اُسکو چھان — کرلے پھر شیر گرم کہنا مان
صبحدم یال و دم مین مل اُسکو — بعد نصف النہار اُسکو دھو
بال لمبے ہون اور چل نکلے — ایک ہفتہ تلک جو کر گذرے

پندرھوان نکتہ

دُم کے رنگنے کا ہو جسے آہنگ — رشک یاقوت کردے اُسکا رنگ
اُس کی جاتی رہے وہ نیرنگی — رنگ ویسا کہ دُم کا ہو سنگی
ہلدی اور پھٹکری کو پہلے اُوبال — غوطہ دے اُسمین لے کے دُم کے بال
پھر اُسے پھینک اور دُم کو دھو — لیک زردی نچائے دُم کی کھو
پیسکر پھر مجیٹ تھوڑا سا — ساتھ پانی کے دیگچہ مین چڑھا
جوش کھا جائے جب وہ اے خوشحال — پھر اُسی طور اُس مین دُم کو ڈال
گل کو دھرا جو اس مین دے تدبک — دو نی رنگت ہو اس مین پھر پیشک
سُوکھے جب دُم تو لے کے چونا تیل — پان مین پیس اور سمجھ تو نہ کھیل

بنیت لنخیل

مل دے اُس رنگ پر کہ دونا ہو	چھپا ہٹ مین اور بالا ہو
شوق ہو لاکھ کی جو رنگت کا	لاکھ کچی تلاش کر کے منگا
پان اور چونا پیس کر پہلے	گرم پانی کے ساتھ دم پر دے
بعد ازان دھو کے پھٹکری مین مل	دیکھے پر جوش اُسکو اے اکمل
ہووے پر پھٹکری مین ہلدی بھی	تاکہ آجائے دم پہ کچھ زردی
سرد پانی سے نرم دم کو دھو	لاکھ کو پیس دیکچے مین بھگو
اور کپڑے مین چھان ترشی دے	وزن ترشی کا کر کے آنکل سے
ترشی املی کی ہو کہ لیمو ہو	آنچ پر دے لے جوش تو اُسکو
دم کو لیکر جو اُس مین غوطہ دے	رشک یاقوت اُسکی رنگت لے
جب وہ سوکھے تو تیل اور چونا	سر بسر ملدے رنگ ہو دونا

سولھوان نکتہ

ہاتھ اور پانون مین کرے جو رنگ	رنگ کرنے کا اُسکے یہ ہے ڈھنگ
بے خانشک پاؤ بھر اے یار	کتھ بھی چار دام لے تکرار
اور کو دھر کا پھول اُس مین ڈال	تول کر پانچ دام اے خوشحال
کر کے باریک پیس تو ایسا	تاکہ ہو جائے پس کے سرما سا
پیم اسکو لگا دے یک دو روز	برگ انجیر کالے اے بہروز
تہ بہ تہ رکھ کے باندھ دے اوپر	تاکہ ہو جاے رنگ وہ خوشتر

سترھوان نکتہ

اسپ بد نعل کی شناخت کا طور	ایک آسان طریق ہے لے غور

رکھدے سُم کو فرس کے پتھر پر | کھٹ کھٹا سُم کو لے کے اک پتھر
ہو اگر مضطرب تو ہے بدغل | نعل پڑنے مین بد ہو اُسکا حال
پر جو چپ ہے ہو اس طرح معمول | سُم کو ٹھونکر کا کرے نہ جائے بھول
رفتہ رفتہ وہ چھوڑ دے اپنی خو | جائے اُنکے دماغ سے وہ بُو

اٹھارواں نکتہ

اُلٹی کر کر زبان ناموزون | مُنھ سے اپنے فرس کرے بیرون
یا دبا دے الٹ کے اپنی زبان | جسکیان لے شگفتہ کر کے دہان
یا کہ لٹکا دے مُنھ سے اپنی زبان | ہے یہ معیوب سر بسر اے جان
سگ زبان ہے یہ اور مار زبان | چھوٹ جانا بھی اُس کا ہے امکان
دُھوکا دے دے کے واغ دے اکثر | مار چھپنا زبان مین یا نشتر
یا کہ محراب مین دہانے کی | ہے جگہ وہ زبان سمانے کی
گُنڈے اُس مین لگا نہ ہو دلگیر | پتلی پتلی دے اُس مین دو زنجیر
لیک زنجیر طول مین ہمدم | آٹھ اُنگل کی سلک ہو پیہم
اُس سے مشغول جب ہو اُسکی زبان | سگ زبانی سے پائے اپنی امان

انیسواں نکتہ

تسمہ گردن ہو یا کہ موزہ گیر | ہے حفاظت کی اُس کے یہ تدبیر
ہو چپ و راست زین کے تکمہ | لے دہانے سے باندھ دے تسمہ
باندھ تکمہ سے خوب اُسے تنگ کر | گردن اُسکی پھرے ادھر نہ اودھر
تو نہ چاہے اس طرح سے اے عاقل | اور عادت وہ بھولے ہو غافل

زینت تکمیل

جب چپ و راست کھائے گردن بل
جیسے بیجان جھک پڑے کوئی کل

ایک جانب کو جھک پڑے بے جی
تسمہ گردن وہی ہے اے بھائی

یا کہ جب لے سوار اُسکی باگ
کُنڈھ کیسا نکالے اور ہی راگ

پاؤن فارس کے مُنھ سے جو بگڑے
کاٹنے کے ارادہ سے اکڑے

نام رکھتے ہین اُسکا موزہ گیر
راہ چلتا نہین بلا تعزیر

بلیسوان نکتہ

گو یہ ذاتی ہے عیب دندان گیر
کام آتی نہین اُسے تدبیر

چُوٹ کرتا ہے آدمی پہ مدام
خون کرتا ہے گو کہ دیکھے لگام

لیک سائیس جسکا ہو پُرفن
ایک لوکی منگالے یا بیگن

بُھل بھُلا کر لئے رہے چپکے
جب کسی آدمی پہ وہ جھپٹے

دے دے سُرعت سے مُنھ مین گر باگرم
تاکہ جلنے سے وہ کرے کچھ شرم

اکیسوان نکتہ

پانی مین بیٹھتا ہے جو گھوڑا
کام آتا نہین اُسے کوڑا

چونا منگوا کے خام رکھ لے پاس
جبکہ ہو اس طرح کا کچھ وسواس

اک بری رکھکے کھینچ اُسکا تنگ
پھر ہلانے کا اُس کے کر آہنگ

ہو وے پانی سے جبکہ چونا نم
باہر آنے لگے پھر اُسکا دم

ہو وے سوزش سے جلد کی بیتاب
اور گھبرائے وہ درون آب

بھول جائے نشست پانی کی
بھاگے باہر وہ لے کے اپنا جی

زینت الخیل

بائیسوان نکتہ

گھوڑا اچھلتا ہو باگ پر جس کا — چھوڑے عادت نہ اپنی ہو سُوا
پہلے اُس کا دہانہ تو منگوا — اور املی منگا کے اُسکو بھگا
آگ مین ڈال تو دہانے کو — لال کر اِس طرح کہ آگ سا ہو
مل کے لے چھان پانی املی کا — گاڑھا گاڑھا اور اُس مین اُسکو بجھا
اس طرح تین مرتبہ بجھوا — بعد اُس کے فرس کے مُنھ مین چڑھا
رہے جبتک وہ اُسکے مُنھ مین لگام — باگ کرنے کا وہ نہ لیوے نام

تئیسوان نکتہ

ہووے گھوڑا اگر کوئی مُنھ زور — سینہ زوری کا اُسکے یا ہو شور
چڑ چڑا تو منگا کے اُسکو جلا — اُس کو پانی مین املی کے ملوا
پھر اُسی پانی مین دہانہ بجھا — پانچ چھ مرتبے سے کم نہ سوا
یا کہ منگوا لے بال لڑکی کا — وہ جو ہووے چھٹی کو سر سے جُدا
اُسکو کر لے گلاب مین تو حل — اُس مین بجھوا دہانہ اے اکمل
کم نہ سات مرتبے سے تاب — اور بجھانے کو اُس کے ہو وہ گلاب
مُنھ مین جب تک رہے لگام پڑی — سینہ زوری کرے نہ مُنھ زوری

چوبیسوان نکتہ

ہے الف ہونے کی جیسے عادت — سات اُسکے لگی ہے اک شامت
ہووے دانا اگر کوئی اسوار — کر کے کپڑے کو تر رہے ہشیار
جب الف ہو تو کان مین بیغور — پانی اُسکے نچوڑ دے فی الفور

نسخہ ایبل

اس طرح پر کرے جو دو اکبار | چھوڑے عادت وہ اپنی بے تکرار

پچیسوان نکتہ

سونگھتا ہو جو پھر کے گھوڑا لید | کر دے خادم کو اُس کے تو تاکید
ایک چوزہ لیے رہے وہ پاس | اور ہاتھون سے چھوڑ دے وہ راس
تاک مین لگ رہے وہ اُسکے ساتھ | دُم پر رکھتا چلے وہ اپنا ہاتھ
لید کا جب کرے وہ خمیازہ | وا کرے ساغری کا دروازہ
بعد کرنے کے لید سُرعت سے | سر کو چوزے کے ساغری مین دے
اس طرح ساغری مین اُسکے دھرے | سر و گردن جو اُس کی اُس مین پھنسے
واڑھ پر چڑھ کے وہ اُدھر تڑپے | جی لیے اپنا یہ اِدھر بھاگے
لید کے سونگھنے کی چھوٹے خو | نام پر ساغری کا رسوا ہو

چھبیسوان نکتہ

جی لگر چاہے گر کبھی تیرا | گھوڑا بیمار کر دے دشمن کا
دم مین بیمار دم مین اچھا ہو | بے خبر ہو تو پھر تماشا ہو
بیج سنگوا جمال گوٹے کا | اور ہو زن اُس کے افیون لا
پیس پانی مین اُسکو اک پیہم | اک پیالے مین لے لے اے ہمدم
گر لگا لے فرس کے نتھنون پر | ساغری مین دیا کہ ہو نتھون پر
ہو وے بیچین خواب و خور چھوٹے | دانہ پانی سے اپنا مُنہ موڑے
کرے جلدی اگر نہ تو اصلاح | وا ہو مشکل سے اُس کا باب فلاح
املی کے پانی سے اُسے دھلوا | جوش کر پتیون کو اے دانا

زینت النساء کنول

شست دشوکر تو اُسکی پے در پے | اہلی ہو یا کہ مٹھا ایک ہی ہے
پر سریع النفع ہے یار اہلی | کر نہ بیزار اس سے اپنا جی

ستائیسوان نکتہ

گر کیا چاہے دو دم گھوڑا | سانپ کا لاتلاش کر کے منگا
کر کے بیجان اُسکو با ترکیب | خستہ و زخمدار ہو نہ غریب
خون نکلے نہ زہر باہر ہو | زندہ رہنے کا ہو گمان سب کو
بعد اسکے چنے منگا اے جان | سو ہون یا کم مگر قوی و کلان
سانپ کے مُنھ مین اُن چنون کو بھر | مُنھ کو پھر باندھ اُس کے اے دلبر
کر کے پھر سانپ کو گھڑے مین بند | دفن کر دے زمین مین یکچند
لید گھوڑے کی اُسکے گرد مین دے | رکھ لے چالیس دن فقط پورے
بعد چالے کے تو سبو کو منگا | مین چنے اُس مین جسقدر چنوا
صاف کر اس طرح جسے رکھ اُسکو | آدمی کی نہ تا ضیافت ہو
جب کہ منظور دو رجانا ہو | ایک دانہ چنے کا دے اُسکو
ساتھ ستو کے یا کہ راتب کے | پہلے مرکب کو اپنے کھلوا دے
بعد اُس کے سوار ہو اُسپر | جسطرف چاہے لے چلے بے ڈر
ستر اور ساٹھ کوس جائے چلا | ہار مانے نہ ماندہ ہووے ذرا
ہے یہ ترکیب شایقان دکن | اُس مین ہرگز نہین لغو کے چین

محنتین کر کے مین نے کام کیا
نسخہ خاص کو اب عام کیا

باب ششم نے اب کیا تزئین — مرکب فکر پر چڑھائی زین

ہو سواری مین نیک روز نبرد — اسپ مادہ کو لکھتے ہین سب مرد
بعضے با اختلاف قول روات — نر کی کرتے ہین ہر طرح اثبات
اور محدث سے یہ ہوا معلوم — ہے حدیث نبی سے یہ مرقوم
ہووے مادہ و یا کہ نر ایجان — فضلیت مین دونون ہین یکسان
کیونکہ ہے لفظ خیل ایجانی — مشترک اس مین دونون ہین معنی
پر فضیلت یہی ہے اے ذیجاہ — رکھ جہاد یہ باسبیل اللہ
بو ہریرہ سے یہ ہو انقول — تھا جو فرمودہ احمد مقبول
بعضے تضمیر دان یہ کہتے ہین — جو کہ مضمار اسپ کرتے ہین
گھوڑے دوڑانے کچھ نہین ممنوع — ہے عرب کے رواج مین مطبوع
وان بھی ہوتی ہے سال مین گھوڑ دوڑ — کر کے تجویز اک جگہ کا دور
ایک مجمع سا ہوتا ہے وان پر — گھوڑے دوڑاتے ہین وہان جاکر
گھوڑا دوڑانا فعل پیغمبر — ہے محقق بقول ابن عمر
کر تبین سب سواری کی ہین روا — ایک اک شرط مین لکھی ہے خطا
غیر جائز ہے مال کا لینا — اور مقابل کو نفع کا دینا
ایک جانب مین شرط ہے جائز — یا کہ ہو غیر نفع سے فائز
جب سواری فرس کی سنت ہے — کیا تجھے سیکھنے مین حجت ہے
تین صورت سوار کار کی ہین — لہ تین پر سبک سوار کی ہین
ہے نشست ایک کی بزور زین — دو سے کور کاب پر تزئین

قال قال رسول اللہ صلعم علیکم بالخیل فانہا معقود فی نواصیہا الخیر الی یوم القیمۃ رواہ الطبرانی فی کتاب الجہاد و ابن ابی الدنیا فی کتاب الاضاحی و ابن ابی شیبۃ فی مسندہ و ابن ماجۃ فی کتاب الجہاد و ابو داؤد فی کتاب الجہاد و النسائی فی کتاب الخیل و ابن حبان فی صحیحہ و الحاکم فی مستدرکہ و البیہقی فی کتاب الجہاد و الدارمی فی کتاب الجہاد و احمد فی مسندہ و مالک فی کتاب الجہاد و البخاری فی کتاب الجہاد و مسلم فی کتاب الامارۃ عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلعم الخیل معقود فی نواصیہا الخیر الی یوم القیمۃ الاجر و المغنم رواہ البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی و مالک و احمد و ابن ابی شیبۃ و ابن حبان و الحاکم و البیہقی و الدارمی و ابن ماجۃ و ابن ابی الدنیا و الطبرانی عن عروۃ البارقی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلعم الخیل معقود فی نواصیہا الخیر الی یوم القیمۃ الاجر و المغنم رواہ البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی و مالک و احمد و ابن ابی شیبۃ و ابن حبان و الحاکم و البیہقی و الدارمی و ابن ماجۃ و ابن ابی الدنیا و الطبرانی عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلعم الخیل لثلثۃ لرجل اجر و لرجل ستر و علی رجل وزر فاما الذی لہ اجر فالذی یتخذہا فی سبیل اللہ فیطیل بہا فی مرج او روضۃ فما اکلت من ذلک المرج او الروضۃ من شیء الا کتب اللہ لہ عدد ما اکلت حسنات و کتب اللہ لہ عدد ارواثہا و ابوالہا حسنات و لو انہا قطعت طیلہا فاستنت شرفا او شرفین کتب اللہ لہ عدد اثارہا و ارواثہا حسنات و لو انہا مرت بنہر فشربت منہ و لا یرید ان یسقی بہا کتب اللہ لہ عدد ما شربت حسنات و الستر الغنی و الاجر الغنیمۃ و الوزر الفقر رواہ البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی و مالک و احمد و ابن ابی شیبۃ و ابن حبان و الحاکم و البیہقی و الدارمی و ابن ماجۃ و ابن ابی الدنیا و الطبرانی

تیسرا بین بین ہین اُس کے | پانوُن سے تا سرین جا پہنچے
بہتر ان سب سے ہے رکاب سوار | جس سے پاتا نہین فرس آزار
پاشنہ پر کرے وہ اپنے زور | قاش زین پر کرے نہ ہرگز غور
بیٹھ گھوڑے کی اور اپنے سیرن | رکھے دائم یہ عزت و تمکین
آپ بھی بیٹھے اُسپہ چابک دست | رکھے گھوڑے کو چابکی مین درست
راہ چلنے مین ہو نہ وہ معذور | دست و پا مین نہ آوے اُسکے فتور
جلد آسن کی لے فرس آہٹ | بات کی بات مین بنے جھٹ پٹ
ہے یہی قاعدہ کہ آ کے سوار | پاس گھوڑے کے یہ کرے کردار
دست چپ مین پکڑ لے بال و لجام | ساتھ چستی کے وہ بجا لے تمام
پشت مرکب پہ جا رہے جلدی | ران و زانو سے بس کرے مُدی
زور دینے کے واسطے ہے رکاب | چوتڑون کا رہے معلق باب
نہ کہ رکھ رکھ کے زین پر مسلے | بیٹھ کے استخوان تلک کچلے
آپ غصّہ کرے نہ غصّہ دے | کام اُس سے ملائمت مین لے
تازیانہ کا ہو نہ کچھ افشار | عفو تقصیر کر دے اک دو بار
ہو نہ جلدی پہ اسقدر مائل | تا کہ وقت سے ہو فرس گھائل
چاہیے اسطرح پہ کرنا کام | کہ ہمیشہ رہے وہ اُسکا غلام
کہ بنا اس طرح کا ڈھنگ اُسکا | بد رکابی مین ہو نہ وہ رُسوا
ایسی چال کی تو دے تعلیم | اور پویہ کی کرا سے تفہیم
چاہیے ایسی مین عنان درست | اور پویہ مین خوب چابک دست

زینت الکتب آرین

اور اشارہ رکاب کا بھی ہو — یعنے جب بھولے تب سوجھا اسکو
لیک پویہ مین کچھ نہین حاجت — ایک مہمیز کی فقط طاقت
جنکو نفرت ہے زین سے اے یار — گردنی کھینچ ہون فرس پہ سوار
سیکھتا ہے انھین کا گھوڑا خوب — اُن سے بنتے ہین کام کے اسلوب
ہمہ پہ ہے عرب مین ایک قدم — جسکی ترکی ہے بزغہ اے ہمدم
ہے اشارہ پہ باگ کے چلنا — دونون جانب مین باگ کو ملنا
اُس کے چلنے مین ہو نہ اتنی درنگ — تھوڑی محنت مین سیکھے اُسکا ڈھنگ
جسکے تو دست و پا مین لنگر دے — کیون نہ پھر ایسے قدم وہ چلے
اور شہ گام گام راہ و قدم — ہووے صنعت سواری محکم
باگ دلجوئی سے لے اپنے ہاتھ — اُس کو پھیرے ملائمت کے ساتھ
کہیے گر راہ وار یا کہ چقور — چاہیے تربیت مین اُسکی زور
گولی بندوق کی عدد چالیس — سب مین سوراخ کرکے اے طالبس
کرکے دو حصہ گوندھ دونون جدا — دونون ہاتھون مین باندھ کرکے دعا
اور بندھا نعل بھی اُسے محکم — راہ چل اُسے قدم بہ قدم
صنعت اُستادی کی ہے یان درکار — یا کہ ہو مرد عاقل و ہشیار
حکم آسن کا اپنے رکھتا ہو — چاہیے جس طور سے خرام اُسکو
رام کرنے کی جو دعا چاہے — یا کہ تسخیر کا عمل وہ کرے
یا حفاظت فرس کی ہو درکار — حفظ کا اپنے چاہیے بلکہ شمار
باب چارم مین دیکھ سکے اِسکو — عدل تعلیم تاکہ پیدا ہو

زینت النخیل

خاتمۂ کتاب

شکر للہ کہ چکا مین تمام — زینت التحبیل اس کا رکھا نام
آرزو تھی یہی کہ رب قدیر — ہووے انجام اُسکا بے تقصیر
توسن طبع کو لگے مہمیز — ہووے جولانی مین یہ تند و تیز
گرم خیزی سے اُسکے پے در پے — ہووے میدان نظم دم مین طے
دیکھے ہر شش جہت کے باب مقام — کرے اس جستجو مین اپنا کام
صفحۂ نظم کو کرے گلزار — نسرین اور نسترن ہو جسپہ نثار
لائے ہر ایک مقام کی خوشبو — شہد خالص کا اک بنا کے سبو
یعنی اک بوستان کرے تیار — بوستان ایک اور پھول ہزار
اسکی خواہش کرین صغیر و کبیر — سیر کرنے کو آئین نے تزویر
بوے گل سے رہین نہ وہ معذور — ہو طبیعت سے اُنکی کلفت دور
نخل دانش سے ہووین بہرہ مند — شاخ بید انشی کرین پیوند
پائین ہر صفحہ بہاری گل — شور قمری ہو نغمۂ بلبل
اب یہ ہے آرزو نہین ہے غرور — ہو یہ منظور شایقون کے حضور
شہسواران مرکب افہام — نکتہ چینان اشہب الہام
دیکھنے سے جب اُسکے ہون خرسند — اور فوائد سے اُسکے بہرہ مند
ہو جو منظور اُنکو دینی داد — کرین مہدی کو بس دعا سے یاد
اسکی تالیف کا ہے ہجری سن — اک ہزار اور دو سو ستاون ۱۲۵۷
بعد اسکے کیا یہ دل نے عزم — ہووے تاریخ کا بھی ضبط جزم

زینت التحبیل

اس تجسس مین تھا کہ یک ناگاہ | آئی آواز غیب اسے ہشیار
روے حکمت سے یہ ہوئی تاریخ | ایک نسخہ ہوا ہے نادر کار

خاتمۃ الطبع از کارپردازان مطبع ۱۳۰۵ھ

اس رسالہ کے مصنف ماہر فن سائلوتری اور یکہ شہسوار منشی محمد مہدی عمت فیضہم ہین اس نظم کا نام زینت الخیل اسم بامسمے ہے کیونکہ مصنف موصوف نے اس رسالہ مین اچھے اور بُرے اور مبارک ونحس گھوڑون کی شناخت کے علامات اور نشانات اور ہر قسم کی بال بھونری کے نتایج اور ہر نسل اور رکھیت کے گھوڑون کی تفصیل جیسے ترکی تازی کاٹھیاواڑی کیپ مجنس وغیرہ وغیرہ اور ہر قسم کے خواص اور علامات مخصوص اور رکھیت سرنگ سمند شرعہ مشکی گرہ سبزہ سرخہ نقرہ سنجاب ابلق وغیرہ ہر رنگ کے گھوڑے سے مخصوص حرکات اور گھوڑون کی عام بیماریون کے نام اور علاج اور ہر رنگ کے گھوڑے سے مخصوص بیماریون کے نام اور ہر ایک بیماری کا علاج اور ہر رکھیت کے گھوڑے سے مخصوص بیماریان اور اُنکے علاج اور ہر قسم کے گھوڑون کی بعینہ تصاویر اور ہر ایک مرض کے متعلقہ خاص علامات جن علامات سے ہر ایک شائق بہ سہولت پہچان سکے کہ یقیناً فلان مرض ہے - اور ہر ہر مرض کے مجرب اور آزمودہ علاج اور تدابیر اس سہولت کے ساتھ اور ایسی شرح وبسط سے نظم کیے ہین کہ عموماً ہر اُردو خوان بآسانی ہر ایک امر کو سمجھکر اُسکے مفہوم سے فائدہ حاصل کر سکے - چنانچہ انہین سب صفات کی جامع خصوصاً عام فہم ہونے کے باعث ایسا مقبول ہوا کہ چند سال کے زمانہ مین سات مرتبہ اس سبع سے طبع ہوکر شائع ہو چکا ہے اور اب پھر بافضال ایزدی آٹھوین مرتبہ بمرجع ارباب علم وفن بابو پراگ نرائن صاحب کے حکم سے ماہ ستمبر ۱۹۰۶ء مطابق ماہ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ مین زیور طبع صفا آگین سے مزین ہوکر صبا بخش دیدۂ شایقین ہوا -

زینت الخیل

فہرست ابواب و فصول نسخہ زینت النخیل

باب	فصل	بیان حال	صفحہ	باب	فصل	بیان حال	صفحہ
باب پہلا	فصل پہلی	سن سال گھوڑے کے بیان مین	۱۰	باب تیسرا	فصل چوتھی	سُنھ کی بیماری اور اُسکی دوا کے بیان مین	۷۰
ایضاً	فصل دوسری	گھوڑے کی جنس و کیفیت کے بیان مین	۱۱	ایضاً	فصل پانچوین	کان اور گردن کے امراض اور اُسکی دوا کے بیان مین	۷۵
ایضاً	فصل تیسری	رنگ اصلی وغیرہ کے بیان مین	۱۲				
ایضاً	فصل چوتھی	رنگ شرغہ وغیرہ کے بیان مین	۱۵	ایضاً	فصل چھٹی	لنڈر وغیرہ امراض اُسکی دوا کے بیان مین	۷۹
ایضاً	فصل پانچوین	خوبی اعضا و حد بندی ناپ کے بیان مین	۱۷	ایضاً	فصل ساتوین	بدنام وغیرہ امراض اُسکی دوا کے بیان مین	۸۶
باب دوسرا	فصل پہلی	معیوب و غیر معیوب کے بیان مین	۱۹	ایضاً	فصل آٹھوین	ہاتھ پانو کی بیماری اور اُسکی دوا کے بیان مین	۹۰
ایضاً	فصل دوسری	جلد عیوب خلقی کے بیان مین	۲۹	ایضاً	فصل نوین	سُم کے امراض اُسکی دوا کے بیان مین	۱۰۲
ایضاً	فصل تیسری	عیوب عرضی کے بیان مین	۳۸	ایضاً	فصل دسوین	کمر کی بیماری اور اُسکی دوا کے بیان مین	۱۰۷
ایضاً	فصل چوتھی	ہر عیب کے بیان مین کہ جس سے ہیئت اصل مین فرق ہو	۴۶	ایضاً	فصل گیارھوین	پیٹ کے امراض اور اُسکے علاج کے بیان مین	۱۱۱
ایضاً	فصل پانچوین	پنج عیب شرعی کے بیان مین	۵۲	ایضاً	فصل بارھوین	آلت اور خصیہ کی بیماری اور اُسکی دوا	۱۱۳
ایضاً	فصل چھٹی	مقامات اصلی اور سعد و نحس بھیرنے کے بیان مین	۵۴	ایضاً	فصل تیرھوین	دم اور اُسکے متعلقات کے آزار کے علاج کے بیان مین	۱۱۶
باب تیسرا	فصل پہلی	عنوان اپن اور قارورہ کے بیان مین	۶۵	ایضاً	فصل چودھوین	برساتی و خارش وغیرہ کے دوا کے بیان مین	۱۱۶
ایضاً	فصل دوسری	آنکھ کی بیماری اور اُسکی دوا کے بیان مین	۶۷	ایضاً	فصل پندرھوین	بوغمہ و قیصر زدہ کے بیان مین	۱۲۳
ایضاً	فصل تیسری	سر کی بیماری اور اُسکی دوا کے بیان مین	۷۰	ایضاً	فصل سولھوین	صرع و سوگندی وغیرہ کے دوا کے بیان مین	۱۲۶
				ایضاً	فصل سترھوین	گرُرّی کے عنوان اور اُسکے دوا کے بیان مین	۱۲۹

باب	فصل	بیان حال	صفحہ
باب تیسرا	فصل اٹھارھویں	تپ لرزہ کے دوا کے بیان مین	۱۳۸
ایضاً	فصل انیسویں	اقسام اوام اور اسکے علاج کے بیان مین	۱۳۸
ایضاً	فصل بیسویں	باب تپ دق اور اسکے دوا کے بیان مین	۱۳۹
ایضاً	فصل اکیسویں	انواع درد کی دوا کے بیان مین	۱۴۰
باب چوتھا	٭	ادعیہ و صدقہ اور خیرات کے بیان مین	،،
باب پانچوان	فصل پہلی	گھوڑا باندھنے اور تھان درست کرنیکے بیان مین	۱۵۱
ایضاً	فصل دوسری	امراض کی حقیقت و دریافت کرنیکے بیان مین	۱۵۲
ایضاً	فصل تیسری	پیشاب کے علاج کے بیان مین	۱۵۴
ایضاً	فصل چوتھی	چاروں فصلون کے امراض اور اسکے علاج کے بیان مین	۱۵۵
ایضاً	فصل پانچوین	پانی وغیرہ کھانے کے نقصان اور اسکے علاج کے بیان مین	۱۶۱
باب پانچوان	فصل چھٹوین	دواداور رانتیاور روغن خوید وغیرہ کھلانے کے بیان مین۔	۱۶۵
ایضاً	فصل ساتوین	اقسام سفوف دنیم اوچیر کے مصلح کے بیان مین	۱۸۳
ایضاً	فصل آٹھوین	جلاب دینے اور دست بند کرنیکے بیان مین	۱۸۴
	فصل نوین	بچہ اور حمل کے بیان مین	۱۸۷
ایضاً	فصل دسوین	فوائد متفرقہ کے بیان مین	۱۸۹
ایضاً	فصل گیارھوین	نکات عجیب اور حکمت غریب کے بیان مین گھوڑی کی فضیلت اور گھوڑا پالنے اور گھوڑدوڑ کے جواز اور خاتمہ کے بیان مین۔	
باب چھٹا			

قرابادین ذکائی - فارسی مصنفہ حکیم ذکاء اللہ خان مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان مرادآبادی

اکسیر القلوب - ترجمۂ اُردو مفرح القلوب جو تصنیف حکیم محمد اکبر ہے مترجمہ حکیم محمد نور کریم -

عجالۂ مسیحی - معالجہ امراض دبائی وسوداوی مقتضی مولفہ حکیم سید محمد وفی -

تشریح الاجسام علاج اقسام پھوڑا و پھنسی مولفہ میر افضل علی -

کیمیائے عناصری - ترجمۂ اُردو قرابادین قادری مترجمہ حکیم محمد نور کریم -

مجمع البحرین - یہ کتاب طب یونانی اوڈاکٹری مین ہمقالب ہے اس عنوان کی کتاب اب تک تالیف نہین ہوئی جو جامع کمالات حکیم محمد حمید خان رئیس جالندھر لازم سرکار ریاست کپورتھلہ نے یادگار بنائی -

ترجمۂ ذخیرہ خوارزم شاہی - کلیات معالجات طب مین اعلیٰ رتبہ کی کتاب ہے جو زبان فارسی مین حکیم اسمعیل بن الحسن محمد الحسینی جرجانی کی تھی اُسکا ترجمہ اُردو مین منجانب مطبع حکیم محمد ہادی حسین خان مرادآبادی نے بہت سلیس اُردو عام فہم مین فرمایا تین جلد مین -

۱- جلد اول و دوم و سوم و چہارم یکجائی -

۲- جلد پنجم و ششم و ہفتم یکجائی -

۳- جلد ہشتم و نہم و دہم یکجائی -

ضروری المطب - اسمین تاثیر و خواص ادویۂ مفردہ جدول مین لکھے ہین مولفہ حکیم مہتاب رائے رئیس ستارگ -

ترجمۂ اُردو قانون شیخ الرئیس بوعلی سینا کا جلد اول کلیات فن طب مین مترجمہ مولوی غلام حسنین -

فرسنامہ رنگین - گھوڑون کے علاج مین بہت نایاب کتاب ہے مولفہ سعادت یار خان رنگین دہلوی -

مجموعہ میزان الطب - رسالہ بحران وغیرہ مفصلۂ ذیل -

۱- میزان الطب - ۲- رسالہ بحران

۳- طب عزیزی - ۴- رسالۂ دلائل النبض

۵- رسالۂ دلائل البول مترجمہ حکیم مولوی محمد صادق علی -

کتب طب فارسی

اکسیر اعظم - چار جلد مین جامع کلیات معالجات طب ہے مولفہ حکیم محمد اعظم خان المخاطب بحکیم ناظم جہان -

ملخص فصول لبقراطی مشہور کتاب بقراط کی -

پدم گھوڑے کی تشبیہ کی تقلید اسکو ایرانی مغل عرب
جانتے ہین۔

ہاتھ اور پیر ونکی سفیدی مین رنگین بال کا ہونا
پدم کی تقلید ہے۔

اخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔